

طبع دار الفکر
طبع دار الفکر
طبع دار الفکر

مَدَنِي خَيْرُ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ
لِحَمْدِ اللَّهِ كَحَقِّهِ أَوْ تَرَايُفِهِ

مَنَاجِمُ مَقْبُولِ كَرِيمِ

مَعَ
إِضَافَاتِ عَهْدِ مُصَنِّفِ
وَإِضَافَاتِ هَرَاتِ



بِتَرْتِيبِ تَصْغِيرِ سَبَّاحِ اَكْبَرِ مَحَلِّ شَهْرِ
بَغْرَاتِ عِلْمِ اَبِي بَكْرِ
دَرْ مَطْبَعِ نِشْنِ اَرَطِ پَزْ مَدْرَسِ اَلْاَبْلَافِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
دعا و آداب دعا



بعد الحمد والصلوة بندہ محمد سراج الحق پھلی شہری کا ایمان یہ ہے کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا کارنامہ حیات اویس
سے بڑا احسان یہ ہے کہ آپ نے ہکے ہوئے بندوں کو مالک حقیقی
جل جلالہ کے قدموں میں لا ڈالا اور بارگاہ احدیت تک پہنچنے کا
ذریعہ بہت مختصر یہ قیلا دیا کہ اللہ کے احکام کی تعمیل کرو اور صرف
اُسی سے اپنا ڈکھ دو رو کھا کرو۔

ہم ذیل میں دعا اور آداب دعا سے متعلق تقریباً چالیس رشتوں
پر مشتمل مختصر می مولانا محمد شفیع صاحب دہلوی مدظلہ کے بے نظیر
سالہ احکام الربا سے اخذ و تہنیں کر کے یہاں درج کرتے ہیں
تاکہ لوگوں کو دعا کی اہمیت اور اس کا طریقہ معلوم ہو کہ ہر کام کو طریقہ
ہی سے کرنا چاہئے پھر کامیابی بہت قریب ہو جاتی ہے کسی نے
خوب کہا ہے ۔

جو مانگنے کا طریقہ ہے اس طرح مانگو در کریم سے بندے کو کیا نہیں ملتا
حدیث نمبر ۱۔ ترمذی میں ہے کہ جس شخص کے لئے دعا کے دروازے
کھول دیئے گئے اُس کے لئے گویا رحمت کے (بہت سے) دروازے

کھولے گئے۔ حدیث نمبر ۲۔ جمع الفوائد میں ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اذان میں تمہیں ایسی چیز بتا دوں جو تمہیں
تمہارے دشمنوں سے بھی نجات دلائے اور تمہاری روزی بھی ہو جائے
وہ یہ ہے کہ تم رات دن میں (جس وقت یا جتنی بار انگ سکی
اللہ تعالیٰ سے اپنی اپنی حاجتیں مانگا کرو۔

ادب و عظیمہ۔ کھانے پینے پھینے اور کمانے میں حرام سے
بچنا (مسلم) ادب (۱)۔ اخلاص کے ساتھ دعا کرنا یعنی دل سے یہ کہنا
کہ سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی ہمارا مقصد پورا نہیں کر سکتا (اسی کا
ادب (۲)۔ دعا سے پہلے کوئی نیک کام کرنا اور بوقت دعا اس کا
اس طرح ذکر کرنا کہ یا اللہ میں نے آپ کی رضا کے لئے فلاں عمل کیا
ہے آپ اس کی برکت سے میرا فلاں کام کر دیجئے۔ (مسلم وغیرہ)
ادب (۳) پاک دھرت ہو کر دعا کرنا (سنن اربعہ وغیرہ) ادب (۴)۔
وضو کر کے دعا کرنا (صحاح) ادب (۵) دعا کے وقت قبلہ رخ ہونا۔
(صحاح ستہ) ادب (۶)۔ دونوں ہو کر بیٹھنا (ابو عوانہ) ادب (۷) دعا
کے اول و آخر میں حق تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا (صحاح ستہ) ادب (۸)
اسی طرح اول و آخر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔
(ابوداؤد وغیرہ) ادب (۹)۔ دعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلا کر (ترمذی)
ادب (۱۰)۔ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اٹھانا (ابوداؤد)
ادب (۱۱) ادب و تواضع کے ساتھ بیٹھنا (مسلم وغیرہ) ادب (۱۲) اپنی

محتاجی اور عاجزی کو ذکر کرنا (ترمذی) اور دعا کے وقت
 آسمان کی طرف نظر نہ اٹھانا (مسلم) اور دعا کے ساتھ تعالیٰ کے اسماء
 حسنیٰ اور صفات عالیہ ذکر کر کے دعا کرنا (ابن حبان) مستدرک
 اسماء اللہ الحسنى اس رسالہ میں ص ۱۵ پر لکھ دیے گئے ہیں وہاں دیکھ لیں
 جائیں۔ اور الفاظ دعائیں قافیہ بندی کے تحت سے اور دعا اگر نظم ہو تو
 گلے سے پینا (بخاری و حسن) اور دعا کے وقت انبیاء علیہم السلام اور
 دوسرے مقبول و صالح بندوں کے ساتھ توشل کرنا یعنی یہ کہنا کہ
 یا اللہ ان بندہ گوں کے طفیل سے میری دعا قبول فرما۔ (بخاری)
 اور دعا میں آواز پست کرنا (صحیح سنہ) اور دعا ان دعاؤں
 کے ساتھ دعا کرنا جو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں
 کیوں کہ آپ نے دین و دنیا کی کوئی حاجت نہیں چھوڑی جس کی دعا
 تعلیم نہ فرمائی ہو (ابو داؤد و نسائی) اور دعا ایسی دعا کرنا جو اکثر
 حاجات دینی و دنیوی کو عادی و شامل ہو (ابو داؤد) اور دعا۔
 دعا میں اول اپنے لئے دعا کرنا اور پھر اپنے والدین اور دوسرے
 مسلمان بھائیوں کو شریک کرنا (مسلم) اور دعا۔ اگر امام ہو تو تنہا
 اپنے لئے دعا نہ کرے بلکہ سب شرکار جماعت کو دعا میں شریک کرے۔
 (ابو داؤد وغیرہ) روایت ابو داؤد میں ہے کہ جو امام اپنے نفس کو دعا
 میں خاص کرے۔ اُس نے قوم سے خیانت کی۔ مراد یہ ہے کہ نماز کے
 اندر امام ایسی دعا نہ مانگے۔ جو صرف اُس کی ذات کے ساتھ مخصوص

ہو مثلاً یہ کہے کہ اللہم اشف انی یعنی اسے اللہ میرے بیٹے کو شفا دے
 یا ارجع الی صلاتی یعنی میری گم شدہ چیز کو واپس دیدے بلکہ ایسی دعا
 مانگے جو سب مقتدیوں کو شامل ہو سکے جیسے اللہم اغفر لی وارحمنی
 وغیرہ ہذا ما افادہ شیخنا حکیم الامتہ حضرت مولانا شرف علی دہلوی
 برکاتہم دلشروع الحدیث فیہ مقالات یا اباہا نسق الحدیث - واللہ اعلم۔
 ادب (۲۳)۔ عزم کے ساتھ دعا کرے (یعنی یوں نہ کہے کہ یا اللہ اگر تو چاہے
 تو میرا کام پورا کر دے)۔ (صحاح ستہ) ادب (۲۵)۔ رغبت و شوق کے
 ساتھ دعا کرے (ابن جان) ادب (۲۶)۔ جس قدر ممکن ہو حضور قلب
 کی کوشش کرے اور قبول دعا کی امید قوی رکھے (مستدرک) ادب (۲۷)۔
 دعا میں تکرار کرنا (بخاری مسلم) اولیٰ سے کم مرتبہ تکرار کا تین مرتبہ ہے
 (ابوداؤد) (ف) ایک ہی مجلس میں تین مرتبہ دعا کو کر دے
 یا تین مجلسوں میں کہے دونوں طرح تکرار دعا صادق ہے۔ ادب (۲۸)۔
 دعا میں الحاح و اصرار کرے (نسائی) ادب (۲۹)۔ کسی گناہ یا
 قطع رحمی کی دعا نہ کرے (مسلم - ترمذی) ادب (۳۰)۔ ایسی چیز کی دعا
 نہ کرے جو طے ہو چکی ہے۔ مثلاً عورت یہ دعا نہ کرے کہ میں مرد ہو جاؤں
 یا طویل آدمی یہ دعا نہ کرے کہ پست قد ہو جاؤں (نسائی) ادب (۳۱)۔
 کسی محال چیز کی دعا نہ کرے (بخاری) ادب (۳۲)۔ اللہ تعالیٰ کی
 رحمت کو صرف اپنے لئے مخصوص کرنے کی دعا نہ کرے (بخاری وغیرہ)
 ادب (۳۳)۔ اپنی سب حاجات صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کرے

مفتوح پر بھروسہ نہ کرے (ترمذی) ادب (۳۴)۔ دعا کرنے والا بھی آخر
 میں آمین کہے اور سننے والا بھی (بخاری) مسلم وغیرہ ادب (۳۵)۔ دعا
 کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیرے (ابوداؤد وغیرہ) ادب (۳۶)۔ بقولیت
 دعا میں جلدی نہ کرے یعنی یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی کتنی اب تک قبول
 کیوں نہیں ہوئی۔ (بخاری وغیرہ)

اوقات حاجت

شب قدر۔ رمضان المبارک کے عشرہ اخیرہ کی طاق راتیں یعنی ۲۱،
 ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹۔ (ترمذی) یوم عرفہ۔ عیدین کی راتیں۔ ماہ رمضان
 المبارک کے تمام دن اور تمام راتیں۔ شب جمعہ۔ روز جمعہ۔ شب برات۔ ہر رات
 میں ابتدائی ستائی رات۔ آخر تہائی رات۔ آدھی رات۔ سحر کا وقت۔ سحر
 یعنی اول جس وقت سے امام خطبہ کے لئے بیٹھے نماز سے فارغ ہوئے تک۔
 (ف) اگر درمیان خطبہ میں دعا زبان سے نہ کرے کہ ممنوع ہے بلکہ دل
 ہی دل میں دعا مانگے یا خطبہ میں جو دعائیں خطیب کرتا ہے اُن پر دل
 ہی دل میں آمین کہتا جائے اور دوسرا وقت عصر کے بعد غروب آفتاب
 تک ہے۔ (ترمذی) اذان کے وقت (ابوداؤد) اذان و اقامت کے
 کے درمیان (ابوداؤد) حی علی الصلاۃ حی علی الفلاح کے بعد (مستدرک)
 جہاد میں صف باندھنے کے وقت (موطا) جہاد میں گھمسان لڑائی کے
 وقت۔ (ابوداؤد) فرس نمازوں کے بعد۔ (ترمذی) سجدہ کی

حالت میں (مسلم) مگر فرض میں نہیں۔ تلاوت قرآن کے بعد (ترمذی)
 اور بالخصوص ختم قرآن کے بعد (طبرانی۔ ابویعلیٰ) اور بالخصوص پڑھنے
 والے کی دعا بہ نسبت سننے والوں کے زیادہ مقبول ہے (ترمذی)
 آت زمر میں پینے کے وقت (استدرک) میت کے پاس حاضر ہونے کے
 وقت یعنی جو شخص نزع کی حالت میں ہو اس کے پاس آنے کے وقت
 بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ (مسلم) مرغ کے آواز کرنے کے وقت (بخاری)
 مسلمانوں کے اجتماع کے وقت (صحاح) مجاکس ذکر میں (بخاری)
 امام کے ولا الصالحین کہنے کے وقت۔ (مسلم) اقامت نماز کے وقت
 (طبرانی) بارش کے وقت (ابوداؤد) بیت اللہ پر نظر پڑنے کے وقت
 (ترمذی) سورۃ النعام کی آیت کریمہ و اذا جاء نھما نية قالوا ان
 نؤمن حتی نوثی مثل ما اوتی رسل اللہ اللہ اعلم حیث
 یجعل رسالتہ میں دونوں لفظ اللہ کے درمیان۔ طواف میں اور
 ملتزم کے پاس (یعنی دروازہ بیت اللہ اور حجر اسود کے درمیان جو جگہ ہے
 اس میں اور میز اب رحمت یعنی بیت اللہ شریف کے پرナル کے نیچے اور
 بیت اللہ کے اندر اور چاہ زمرم کے پاس اور صفا و مروہ پہاڑوں کے
 اوپر اور سعی کرے کے میدان میں (جو صفا و مروہ کے درمیان ہے)
 اور مقام ابراہیم کے پیچھے اور عرفات میں اور مزدلفہ میں اور منیٰ میں اور
 یثرب میں حیرات کے پاس (حیرات وہ تین پتھر ہیں جو منیٰ میں نصب کئے ہوئے
 ہیں جن پر حجاج کترباں مارتے ہیں امام جزری فرماتے ہیں کہ اگر سرور

عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں (یعنی روضۂ اقدس کے پاس) دعا قبول نہ ہوگی تو پھر کہاں ہوگی۔

وہ لوگ جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے

مضطرب یعنی مصیبت زدہ کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے (بخاری) مظلوم۔ اگرچہ فاسق و فاجر ہو اس کی بھی دعا قبول ہوتی ہے (مسند احمد) بلکہ اگر مظلوم کافر بھی ہو تو اس کی بھی دعا رد نہیں ہوتی (مسند احمد) ابن حبان) والد کی دعا اولاد کے لئے (ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ) عادل بادشاہ کی دعا بھی مقبول ہوتی ہے (ترمذی۔ ابن ماجہ) ابن حبان) نیک آدمی کی دعا مقبول ہے (بخاری۔ مسلم۔ ابن ماجہ) اولاد جو والدین کی فرمانبرداری ہو اس کی بھی دعا قبول ہوتی ہے (مسلم) مسافر کی دعا بھی مقبول ہے (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ بزار۔ روزہ دار کی دعا روزہ افطار کرنے کے وقت (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان) غائبانہ دعا کسی مسلمان کی دوسرے کے لئے بھی مقبول ہے (مسلم) ابوداؤد ابن ابی شیبہ) حجاج کی دعا جب تک وہ وطن میں واپس آئیں (جمع الخوائم) اللہم تقبل دعواتنا وامن روعاتنا و اقل عن عشراتنا و اخر دعواتنا ان الحمد لله رب العالمین۔

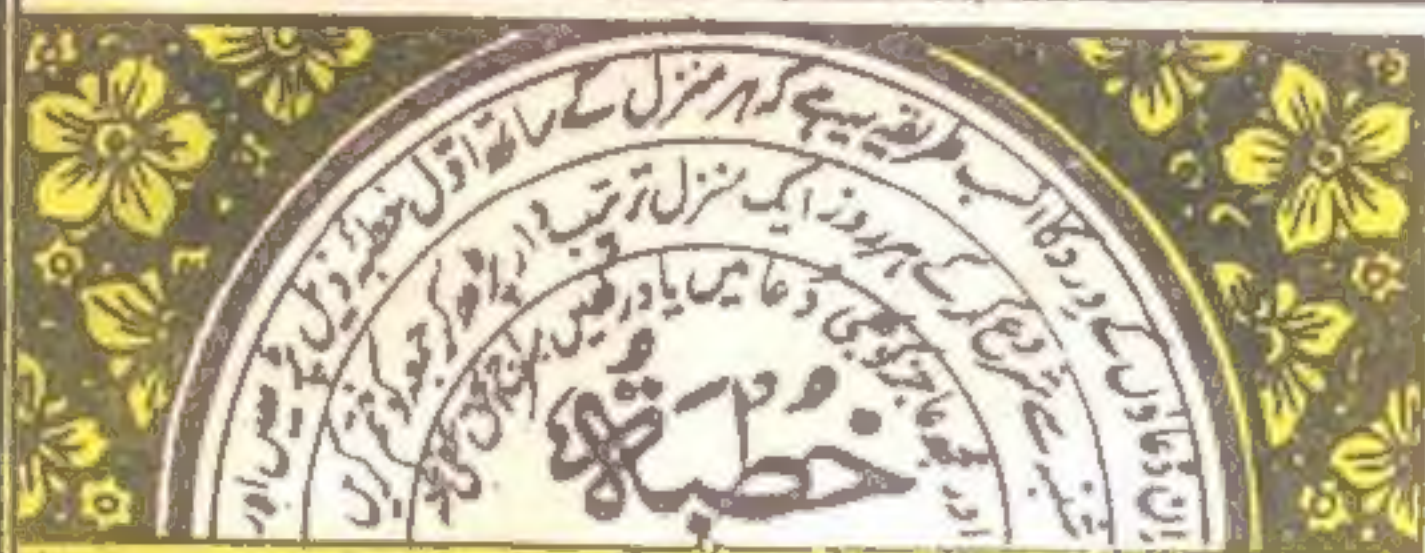
فَكَرِهَ عَقِبَ اللَّهِ إِذَا نَا

فَلَا جُلَّ الْعَمَلِ بِهَذَا الْمَقُولِ الْمُوثُوقِ وَالْمَقْبُولِ جَمْعُ
الْإِدْعَاءِ الْقَرَانِيَّةِ وَالْحَدِيثِيَّةِ السَّتِي هِيَ

عَنْهَا صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

مَعَ خَيْرِ الْإِدْعَاءِ الْمُنْقُولَةِ عَنِ الْفُحُولِ الَّتِي تَخَذُهَا النَّاسِلُ بِرُجُوعِهِ
وَهُوَ أَصْلُ لِمَنَاةِ الْمَقْبُولِ طَبْعَ النَّظَرِ الشَّارِعِ مِنَ الْبَشَارَةِ عَقِبَ

الْعَلِيَّ ظَلَمَ كَمَا جَاءَ فِي الْإِسْلَامِ الْإِبَادَةِ
عَبْدَتَانَا أَمْتَبَ عِلْمُ طَبْعِ سِرِّ رَيْبِي مَتَابِعِ



قُرْبَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الرَّسُولِ

موجب قربت پر اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

مہر و منظور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے ہر مان کے

مُحَمَّدُ يَا خَيْرَ قَامُولٍ ۖ وَ أَكْرَمَ مَسْئُولٍ ۖ عَلَى مَا

حمد کرتے ہیں ہم تیری اس بہترانے جن سے اسید کی جائے اور سخی تران کے جن سے سوال کیا جائے کبر

عَلِمْتَنَّا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ۖ مِنْ قُرْبَاتٍ

کہ اللہ تعالیٰ تو نے ہمیں مناجات مقبول کردہ موجب قربت سے

عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۖ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تو رحمت کاملہ بھیج آپ پر

مَا اخْتَلَفَ الدَّيُّورُ وَالْقَبُولُ ۖ وَ انْشَعَبَتْ

جب تک کہ چلے ہوا پچھوا اور پلور و اور انشعبت

الْفُرُوعُ مِنَ الْأَصُولِ ۖ ثُمَّ نَسَلُكَ بِمَا

شاخیں جڑوں سے بعد ازیں نسلتے ہیں ہم تجھ سے وہ جو

سَنَقُولُ ۖ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُولُ ۖ

آگے کہتے ہیں اور ہمارا کام سوال کرنا ہے اور تیرا کام قبول کرنا ہے



المنزل الأول يوم السبت

منزل اول بروز شنب (ہفتہ)

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے ہر ان کے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اے رب ہمارے دے دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ

اور بچاؤ ہمیں دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر اور

ثَبَاتٍ أَقْضِ مِنَّا وَأَنْصِرْنَا عَلَى قَوْمٍ الْكَافِرِينَ ۝

ثبات ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا ۝ رَبَّنَا

اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا بھوک جائیں ہم اے رب ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اثْمَ الْكَاسِحَاتِ ۝ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا تو نے ہم سے پہلے لوگوں

قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَجْنِبْنَا أَهْلَ الْاِثْمِ ۝

اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں



اے رب ہمارے بڑے عزت و
عزت و شرف

اے رب ہمارے بڑے عزت و
عزت و شرف

اے رب ہمارے بڑے عزت و
عزت و شرف

اے رب ہمارے بڑے عزت و
عزت و شرف

وَاحْفَ عَنَاوَتَهُ وَاعْفِرْ لَنَاوَتَهُ وَارْحَمْنَاوَتَهُ اَنْتَ

اور در گذر کریم سے اور بخشد سے ہیں اور رحم کریم پر تو ہی

مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ

ہماری راہ تو غالب کریم کو کافر و گمراہ پر سے رب ہمارے پیغمبر

لَنَا رِيْضًا اِنْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ حِمْمَةً

میں سے پس اگر ہدایت کرنا کے اور دے دے ہیں اپنے پاس سے ایک رحمت

ثُمَّ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا بِكَ فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

تو ہی بہت بڑا دال سے رب ہمارے ہم ایمان رکھتے ہیں غشت سے ہمارے گناہ

اِنَّكَ اَنْتَ الْبَاقِي ۝ رَبَّنَا فَخَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا يُشْرِكُ بِكَ

تو ہی باقی ہے تو نے یہ عجیب نہیں پیدا کیا تو پاک ہے

وَمَا نَحْنُ بِشَايِئٍ اِلَيْكَ ۝ رَبَّنَا اِنَّا نَخْلَعُ لَكَ اَلْفَ حَقْدٍ

اور ہم تو تیرے لیے کوئی چیز نہیں ہیں اور ہمارے لیے تو ہزار ہا نفرت

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَارْحَمْنَا ۝ رَبَّنَا اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

پس بخش دے ہمارے گناہ اور رحم فرما سے رب ہمارے ہم خدایک

مِنْ اَنْ يَّجْعَلَ لَنَا دُيُوْا اِلٰهًا اٰخَرَ اَوْ اَمْرًا اَوْ اَمْرًا اَوْ اَمْرًا ۝ رَبَّنَا

میں سے کہ نہ کرے دوسرا خدا یا امر یا امر یا امر سے رب ہمارے ہم سے

عَفِّرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَارْحَمْنَا ۝ رَبَّنَا اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

پس بخش دے ہمارے گناہ اور رحم فرما سے رب ہمارے ہم سے

رَبِّ اَرْوَا ۝ رَبَّنَا وَاعِدْنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا

خبردار سے رب ہمارے در دے ہیں جو اپنے رسولوں کی سوخت تو نے ہم سے

تو ہی بڑا دال

تو ہی باقی ہے

تو ہی بڑا دال

تو ہی بڑا دال

تَحْنَنَ نَايَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِعَادَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَا

ہیں تیس صت کے دن رسوا نہ کر کہ تو وعدہ کو عطا کرتا ہے۔ یہ ہمارے ہم

انفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اپنی جانوں پر زبردستی کی۔ اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ہارازوں میں سے ہو جائیں گے

رَبَّنَا اِفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفِقًا مُّسْلِمِيْنَ ۝ اَنْتَ وَلِيْنَا

اے ہمارے ہم پر صبر ڈال دے اور مسلمان کو کے مات دے تو ہی ہمارا مددگار ہے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا

پس بخشدے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے چھ بخشنے والا ہے اے ہمارے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّٰلِمِيْنَ ۝ وَتَجْنِبْ رَحْمَتَكَ مِنْ

نہ کیجو ہمیں ستم سے اور ظالم لوگوں کا اور چھڑا سے ہمیں اپنی رحمت سے

الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّ

کافر لوگوں سے اے پیدا کر نیوالے آسمانوں اور زمینوں کے تو ہی ہے رفیق میرا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفِّىْ مُسْلِمًا وَّاَحِقِّىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

دنیا اور آخرت میں اٹھانا محمد کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کی صف

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ

سے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی اے رب ہمارے اور

رَبَّنَا غُفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاِلٰهِي الْيَوْمِ مَبِيْنٌ ۝

میرنی دعا قبول کر اے رب ہمارے پشیمان ہو تو در میرے اس باب کو اور تمام مسلمانوں

رَبَّنَا اِنَّا كُنَّا ضٰلٰكِيْنَ وَاِنَّا كُنَّا مُضِلِّكِيْنَ ۝

جس نے سب کام ہو اے رب ہم پر گمراہی کی اور ہم نے گمراہی کی اور ہم نے گمراہی کی

علا دعا شد آدم

علا دعا شد موسیٰ

علا دعا شد

علا دعا شد

علا دعا شد

علا دعا شد

علا دعا شد

رَبِّ اَخْلَعْ صِدْقِي وَ اَخْرِجْنِي مِنْ رَحْمَةِ صِدْقِي

اے رب میرے اندر لکھی ایمان صاف اور نکال مجھے نکالت صاف

وَ اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَصِيْرًا ۝ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ

اور تجھ پر کر دے ایسے کہ قوت مدد دے والی اے رب ہمارے تو ہیں

لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ هِيَ لَنَا مِنْ اَمْرِ نَارٍ شَدًا ۝ رَبِّ

تجھ سے ایک رحمت اور سامان کر دے ہمارے لیے کام میں رہتی کا اے رب میرے

اَشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي ۝ وَ احْلِلْ عُقْدَتِي

کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرے کام اور ہول سے گنجلک میری

مَنْ اَسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

ان سے کہ میری بات، کہ سبھی لیں اے رب میرے بڑھائی مجھے علم میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ رَبِّ لَا تُزِلْنِيْ

مجھے گنجلک سے بیماری اور تو سب سے بڑھ رہی ہے اے رب میرے نہ بھول

فَرْدًا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَرَكًا

مجھے اکیلے اور تو سب سے اچھوڑا ہے اے رب انار مجھے مبارک جگہ میں

وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ

اور تو سب سے بہتر آواز والے ہے اے رب میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطانوں کی

الشَّيْطٰنِ ۝ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَحْضُرَنِيْ ۝ رَبَّنَا اٰمِنًا

اور پناہ چاہتا ہوں تیری سے رب میں کہ وہ میرا پاس نہ لگے اے رب ہم ایمان سے

فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ رَبَّنَا اصْرِفْ

پر تیرے دروازہ پر اور تو سب سے بہتر ہے اے رب ہمارے بد سے

عبداللہ بن مسعود

عبداللہ بن مسعود

عبداللہ بن مسعود

عبداللہ بن مسعود

عبداللہ بن مسعود

عبداللہ بن مسعود

عبداللہ بن مسعود

عبداللہ بن مسعود

یوم تہمین

حَسْبُكَ اَبَ بَقْتُمْ اِنْ عَذَابًا كَانَ عَرَاوَا ۝ رَبَّنَا

ہم سے دوزخ کا عذاب کہ اُس کا عذاب گھو گھر ہے اے رب ہمارے

حَسْبُ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا اَعْيُنٌ وَابْصَارُنَا

دے ہماری بیٹیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی فہم و درکری ہیں

یوم تہمین

اَلْمُتَّقِينَ اِنَّا اَنَّا ۝ رَبِّ اَرْزُقْنِي اِنْ اَشْكُرْتَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

پرہیزگار و کا تقدا اے رب مجھے نصیب کر کہ شکر کروں تیرے احسان کا

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور بیک کروں نیک کام جو تو پسند کرے

یوم تہمین

وَاَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ رَبِّ

اور داخل کرے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں اے رب

یوم تہمین

اِنِّیْ اِلَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَتَقَدَّرَ ۝ رَبِّ اَنْصُرْنِیْ عَلٰی

میں اس بعد ان کا جو کویری طرف اہم سے محتاج ہوں اے رب غالب کر مجھے

یوم تہمین

الْقَوْمِ الْمَفْسِدِينَ ۝ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً

مفسد لوگوں پر اے رب ہمارے محیط ہو ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور

عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِرْهُمْ

علم کو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور پکا انھیں

عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي

دوزخ کے عذاب سے اے رب ہمارے اور داخل کر انھیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جنہاں

وَعَدْتَهُمْ وَمِنْ صَلَاحٍ مِنْ اَبْآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ

ان سے ای و کیا ہے و راستہ جو نیک ہوئے آباؤ اجداد اور انہی بیٹیوں اور

ذَرَيْتَهُمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقَرَّهُمُ

ان کی اولاد میں سے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بھی ان کو

السَّيِّئَاتِ ۝ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

خراہیوں سے اور جس کو تو خراہیوں سے اس دن بچائے تو اس پر تو نے

رَحْمَتَهُ ۝ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَاصْلِحْ لِي

رحم کیا اور یہی تو ہے بڑی کامیابی اور صلاحیت

فِي ذُرِّيَّتِي ۝ اِنِّي نَبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

دے میری دوا میں میں تجھے بڑی طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ تَصِرُ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

میں ہار رہا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے اے ہمارے رب بخشدے ہمیں

وَأِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان میں اور نہ کر

فِي قُلُوبِنَا ذِكْرَ الَّذِينَ آمَنُوا بِمَا آتَاكَ رَوْفٌ

ہمارے دلوں میں کہ درت ایمان والوں کیساتھ سے رب ہمارے تو بہت نہربان

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ

اے رب ہمارے تجھی پر ہم سبکی اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی

مَعِيرٍ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا

معیار بنے اے رب ہمارے کہ میں ہم کش کافر دلوں کا

وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

بخش دے ہمیں اے رب ہمارے کیونکہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا

۲۸ رُكْعَاتُ الْيَوْمِ

۴۸ رُكْعَاتُ الْيَوْمِ

۲۸ رُكْعَاتُ الْيَوْمِ

۲۸ رُكْعَاتُ الْيَوْمِ

۱۳۳۴ھ

رَبَّنَا آمِنُ لَكَ نَارُكَ وَأَسْتَغْفِرُ لَكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے رب ہمارے ہاں کر دے ہمارے لیے ہمارے نواز اور بخشش ہیں کیونکہ تو

۱۳۳۵ھ

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

اگر خیر پر قادر ہے تو اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو

دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

جو میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے اور تمام ایمان دار مردوں و عورتوں کو

۱۳۳۶ھ

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاةِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ

اے اللہ دھو دے گناہ میرے برف اور اوسے کے پانی سے اور پاک کر دے

قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْقِي الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ

میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ سفید کرتا ہے سفید سے صاف

مِنَ الذَّنْسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

کیا دُعا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں یہاں فصل کر دے

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

جیسا کہ تُو نے مشرق اور مغرب میں تو نے فصل کیا ہے

۱۳۳۷ھ

اللَّهُمَّ ارْتَقِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ

اے اللہ اتر دے میرے نفس کو ساری پرہیزگاری وریک کر دے اسے تو ہی سب سے بہتر

مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيِّيْ وَمَوْلَاهَا أَنَا نَسْأَلُكَ

جو اسے زکوٰۃ دے تو ہی اس کا ولی و مالک ہے ہم مانگتے ہیں تجھ سے

۱۳۳۸ھ

مِنْ خَيْرٍ وَأَسْأَلُكَ مِنْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

وہ سب سے خیر مانگتا ہوں جو مانگی ہیں تجھ سے میرے نبی محمد صلی اللہ

۳۳ حسن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنَا نَسَاكَ عَنْ اِيْمٍ مَغْفِرَتِكَ وَ

عید و سلم نے ہم نے تجھے اپنی معفرت کے اسباب اور

مُنْجِيَاتٍ اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ اِشْمٍ وَ

نجات دینے والے کام اور بچاؤ ہر گناہ سے اور

الْغَيْبَةِ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ

دش ہر نیکی کی اور کامیابی بہشت کی اور نجات

مِنَ النَّارِ : اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا : اَللّٰهُمَّ

روزخ سے میں مانگتا ہوں تجھ سے علم کارآمد یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطِيْئِيْ وَعَسَدِيْ : اَللّٰهُمَّ

بخشہ سے میرے گناہ نادانستہ و دانستہ یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ

بخشہ سے میری خطا و نادانی اور میری زیادتی اپنے

اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ : اَللّٰهُمَّ

بارے میں اور وہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسے مجھ سے یا اللہ

اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ : اَللّٰهُمَّ مَصْرُفَ

بخشہ سے دو گنا دو مجھ کو مقصود حق و جو غیر مقصود تھا اسے اللہ بھرنے والے

رَقْلُوْبٍ صَرُوفٌ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ : اَللّٰهُمَّ

اپنے دل ہمارے یہ اپنی طاعت کی طرف یا اللہ

اُدْرِ بِنِيْ وَسَدِّ دُنِيْ : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

مجھے بہت کر و بھروسہ ستوار رکھ : اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

۳۳ حسن

۳۳ حسن

۳۳ حسن

۳۳ حسن

۳۳ حسن

۳۳ حسن

۲۴ صحنہ مسلم

الْهُدَى وَالْثَقَّةَ وَالْعَفَافَ وَالْغَنَى : اللَّهُمَّ

جائیت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیرتِ نیکے یا اللہ

أَصِلْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عَصَمَةٌ أَمْرِي وَ

درست رکھ میرا دین جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور

أَصِلْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصِلْ لِي

درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے اور درست رکھ

لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَأَجْعَلْ لِحَبْرَتِي

میری آخرت جوں جوں لکھا ہے اور کر زاندگی کو

زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَأَجْعَلْ لِمَوْتِي رَاحَةً

تیرے لیے تیری ہر بھلائی میں اور کموت کو میرے لیے

بَيْنَ يَدَيَّ كُلِّ شَيْءٍ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

بین ہر بڑائی سے یا اللہ بخشدے بچھے اور رحم کر مجھ پر

وَعَاْفِنِي وَارْزُقْنِي

اور امن دے دے اور رزق دے مجھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں کم ہمتی سے اور سستی سے

الْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمُخْرَوِّ وَالْمَأْثُورِ وَمِنْ عَذَابِ

جبروت سے اور پستی سے اور ترس سے اور غم سے اور دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ وَتَنْتِمْ نَارَ الْقُبْرِ وَتَعْدِلْ بَيْنِي وَ

سے اور دوزخ کے دہشت سے اور قبر کے آگ سے اور تیرے درمیان سے

۲۵ صحنہ مسلم

۲۶ صحنہ مسلم

۲۷ صحنہ مسلم

وَشَرِّ فِتْنَةٍ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةٍ الْفَقْرُ وَمِنْ شَرِّ

اور مالداري کے بڑے فتنے سے اور محتاجی کے بڑے فتنے سے اور

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ الْمَمَاتِ

سیح دجال کے بڑے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے

وَمِنْ الْقِسْوَةِ الْغَفْلَةِ وَالْعِيْلَةِ وَالذَّلَّ هَوِّ وَ

در سخت دلی سے اور غفلت سے اور ٹھنڈی سے اور ذات سے اور

الْمَسْكَنَةِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَ

خواری سے اور کفر سے اور فسق سے اور ضد اعدی سے اور

الْشَّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَمِنْ الصَّمَمِ وَالْبَكْمِ وَالْجَنُونِ

شامع سے اور دکھانے سے اور بہرے ہونے سے اور گونگے ہونے سے اور جنون سے

وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدِّينِ فَمِنْ

در جذام سے اور بُری بیماریوں سے اور بار ترخنے سے اور

الْهَرَمِ وَالْحَزْنِ وَالْبُخْلِ وَعَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ

دھرم سے اور غم سے اور بخل سے اور لوگوں کے دبا لینے سے اور اس سے

الْزُّهْدِ إِلَى زَلِّ لَعْنٍ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ

زہد سے اور دنیا کے فتنے سے اور اس سے

الْهَيْبَةِ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ مِنْ أَمْرِ رَءٍ

ہیبت سے اور قلب سے ڈر میں خشوع رہو اور اس سے

الْجَبَابَةِ وَالْجَبَابَةِ وَالْجَبَابَةِ وَالْجَبَابَةِ

جبابہ سے اور جبابہ سے اور جبابہ سے اور جبابہ سے

سیدہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیٰ سیدنا محمد و
علیٰ آلہ وسلم

المنزل الثاني يوم الاحد

دوسری منزل بروز یک شنبہ (تواریخ)

رَبِّ اعْنِي وَلَا تَجْعَلْ لِي وَاغْصِرْ عَنِّي

اے رب مدد فرما اور میرے تقدیر میں کسی کو مدد مت دے اور میرے لیے کسی کو فتح نہ دے

وَأْمُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ لِي وَأَهْدِنِي وَبَيِّرْ الْهُدَى

اور تمہیں میرے لیے اور میرے اوپر کسی کی تدبیر نہ پہنچا اور ہدایت کر مجھے درستی کی ہدایت کو

لِي وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْنُبْنِي مِنَ

میرے لیے اور مجھ کو مدد سے میرے جو مجھ پر زیادتی کرے اے رب گردے مجھے ایسا کہ میں

ذِكْرًا رَأَيْتُ شَكَارًا اللَّهُ رَحْمَاءُ لَكَ مِثْلُ مَا لَكَ

مجھے بہت دیکھا کرتا شکر ہے کہ تھمت بہت ڈرا کر دے تیری بہت فراموشی ہے

مِنْ عَمَلِي أَيْتَابُكَ دُعَاؤُكَ أَوْ أَدْنِيَا رَبِّ

میں سے میری دعاؤں کی دعاؤں کی طرف توجہ ہو تو دعاؤں سے دل سے

تَحْبِبْ لِي وَأَنْصُرْنِي حَوْسِي وَبِحَبْ عَمَلِي

قبول کر میری دعاؤں اور دھو دے میرے گناہ اور تمہیں میری دعاؤں

زَيْتُ بَيْتِي وَسِدِّ لِسَانِي وَأَهْدِ قَبِي اسْلُلْ

اور تیرے گھر کی قیمت دے راستہ لے میری زبان اور ہدایت فرما میرے دل کو اور تیرا دل سے

بَارِكْ لِي يَا أَلَهُمَّ اسْخِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

بارک فرما میری یا اللہ مجھ سے ہمیں اور رحم کر ہم پر

وَارْحَمْنَا أَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ

اور رحم فرما ہم سے اور داخل کر ہمیں بہشت میں اور بچا ہمیں دوزخ سے

المنزل الثاني
دوسری منزل
روز یک شنبہ
تواریخ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ ۖ اللَّهُمَّ أَلْفُ بَيْنٍ قُلُوبِنَا وَ

اور درست کر دے ہمارے حال سب یا اللہ الف ت دے ہمارے دلوں میں اور

أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ سَلَامٍ وَخُتَمِ

سلامت کر دے ہمارے اپنی تعلقات کی اور دکھا ہمیں سلامتی کے راستے اور نکال دے ہمیں

لِظُلُمَاتٍ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

برصیروں سے نور کی طرف اور غصہ رکھ ہمیں بیجاہوں سے جو ظاہری ہوں

مِنْهَا وَمَا بَطْنٍ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا

اور باطنی اور برکت دے ہماری شنوائیوں میں اور ہماری بیناہوں میں

وَقُوِّ بِنَاوَارٍ وَاجْنَاوَارٍ يَتَنَّاوَتُ عَلَيْنَا إِنَّكَ

اور ہمارے دونوں پہلوؤں میں اور ہماری اولاد میں اور تو بہ قبول کر ہماری کیونکہ

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ اجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنُحْمَتِكَ

تو ہی ہے تو بہ قبول کرنے والا مہربان اور کر دے ہمیں اپنی نعمت کا شکر گزار اور شاکر

مُتَّعِينَ بِهَا قَابِلِينَهَا وَأَنْتَ عَلَيْنَا ۖ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي

نعمت کے قابل اور پورہ کر دے ہم پر اسے یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ الثَّابِتَ فِي الْأَرْضِ أَسْأَلُكَ عِزَّ الرَّشِدِ

مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی اور دین میں اور مانگتا ہوں تجھ سے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت

وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر کی تعریف اور تیری عبادت کی خوبی اور

أَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا

مانگتا ہوں تجھ سے زبانِ سچائی اور قلبِ سلیم اور اخلاق

مُسْتَقِيمًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ

مستقیم اور مانگتا ہوں میں تجھ سے وہ بھلائی جسکو تو جانتا ہے اور معافی چاہتا ہوں

مِنْ أَنْ تَعْلَمَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ يَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اس گناہ سے جسکو تو جانتا ہے تو ہی نہیں جانتا ہوں میرا جو کچھ چھپا ہوا ہے یا اللہ بخشہ دے

مَا قَدْ صُتُّ وَمَا اخْرُتُّ وَمَا اسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ مَا

جو کچھ چھپے کیا میں نے اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي يَا اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ

تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے یا اللہ حصہ دے ہمیں اپنے خوف سے اتنا کہ

مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَا حَبِيبُكَ مِنْ لَمَاعَتِكَ

حائل ہو جائے ہم میں اور تیرے گناہوں میں اور اپنی عبادت سے اتنا کہ یہو نجات دے

وَأَتَيْلِفُنَا بِحَبْلِكَ عَنْ لَيْقِينَ مَا تَهْوَى بِهِ عَلَيْنَا

تو ہمیں بذریعہ ایک اپنی جنت میں اور یقین سے اتنا کہ سہل کر دے اس سے ہم پر

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَا بِسَمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوتِنَا

دنیا کی مصیبتیں اور کار آمد رکھ ہماری سنوائیاں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت

وَأَحْيَيْنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى

جنگ میں زندہ رکھے اور کرنا اسکی خیر کو باقی بعد ہمارے اور ہمارا انتقام لے جسے جو ہم پر

مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

ظلم کرے اور مدد دے ایسے اس پر جو ہم سے دشمنی کرے اور مت کر

مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الْمَدِينَةَ الْكِبْرِيَاءَ مِنَّا

مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور مت کر دنیا کو مقصود اعظم ہمارا

یکشنبه

یکشنبه

وَلَا مَبْلَغَ عَلَيْنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تَسْلُطَ عَلَيْنَا

اور نہ ہمارے معلوات کی اور نہ ہمارے رغبت کی اور نہ مسلط کرنا ہمارے پر اس کو

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَقْصُرْنَا وَلَا كُرْمَنَا

جو نہ پر رحم کرے یا اللہ ہمیں زیادہ کر اور کھٹامت اور بردہ کر

وَرِثَتِنَا وَلَا تُعْطِنَا وَلَا تُخْزِنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا

اور میرا اور غریہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور ہمیں نصیبت دے اور ہمیں کھینچے

وَأَرْضِنَا وَأَرْضِ عَنَّا اللَّهُمَّ الْهَمُّ نِي رُسُلِي

اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو جا یا اللہ میں دے سے میری رسل کی

وَأَمَّا الْيَوْمَ فَتَقَرَّبْ إِلَيَّ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِكَ

اور آج تو میرے قریب آ جا یا رب اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں

وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ

اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں یا رب اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں

وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ

اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں یا رب اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں

وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ

وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ

وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ بِكَ يَا رَبِّ

حُبِّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ

وہ محبت زیادہ پیاری مجھے میری جان سے اور گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے

۵۵ ص ۵۹

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَ

یا اللہ نصیب کر مجھے اپنی محبت اور اس شخص کی محبت جسکی محبت میرے نزدیک سزاوارتہ ہو

الرَّحْمَةِ فَكَمَا ارْزُقْتَنِي فَمَا أَحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا

یا اللہ جس طرح دیا ہے تو مجھے جو کچھ مجھے پسند ہے تو کر دے اُسے یہیں میرا اس کام میں

حُبُّ اللَّهِ هُمْ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي فَمَا أَحِبُّ فَاجْعَلْهُ

جو مجھے پسند ہے یا اللہ اور جو کچھ دور کیا تو نے مجھ سے ان چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو کر دے اسے

فَرَاغًا لِي فِيمَا تَحِبُّ بِمَا مَقَلَبَ أَقْلُوبُ ثَبَّتْ قَلْبِي

میرے حق میں فراغ ان چیزوں کیسے جو مجھے پسند ہیں اے پیٹنے والے دلوں کے مضبوط رکھنا دل میرا

عَلَى دِينِكَ يَا اللَّهُ هُمْ إِنْ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَ

اپنے دین پر یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان کہ پھر نہ پھرے اور

نِعْمًا لَا يَنْفَعِدُ وَمُرَافَقَةً نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو اور ملاقات اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَامٍ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ الْخَالِدِ يَا اللَّهُ

وسلم کی برترین مقام جنت میں یعنی جنت العلہ میں یا اللہ

إِنْ أَسْأَلُكَ صِدْقَةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ

میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن خلق کے ساتھ

وَفَتْحًا تَتَّبِعُهُ فَلَاحًا وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَ

اور کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی دے تو مجھے اور رحمت تیری طرف اور امن اور

۵۶ ص ۶۰

۵۷ ص ۶۱

۵۸ ص ۶۲

مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِاللَّهِمَّ أَنْفَعْنِي بِمَا

بخشنش تیری طرف سے اور خوشنودی یا اللہ نفع دے مجھے

عِلْمَتِي وَعِلْمِي مَا يَنْفَعُنِي بِاللَّهِمَّ عِلْمُكَ لِعَيْبِكَ قَدْ كَرِهْتَ

علم سے جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم نفع دے مجھے یا اللہ جو میرے علم نے غائب کیا ہے اور تجھ کو

عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْتُ مَا عَلِمْتُ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّيْ

تو پر ہونے کے لئے رکھنا مجھے جب تک تیرے علم میں زندگی بہتر ہو میرے لئے اور ٹھیک

إِذَا عَلِمْتُ الْوَقَاةَ خَيْرًا لِّي وَأَسْأَلُكَ خَشِيَّتَكَ فِي

جب تیرے علم میں موت بہتر ہو میرے لئے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ڈر

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَى

غائب اور شہادہ میں اور کلمہ اخلاص کا عیش

وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْقُذُ وَقَرَّةَ عَيْنٍ

اور حبش میں اور مانگتا ہوں تجھ سے ایسی نعمت کہ ختم نہ ہو جیسی آنکھوں

لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالنِّقْضِ وَبِرَدِّ

کی ٹھنڈا کہ نہ ہائی رہے اور مانگتا ہوں تجھ سے رضا مندی تیرے حکم پر اور

الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ

خوش عیشی موت کے بعد اور مزہ تیرے دیدار کا

وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءِ

اور تڑپ تیرے وصال کی اور پناہ چاہتا ہوں بذریعہ تیری ذات کے مصیبت

مُفَسِّرَةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيْنًا بِزِينَتِكَ

آزار دہنے والی اور بلا گمراہ کرنے والی سے یا اللہ آراستہ کر دے ہمیں زینت

حصہ ۴۵

الْإِيمَانِ وَاجْعَلْ هَذَا قُرْهَاتِي يَا اللَّهُ

سے ایمان کی اور کردے ہیں رہنا راہ میں یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اس وقت کی اور آئندہ کی

حصہ ۴۶

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ بِاللَّهِ عَمْرَأَتِي

اس سے جسکا مجھ کو علم ہے اور جس کا نہیں یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُ عَبْدَكَ وَنَبِيَّكَ

مانگتا ہوں تجھ سے وہ سب بھلائی جسکو، لکھے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت اور جو چیز اسکی طرف قریب کرنا والی ہو

قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي

قول ہو یا عمل اور مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ کردے میرے حق میں

حصہ ۴۷

خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ مَا فَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرِ أَنْ

بہتر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے جو کچھ جاری کرے تو میرے حق میں کوئی بات کہ

حصہ ۴۸

تَجْعَلَ عَقِبَتَهُ رُشْدًا يَا اللَّهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا

کرے تو انجام اس کا بھلائی یا اللہ اچھا کر اقام ہمارا

فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْرُنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ

تمام کاموں میں اور بٹھا دے ہمیں رسولی سے دنیا کی

حصہ ۴۹

عَذَابِ الْآخِرَةِ يَا اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِإِسْلَامِي

عذاب آخرت سے یا اللہ نہال کر میری اسلام

فَأَمَّا وَاحْفَظْنِي بِإِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِي

جب کہڑوں اور گرتی کر سیری اسلام پر جب بیٹھا ہوں اور گرتی کر سیری

بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا

سلام پر جب لیٹا ہوں اور نہ طعنہ کا موقع دے تبھی پر کسی دشمن کو اور نہ

حَاسِدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَأَتْهُ

کی حامد کو یا اللہ میں، ملتا ہوں تجھ سے سب بھلائیاں جسکے خزائن سے تفسر قدرت

بِيَدِكَ بِدَوَّاسِكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِيَدِكَ كُلُّ شَيْءٍ

میں ہیں اور مانگتے ہوں میں تجھ سے دسب کی سب بھلائی کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے

اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذُنُوبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا

یہ ستم بھوڑنا ہمارا کوئی گناہ مگر کہ بخشدینا ہے اور نہ کوئی فکر مگر کہ

فَرَحَّتْهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضِيَّتُهُ وَلَا حَاجَةً مِّنْ

دائیں کر دینا اسے اور کچھ ترخص کر کے اور کر دینا اسے اور نہ کوئی حاجت دینا

حَوَائِجُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْأَقْصَىٰ تَهَيَّأَ أَرْحَمَ

در آخرت کی حالتوں سے مگر کہ پورا کر دینا اسے اسے سب سے بڑھ کر

الْوَاحِدِينَ: اللَّهُمَّ اعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَ

مکمل کرنے والے یاد رکھنا ہماری اپنے ذکر اور اپنے شکر اور

حُسَيْنِ عِبَادَتِكَ يَا اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَ

یہ عبارت کی خوبی پر یا اللہ قناعت دے مجھے اسپر و نصیب کیا تو نے مجھے اور

بَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ :

سے بہت پہلے سے ہیں درگاہ دہلی کی چیز چومیں سامنے نہیں ہے میری گئے ساتھ

درجہ

درجہ

درجہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَمَمَاتَةً سَوِيَّةً وَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے زندگی صاف اور موت ڈھنگ کی اور

مَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ

مستقل جس میں رسوائی اور نقصیت نہ ہو یا اللہ میں کمزور ہوں

فَقْوٌ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ إِلَيَّ خَيْرَ بِنَاصِيَّتِي

پس قوت سے بدلے اپنی مرضیات میں ضعف میرا اور کشاں کشاں لیجا مجھے غیر کی طرف

وَأَجْعَلْ لِي سَلَامَ مَنَّتِي رِضَايَ وَإِنِّي ذَلِيلٌ

اور کر دے اسلام کو اتنا میری پسند کا اور میں ذلیل ہوں

فَاعِزِّيْ وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْقِنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

پس عزت دے مجھے اور میں محتاج ہوں پس رقی مجھے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ

سب سے اچھا سوال اور سب سے اچھی دعا اور سب سے اچھی کامیابی اور سب سے اچھا

الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ

عمل اور سب سے اچھا ثواب اور سب سے اچھی زندگی اور سب سے اچھی موت

وَشَيْئَتِي وَثَقُلْ مَوَازِينِي وَحَقِّقْ أَيْمَانِي وَارْفَعْ

درجہ ثبات قدم رکھ مجھے اور بھاری کر میری نیکیوں کا پلہ ورنہ میرے ایمان کو درجہ کر

دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ

میرے درجہ اور قبول کر میری نماز اور مانگتا ہوں تجھ سے بلند درجے

لَعَنَ مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَائِدَ

منت کے آمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی کی باتیں

الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجِوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ

اور انتہائیں، اور اسکی جامع چیزیں اور اسکا اول اور اسکا آخر اور اسکا ظاہر

وَبَاطِنَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَيْتَ وَخَيْرَ مَا

اور اس کا باطن یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کے کھلائی جو

أَفْعَلْتُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطْنُ خَيْرِ مَا ظَهَرْتُ

رہا وہ چیزیں اور اسکی عمدنی حوصل میں لاؤں اور اسکی بھلائی حویثید سے اور اسکی عمدنی حویثی ہر

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِي عَلَى عِنْدَ كَبِيرِ سَيِّئِي

بہت کرنا سب سے فراخ رزق میرے میرے بڑھانے

وَأَنِقْطَاعِ عُمْرِي ۖ وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي خَيْرَهُ وَ

اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت اور کرنا بہتہ میں عمر میں آخر حصہ اسکا اور

خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَقَامَ فِيهِ ۖ

بہترین عمل میرا اچھے عمل کو اور بہتہ میرے دنوں کا وہ دن جس میں تجھ سے ہوں

يَا أُولَى الْأَسْلَامِ وَأَهْلَهُ شَيْئِي بِحَتَّى لِقَاكَ ۖ

اے اہل اسلام کے اور اہل، سلام کے ثابت قدم رکھ مجھے اسلام پر مہیا تک کہ میں تجھ سے ہوں

أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ط

مانگتا ہوں میں تجھ سے اپنی سیر چشمی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بڑی عمر سے اور دل کے فتنے سے

وَأَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي مِنْ

اور پناہ مانگتا ہوں بوسید تیری عزت کے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے اور

جُهْدًا لِّبَلَاءٍ وَدَرْكٍ الشَّقَاءِ وَسُوءِ انْقِضَاءِ

ہما کی مشقت سے اور بد بختی کے پالینے سے اور بُری تقدیر سے اور

شَمَاتَةٍ اِلَّا عَدَاءٍ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

دشمنوں کے طعنہ سے اور اُس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا اور اُس کام کی بُرائی سے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ

جو میں نے نہیں کیا اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے اور اُس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفَجَاءَ نِقْمَتُكَ

تیری نعمت کے جاتے رہنے سے اور تیرے امن کے ہٹ جانے سے اور تیرے عذاب کے آگیاں آجانے سے

وَجَبِيْعِ مَخْطَاكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي

اور تیرے تمام غصوں سے اور اپنی شنوائی کی بُرائی سے اور اپنی بینائی کی بُرائی سے

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِي

اور اپنی زبان کی بُرائی سے اور اپنے دل کی بُرائی سے اور اپنی منی کی بُرائی سے

وَمِنْ الْفَاقَةِ وَمِنْ اَنْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنْ اَلْهَدْمِ

اور فاقہ سے اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور کسی چیز کے تیر اور گر جانے سے

وَمِنْ التَّرَدِّي وَمِنْ اَغْرَقٍ وَاحْرَقٍ اَنْ يَخْطُبَنِي

اور کسی چیز پر سے گرنے سے اور ڈوب جانے سے اور چلوانے سے اور اس سے کہ گڑ بڑ میں ڈلے مجھے

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ مِنْ اَنْ اَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ

شیطان موت کے وقت اور اس سے کہ مردوں میں جناد سے بھاگ کر

مُدْبِرًا وَاَنْ اَمُوتَ لِي يَغَاثَهُ

اور اس سے کہ مردوں میں زہریلے جانور کے کاٹنے سے

علیہ وسلم
علی سیدنا محمد
علی آرد وسلم



پہلے اس کا ترجمہ ہو گا
پھر اس کے بعد اس کے
میں سے بعض دے گا

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

میں سے

الْمَنْزِلُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْ شُكْرًا وَاجْعَلْنِي

یا اللہ کر دے مجھے بڑا صبور والا اور کر دے مجھے بڑا شکر والا اور کر دے مجھے

فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي عَيْنِ النَّاسِ كَبِيرًا اللَّهُمَّ

میری نظر میں چھوٹا اور لوگوں کی نظر میں بڑا یا اللہ

ضَعْنِي اَرْضًا بَرَكَةً وَزِينَةً وَسَكَنًا وَلَا تَحْرِمْنِي

دے ہماری زمین میں برکت اور شادابی اور امن اور نہ محروم رکھ مجھے

بَرَكَهَ مَا اَعْطَيْتَنِي وَلَا تَقْتِرْنِي فِيمَا

اس چیز کی برکت سے جو تو مجھے دے اور نہ قہر میں ڈال مجھے اس چیز کے بارے میں

اَحْرَمْتَنِي اللَّهُمَّ احْسِنْتَ خَلْقِي فَاحْسِنْ

جو تو مجھے نہ دے یا اللہ اچھی بنا ہے تو نے صورت میری میرا بھی کر دے

خَلْقِي وَادْهَبْ غَيْظَ قَلْبِي وَاجْرِنِي مِنْ مُضَلَّاتِ

میرے میری اور دور کر دے میرے دل کا غصہ ورجائے رکھ مجھے گمراہ کرنے والے

الْفِتَنِ مَا احْيَيْتَنَا اللَّهُمَّ لِقِنِي حِجَّةَ الْاِيْمَانِ

تسوں سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے یا اللہ سب سے دینا مجھے حجت ایمان کی

عِنْدَ الْمَمَاتِ رَبِّ اسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا

موت کے وقت اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی بھلائی جو اس

الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اِنِّي اسْأَلُكَ

ن میں سو اور اس چیز کی بھلائی جو اسکے بعد ہو یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَيْرَ هَذَا يَوْمٍ وَفَتْحُهُ وَنُصْرُهُ وَبَرَكَتُهُ

بھلائی اس دن کی اور فتح اسکی اور مدد اسکی اور نذر اسکا اور برکت اسکی

وَهْدَاةُ اللَّهِ لِي سَأَلْتُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اور ہدایت اسکی یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور امن

فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ

اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں یا اللہ

اسْتَرْعُورَتِي وَأَمِنْ رَوْعَتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي

دعا نگاہ سے عیب میرا اور بیدار رہوں کہ دے میرے خون کو یا اللہ حفاظت کر میری

مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ

میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے داہنے سے اور میرے

شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ

بائیں سے اور میرے اوپر سے اور پناہ چاہتا ہوں بوسیدہ قری عظمت کے اس سے

أَخْذَكَ مِنْ تَحْتِي يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

کہ ناگہاں پکڑ لیا ہوں اپنے پیچھے سے اے حی اے قیوم تیری رحمت کی طرف

أَسْتَجِيبُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي

فریاد لاتا ہوں میں درست کر دے میرے تمام احوال کو اور نہ سوچ مجھے

إِلَى نَفْسِي طَرَفَةً عَيْنٍ يَا سَالِكُ بَنُورٍ وَجْهَكَ

میرے نفس کی طرف ایک لمحہ بھر مانگتا ہوں میں تجھ سے حق تیرے س نور ذات کے

يَا ذِي الشَّرْقَةِ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَ

کر روشن میں اس سے آسمان اور زمین اور

بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ

ہر حق کے جو تیرا ہے اور ہر حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے

أَنْ تُقِيلَنِي وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

کہ درگزر کرے تو مجھ سے اور یہ کرنا کہ وہ تو مجھے دوزخ سے اپنی قدرت سے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهُ

اللہ کر دے اس دن کے اول حصے کو بہتری اور اس کے اوسط حصہ کو

فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

فلاح اور نجات کے آخر حصہ کو کامیابی میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی دنیا و آخرت کی

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي الْخِيسِي

اے سب سے بڑے مہربان یا اللہ بخشدے میرے گناہ اور دور کر دے

شَيْطَانِي وَفُكِّ رَهَائِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي

میرے شیطان کو اور کھول دے بند میرا اور بھاری کر میرا پیمانہ اور کر دے مجھے

فِي النَّدَى لَا عَلَى اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ

طبقات علی میں یا اللہ بچنا مجھے اپنے عذاب سے صدمہ تو

تَبَعْتُ عِبَادَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَ

اپنے بندوں کو اٹھائے یا اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور

مَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ

اُس چیز کے جس پر انکاسایت اور پروردگار زمینوں کے اور اُس چیز کے جسکو زمین اٹھائے ہو زمین پروردگار

الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّ

شیطانوں کے اور اُس چیز کے جس کو انھوں نے گمراہ کیا میرا گمراہ اپنی تمام

حسن

حقیقت

ایضاً

ایضاً

خَلَقْتَ أَجْمَعِينَ أَنْ يَشْرُطَ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ

الحقوق لى برى سے اس سے کہ ظلم کرے کوئی ان میں سے

أَوْ أَنْ يُلَاقِيَ عَزَحَبَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

کچھ پر بار کہ تعذبی کرے محفوظ سے بناہ دیا ہوا تیرا اور بابرکت ہے نام تیرا

إِلَهَ إِرَادَاتٍ أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

میں ہے کوئی عبود سوا تیرے ہیں ہے کوئی شریک تیرے پاک ہے تو

أَلَهُمْ إِلَهِي أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي وَأَسْأَلُكَ

یا اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اپنے گناہ کی، اور مانگا ہوں تجھ سے

أَرْحَمَتَكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَوَسِّعْ لِي

رحمت تیری یا اللہ بخشہ میرا گناہ اور وسعت دے مجھے

فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي

بیرے گھر میں اور برکت دے مجھے میرے رزق میں یا اللہ کر دے مجھے

مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ قَرِيبِينَ

بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھے پاک صاف لوگوں میں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي عَافِيَةً

یا اللہ بخشہ مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن دے مجھے

أَهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ

راہ صواب دکھا دے مجھے اپنے حکم سے جس چیز کے حق ہوتے ہیں

يَا ذِي زُنَّةٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي مِثْرًا

انصاف پرور یا اللہ کر دے میرے دل میں

۵۰ حصہ

۵۰ ایضاً

۵۰ ایضاً

۵۰ ایضاً

۵۰ ایضاً

۵۰ ایضاً

فِي بَعْرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي

میری جہان میں نور اور میری شنوائی میں نور اور میری داہنی طرف

نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَمِنْ

نور اور میرے بائیں طرف نور اور میرے پیچھے نور اور میرے

أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصَبِي

سامنے نور اور کر دے میرے لیے ایک خاص نور اور میرے پھون میں

نُورًا وَفِي لَحْيِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي

نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے

شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشْرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي

الوں میں نور اور میرے پوست میں نور اور میری زبان میں

نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي

نور اور کر دے میری جان میں نور اور دے مجھے عظیم

نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا

نور اور کر دے مجھے سراپا نور اور کر دے میرے اوپر نور

وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا اللَّهُمَّ

اور میرے نیچے نور یا اللہ دے مجھے نور یا اللہ

اَفْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسِرِّمْنَا أَبْوَابَ

ہمیں دے ہماری سے دروازے رحمت کے اور مس کر دے ہم پر طریقے

أَزْدِ قِلَّةَ الْإِسْخَامِ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ اللَّهُمَّ

بڑھائے کم از کم یا اللہ محفوظ رکھ مجھے شیطان سے یا اللہ

میں سے

میں سے

۱۲ حصہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میں، اگت ہوں تجھ سے تیر فضل یا اتر بخش دے

خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ انْعِشْنِي

میری کل خطائیں اور قصور یا اتر دفت دے مجھے اور

أَجِبْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي إِلَى صَالِحِ أَعْمَالٍ

زندہ رکھ مجھے اور رزق دے مجھے اور ہدایت کر مجھ کو اچھے اعمال

وَالْإِخْلَاقِ إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا

و، خلاق کی کیونکہ نہیں ہدایت کرتا ہے عمدہ اعمال و اخلاق کی اور نہیں

يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

دور کرتا ہے برے اعمال اور، خلاق کو کوئی سوا تیرے واللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

رِشْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَسَلًا مَتَقَبَّلًا

چیز پاکیزہ اور علم بکار آمد اور عمل مقبول

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْتِكَ

یا اللہ میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور بیٹا ہوں تیری لونڈی کا

نَاصِيَّتِي بِيَدِكَ فَاضْ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ

ہمہ تن نصیحت میں ہوں تیرے نافذ ہے میرے بارے میں حکم تیرا عین عدل ہے

فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَةٌ

میرے بارے میں فیصلہ تیرا مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ہر نام کے جو تیرا ہے

بِهِ نَشِئْتُكَ وَأَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلِمْتَهُ

اس کے جسے ساتھ دے، اسے انزل کر دیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتار دیا وہ اپنی مخلوق میں سے

۱۰ حصہ

۱۰۵ حصہ

أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ

کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم خفیہ میں اس کو

الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ لِقُرْآنِ الْعَظِيمِ رُبْعَ

بٹے دیا ہے یہ کہ کر دے قرآن عظیم کو بھار

قَلْبِي وَنُورِ بَصِيرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هُمِي

میرے دل کی در نور میری آنکھ کا اور کشمکش میرے غم کی اور دفعہ میری فکر کا

اللَّهُمَّ إِلَهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اے اللہ معبود جبرائیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے

وَاللَّهُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ عَاقِبِي وَ

در معبود ابراہیم کے اور اسمعیل کے اور اسحاق کے عاقبت کے مجھے اور

رَبِّ السُّلْطَانِ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَىٰ شَيْءٍ لَّا طَاقَةَ

مسلط کرنا کسی کو میں خوف سے مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ جس کی برداشت

لِي بِهِ ذَا اللَّهُمَّ أَكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

مجھ میں نہو یا اللہ کفایت کر میری ایسا حلال رزق دیکر حرام روزی سے

وَاعْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اللَّهُمَّ إِنَّكَ

اور بے پرواہ کر دے مجھ بدست اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے یا اللہ تو

تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَىٰ مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَ

سنتا ہے میری بات کو اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ اور

عَلَا نِيَّتِي لَا يَخْفَىٰ عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي وَأَنَا

ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی ہے مجھ سے میری کوئی بات اور میں ہوں

الْيَاسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ

معیست زده محتاج فریادی پناہ جو ترسان

الْمَشْفِقُ الْمَقْرُ الْمَعْتَرِفُ بِذُنُوبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ

دہراساں افر کر نیوا ماننے والے اپنے گناہ کا سواں کرتا ہوں تجھ سے سوال

الْمُسْكِينِ ابْتِرَافُ إِلَيْكَ ابْتِهَالٌ لِمُذْنِبٍ

بیس کا گڑ گڑاتا ہوں تیرے سامنے گڑ گڑانا گناہگار

الذَّيْلُ وَادْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ

ذیل کا سا اور طلب کرتا ہوں تجھ سے صوب کرنا خون زدہ آفت رسیدہ کا سا

وَدُعَاءُ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَقَاضَتْ

اور صوب کرنا اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اسکی اور رہے ہوں

لَكَ عِبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جَسَدُهُ وَرَغِمَ لَكَ

آئینہ اسکی اور فردنی کیے ہوئے ہوئے تیرے سامنے اور رگڑتا ہو تیرے سامنے

أَنْفَهُ اللَّهُ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ

ناک اپنی یا اللہ نہ کر دیجے تجھ سے دعا مانگنے میں ناکام اور ہو جاہیرے

بِئْرِ رَوْحِي يَا خَيْرَ الْمُسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ

واسطے بہت مہربان رحیم اے ان سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور اے سب دینے

الْمُعْطِينَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ شَكَوُ ضَعْفِ قُوَّتِي

داؤں سے بہتر یا اللہ تجھی سے شکایت کرتا ہوں اپنے ضعیف نقوی ہونے کی

وَقِلَّةِ حِيلَتِي وَهُوَ إِنْ عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ

اور کم ہمتی کی اور کم سامانی کی اور کم دلی کی اور کم دقتی کی اے

الرَّاحِمِينَ إِلَى مَنْ تَكُنِي إِلَى عَدُوِّتِهِ جَنِي

رحم الراحمین کس کے سیر کرتا ہے تو مجھے ایکسی دشمن کے کہ سینہ زد کرے مجھ سے

مُ إِلَى قَرِيبٍ مَلَكَتْهُ أُمْرِي إِنْ لَمْ تَكُنْ

کسی عزیز کے کہ تو مجھے میں دیدے اُسکے میرے سب کام کو اگر تو غصہ منو مجھ پر

سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا أَسْأَلُ غَيْرَ أَنْ عَافَيْتَكَ

تو مجھ کو اس کی کچھ پروا تو نہیں مگر پھر بھی تیرے امن میں مجھ کو

أَوْسَعُ لِي ۖ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا وَأَوَاهٍ

زیادہ گنجائش ہے یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں

فَخِتَّةٌ مِّنْ بَيْنَةٍ فِي سَبِيلِكَ ۖ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور عاجزی کرنے والے ہوں ورجوع ہونوالے ہوں تیری راہ میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

إِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ

ایمان کہ تیوست ہو جائے میرے دس میں اور یقین سچا یہاں تک کہ جان لوں میں

أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضَى

کہ نہیں پہونچ سکتا ہے مجھ کو مگر جو کچھ کر تو لکھ چکا ہے میرے لیے اور رضا اس چیز کے

مِّنَ الْمَعِيشَةِ بِمَا قَمَّتَ لِي ۖ اللَّهُمَّ لَكَ

ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے یا اللہ تیرے واسطے

الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِّمَّا تَقُولُ ۖ

تحریف ہے جتنی کہ فرماتا ہے تو اور بڑھ کر اس سے کہ کہتے ہیں ہم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْإِخْلَاقِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق

حزب

ایضاً

ایضاً

سُورَةُ

وَالْاَعْمَارِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ نَعُوْذُ بِكَ

اور اہل اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے پناہ چاہتے ہیں

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى

محمد تیری ان بڑی چیزوں سے جن سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِيْ دَارِ الْمَقَامَةِ

اللہ علیہ وسلم اور صحابہ وسلم نے درجہ بڑے سے قیام کی جگہ میں

فَاِنْ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةُ الْعَدُوِّ

کیونکہ سفر کا ساتھی تو ہیں ہی دیتا ہے اور دشمن کے غلبہ

وَشَبَابَتُهُ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَسْ

اور نوجوان کے طفلی سے در بھوک سے کہ وہ برا

الضَّيِّعُ وَمِنْ الْخِيَانَةِ فَيُسْتَلْبِطَانَةُ وَاِنْ

ہم خواب سے اور خیانت سے کہ وہ برا ہم راز ہے اور اس سے کہ

نَرْجِعَ عَلَى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا وَ

پہلے پیروں لوں ہم یا اپنے دین سے الگ ہو کر فتنہ میں پڑیں ہم اور

مِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَ

تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں انہیں سے اور جو باطنی ہیں اور

مِنْ يَوْمِ السُّوءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ

برے دن سے اور بُری رات سے اور

سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ

بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے

غفرہ و صلی اللہ علیہ
علی سیدنا محمد و علی
آلہ وسلم ۱۲



محکم دلائل سے مزین
محدث موضوعات پر مشتمل
مکتبہ

مکتبہ

مکتبہ

المنزل الرابع يوم الثلاثاء

جو مکتبہ منزل بروز ١٥ شعبان (منگل)

اللهم لك صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي

یا اللہ تیرے ہی سے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنے

واليك مآبتي ولك رب تراثي اللهم ارحمني

اور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ چکا ہوں یا اللہ میں

اسألك من خير ما تجي به الي يا حي يا قيوم اللهم اجعلني

مانگتا ہوں تجھ سے کھلائی ان چیزوں کی جنکو ہو اس لاتی ہیں یا اللہ کر دے مجھے

اعظم شكره وأكثر ذكره واتبع نصيحتك و

کر بڑا شکر کروں تیرا اور زیادہ کروں ذکر تیرا اور مانوں تیری نصیحت کو اور

احفظ وصيتك اللهم ان قلوبنا ونواصينا

یاد رکھوں تیری وصیت کو یا اللہ ہمارے دل اور سرتاپا ہم

وجوارحنا بيدك لم تملكننا منها شيئا فاذا

اور اعضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں اختیار کامل دیا تو نے ہمیں کچھ چیز پر نہیں

فعلت لك بنا فكن انت ولينا واهدنا الى

جب تو نے یہ کیا ہے ہمارے ساتھ تو رہنا تو ہی مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں

سواء السبيل اللهم اجعل حبك احب

سب سے زیادہ یا اللہ کر دے رہی محبت کو مرغوب تر

الاشياء الى واجعل خشيتك خواف الاشياء

تمام چیزوں سے مجھے اور کر دے اپنے ڈر کو خوفناک زیادہ تمام چیزوں سے

مکتبہ

عِنْدِي وَاقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشُّوقِ إِلَى

میرے نزدیک اور قطع کر دے مجھ سے حاجتیں دنیا کی شوق دے کر اپنی

لِقَائِكَ وَإِذَا أَقْرَبْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ

ملاقات کا اور جبکہ ٹھنڈی کر دی ہیں تو نے اہل دنیا کی آنکھیں ان کی دنیا سے

دُنْيَاهُمْ فَأَقْرِ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ يَا اللَّهُمَّ إِنِّي

تو ٹھنڈی کر دے میری آنکھ اپنی عبادت سے یا اللہ میں مانگتا ہوں

أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْإِمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ

مجھ سے تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسن خلق

وَالرِّضَى بِالْقَدْرِ يَا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَ لَكَ

اور رضا اور مقدر پر یا اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے شکر کیساتھ اور تیرے ہی لیے

الْمَنْ فَضْلًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ بِحَاجَتِكَ

احسان ہے فضل کے ساتھ یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیرے پائندہ

مِنْ أَعْمَالٍ صِدْقًا لِتَوَكَّلَ عَلَيْكَ حُسْنَ الظَّنِّ

اعمال کی اور ہے توکل کی تجھ پر اور نیک گمان کی تیرے

بِكَ يَا اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوبِي لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِي

ساتھ یا اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر کیے اور نصیب کر مجھے

طَاعَتِكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل اپنی کتاب پر

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي اخْتِشَاكَ كَأَنِّي أَرِيدُ أَبَدًا حَتَّى

یا اللہ کر دے مجھے کہ ڈرا کر دوں تجھ سے گویا کہ میں تجھے دیکھتا ہوں مردقت یہاں تک کہ

دعا ۱۱۳ حزب ۱۴

دعا ۱۱۴ ایضاً

دعا ۱۱۵ ایضاً

دعا ۱۱۶ ایضاً

لَقَدْ اسْعَدَنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ

لوں میں مجھ سے اور سعید کر دے مجھے اپنے تقویٰ سے اور نہ شقی کر مجھے اپنی نافرمانی سے

وہ عزب

لَهُمُ الطُّفْنُ فِي تَيْسِيرِكِ عَسِيرٌ فَإِنْ

اللہ کے کرم کر میرے ساتھ سہل کر دینے میں ہر دشوار کے کیونکہ

تَيْسِيرُ كُلِّ عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسَاكَ الْبِيسُ

سہل کر دینا ہر دشوار ہا تجھ پر آسان ہے اور مانگا ہوں میں تجھ سے سہولت

وَالْمَعَاوَاةُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي

اور معافی دنیا اور آخرت میں یا اللہ درگزر کر مجھ سے

۱۲۱ آخرت

فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنْ لِنْفَاقٍ

کیونکہ عفو کریم ہے یا اللہ پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے

وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكُذْبِ وَعَيْنِي مِنَ

اور میرے عمل کو ریاء سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھوں کو

الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

آنکھوں سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو کچھ دل

۱۲۲ یہاں

أَصْدُرُهُ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَاطِلَتَيْنِ

میں چھپاتے ہیں یا اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں برسنے والی کہ میرا ب

تُسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ

میں دل کو بھرتے ہوئے آنسوؤں سے تیرے خوف سے

قَبْلَ أَنْ تَكُونَ الدَّمُوعُ دَمًا وَالْأَضْرَاسُ جَمْرًا

قبل اُسوقت کے کہ ہو جائیں آنسو خون اور داڑھیں انگارے

میں نے

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي رَحْمَتِكَ اقْضِ

یا اللہ امن دے اپنی قدرت میں مجھے اور داخل کرے اپنی رحمت میں مجھے اور

اَجَلِي فِي طَاعَتِكَ اُخْتِمَ لِي بِمَخِيرِ عَمَلِي وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ

گزار دے اپنی حاجت میں عمر میری اور فائدہ کر میرے میرے سب سے چھ غلریہ اور کرے تو ب

۱۳۴۳ هـ

الْحَيَّةُ بِالدُّرْمِ فَارِجُ الْهَمِّ كَاثِفُ الْغَمِّ حُبُّ عَوْنِ

اسکا جنت اے اللہ دو۔ کرنے والے فکر کے ذیل کر چوے غم کے قبول رہو اے

مُصْطَفَيْنِ رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَرَحِيمُهُ أَنْتَ تَرْحَمُنِي

بیفر روں کی دغا کے رحمن دنیا کے اور رحیم اسکے تو ہی رہم کر چکا مجھ پر تو کر دے

فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةِ تَغْيِيْدِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

میرے اوپر ایسی رحمت کرے اور
 کر دے تو مجھے اسکی وجہ سے درد کی رحمت سے

۱۲۶ حزب

لَهُم رَاقِي اسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں کہ سے غیر متقرب جہنم کو اور بناہ چاہتا ہوں

والغنى

مِنْ جَاءَةِ الشَّرِّ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

نہری نگہانی بڑائی سے یا اللہ تیرا ہی نام سلام ہے اور کبھی سے بتا ہے

السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ مَرَّاسًا لَكَ يَا

صدیقی اور میرے ہی طرف لڑی ہے صدیقی میں مانگتا ہوں بچہ سے ہے

لَمَّا دَلَّ بِالْكَرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ نَادِ عَوْتِهِ

بدل داکرم و لے یک قہوں سے ہمارے حق میں ہماری دعا اور

من مائة رجب سنة ١٢٠٠

کہ دے ہیں مہم جو بہت دیر سے یہ دے ہیں ان سے جو بہت

۱۳۸
۱۳۹

مِنْ خَلْقِكَ ۝ اللَّهُمَّ خَرِّ لِي ۝ وَاخْتَر لِي ۝ اللَّهُمَّ

میں سے تو نے اپنی مخلوق میں یا اللہ چھانت لے میرے واسطے اور پسند کر لے میرے لیے یا اللہ

ارْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا قَدَّرَ لِي

راستی رکھ مجھے اپنے حکم پر اور برکت دے میرے ساتھ اس چیز میں کہ تقدیر کی گئی ہے میرے لیے

حَتَّى لَا أَحِبَّ تَحْمِيلَ مَا آخَرْتُ وَلَا تَأْخِيرَ مَا

تاکہ نہ چاہوں میں جملہ ان اس چیز کا کہ دیر میں رکھی ہے تو نے اور نہ دیر میں

عَجَلْتُ ۝ اللَّهُمَّ لَا عِشَ إِلَّا عِشَ الْآخِرَةِ ۝ اللَّهُمَّ

آہ اس چیز کا کہ جلد کسی آیت میں ہے عیش کر عیش آخرت کا یا اللہ

أَحْيِي مِسْكِينًا وَآمِثْنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي

زندہ رکھ مجھے غمناک اور مارنا مجھے خاکسار اور اٹھانا مجھے خاکساروں کے

زُفْرَةِ الْمَسْكِينِ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا

گروہ میں یا اللہ کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ جب

أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا سَاءَ اسْتَغْفَرُوا ۝

نیک کام کریں تو خوش ہوں اور جب برا کام کریں تو مغفرت چاہیں

لِلَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا

اللہ میں مانگ ہوں تجھ سے خاص رحمت تو ہی کہ جس سے ہدایت کر دے تو میرے

قَلْبِي وَتَجْعَلَ بَيْنِي وَتِلْكَ رِبِّي شِعْثِي وَتُصَلِّئَهُ

میرے دل کو اور تیرے درمیان میں اور تیرے درمیان میں اور تیرے درمیان میں

وَتُصَلِّئَهُ وَتُصَلِّئَهُ وَتُصَلِّئَهُ وَتُصَلِّئَهُ

اور تیرے درمیان میں اور تیرے درمیان میں اور تیرے درمیان میں

۱۴۰
۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳
۱۴۴

شَاهِدِي وَبَيِّضِي بِهَا وَجْهِي وَتُرْكِي بِهَا عَمَلِي وَ

یہی حاضر خیروں کو اور نورانی کر دے اس سے چہرہ میرا اور پاکیزہ کر دے اس سے عمل میرا اور

تَلْهِمْنِي بِهَا رَشْدِي وَتُرْثِبْهَا الْفَقِي تَعَصْمَنِي بِهَا

دل میں دالہ سے میرے اس سے ہدایت میری اور نادمہ اس سے میری الفت اور پیکے رکھنے کے لیے رنج

مِنْ كُلِّ سُوءٍ اللَّهُمَّ اعْطِنِي إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ يَقِينًا

ہر برائی سے لا اشر دے مجھے ایسا ایمان کہ نہ پھرے اور ایسا یقین کہ

لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَرَحْمَةً أَنَا لُ بِهَا شَرَفٌ كَرَامَتِكَ

اس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت کہ پاؤں میں بذریعہ اسکے شرف میرے یہاں علی عزت کا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي

دنیا اور آخرت میں یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی

الْقَضَاءِ وَتُزِيلُ لِي شَهَادَةَ وَعَيْشَ السُّعْدَاءِ مُرَافَقَةَ

قسمت میں اور محافی شہدائی اور عیش نیک بختوں کا اور ساتھ

الرَّانِبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

انبیاء و پیغمبروں کا اور فتح و فتنوں پر کیونکہ تو سننے والا ہے دعا کا

اللَّهُمَّ مَا قَصَرَ عَنْهُ رَأْيِي وَضَعَفَ عَنْهُ عَمَلِي وَلَمْ

یا اللہ جو بھلائی کہ قاصر رہ گئی ہو اس سے رے میری اور کم کر گیا ہو اس سے عمل میرا وہ نہ پہونچی ہو

تَبْلُغْ صَبِيَّتِي وَمَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرِ وَعْدَتِكَ أَحَدٍ

اس تک نہ زود میری اور سوال یہ کہ بہت سے وعدہ اس کا کسی سے

فَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا تَعِدُ وَتُؤْتِيهِ

اس لیے کہ میں تیرے سے بہتر سے سوال کرتا ہوں اور تو دے دیتا ہے

۱۳۲۲

۱۳۳۵

۱۳۳۵

فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ

تو میں خواہش کرتا ہوں تجھ سے اس کی اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کی

الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ

وہ ہے اے رب عظیم یا اللہ میں تیرے حوالہ کرتا ہوں اپنی خواہش رحم کو تاہ ہے

قَصْرِي أُنِي وَضَعْتُ عَلَى اسْتَقْرَارٍ إِلَى رَحْمَتِكَ

مجھ پر ہی اور ضعیف سے عمل میرا محاج ہوں میں تیری رحمت کا

فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الرُّمُورِ يَا شَافِيَ الصُّدُورِ يَا مُجِيرَ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اے لوراکر بنو لے کاموں کے دے شفا دے دے دلوں کے بھڑکے فاسد

بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ مِنْ دَعْوَةِ

اگر کھلتے ہوئے دریاؤں میں ہرگز نہ ہر گھٹے تو بے دوزخ کے عذاب سے اور داویلا

النُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ ۝ اللَّهُمَّ ذَا الْحَيْلِ الشَّدِيدِ

کرنے سے اور قہر دے کے فتنہ سے اے اللہ مضبوط دہر والے

وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ سَأَلْتُكَ مِنْ يَوْمِ الْوَعِيدِ الْجَنَّةِ

ور درست علم دے مانگتا ہوں میں تجھ سے امن یوم وعید میں اور جنت

يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ الرَّكْعَةِ السُّجُودِ

یوم اخود میں ان رکوں کے ساتھ جو شرف میں حاضر باش رکوع اور سجدے میں رہنے

الْمُؤْمِنِينَ يَا لَعَنَ هَذَاكَ رَحِمَ وَدُودَكَ تَفْعَلُ

میں سے مفر دے دے کہ تو ہر مان شفقت الایمان در تو کر سکتے جو کہ

يَا مُرِيدُ مَا أَجْعَلُكَ هَادِيًا مَهْتَدِيًا غَيْرَ

یا اللہ کر دے تیری راہنما راہ میں نہ سے راہ

تے ازب

تے ایضا

بے

خَالَيْنَ لَا مَفْذَيْنِ سِلَا وَلَا وَلِيَّكَ حَرْبًا لِعَدَاكَ

اور ہٹکانے والے دوست تیرے دوستوں کے اور دشمن تیرے دشمنوں کے

بِحَبِّ بِحَبِّكَ مِنْ أَحَدٍ وَنَعَادِي بَعْدَ وَتَكَ مِنْ

دوست تیرے دوست کی محبت کی محبت سے اس کو جو تجھ سے محبت رکھے اور دشمن تیرے دشمن کی محبت کی محبت سے اس کو

خَالَفَكَ مِنْ خَالَفَاتٍ اللَّهُمَّ هَذَا اللَّهُ عَاءُ وَعَلَيْكَ

کہ تجھ سے مخالفت اسے یا اللہ یہ دعا ہے اور تیرے ذمہ

الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجَهْدُ وَسَيِّدُ التَّكْرَرِ اللَّهُمَّ

قبول کرنا اسے اور یہ (بہری) کوشش ہے اور تیرے اوپر بھر دہ سے یا اللہ

لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرَفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ

نہ جو سے کر دے میرے نفس کے ایک ہلکے اور نہ چھین لے وہ اچھی چیز

مَا أَعْطَيْتَنِي يَا إِلَهَ مُحَمَّدٍ لَسْتُ بِإِلَهٍ اسْتَحْدِ ثَنَاءُ

کہ دی ہے تو نے مجھے یا اللہ تو اس کا خدا نہیں کہ ہم نے اس کو گڑھا لیا ہو اور نہ ایسا

وَالْإِيرَاطُ يَبِيدُ ذِكْرُهُ ابْتَدَأَ عَنَّا وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَاءُ

پروردگار کو نہ یاد آ رہا ہو ذکر اس کا اور ہم نے اسے اختراع کر لیا ہو اور نہ تیرے اور ساتھی میں

يَقْضُونَ مَعَهُ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلَهٍ نَجَاءُ

کہ تیرے ہمیں شریک ہوں نہ پہلے تجھ سے ہمارا کوئی خدا تھا جس کے پاس ہم پناہ لے کر آتے

لِيَهْدِي وَنَذِيرٌ وَلَا أَعَانَتِكَ عَلَى خَلْقِنَا أَحَدٌ فَشَرِكٌ

میں اور اللہ کو چھوڑ دیتے ہوں در نہ مدد کی ہے میری ہمارے پیدا کرنے میں کسی نے

فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَسُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا

تو تم اس کو ترسے ساتھ شریک نہیں با برمت سے تو در برتر سے پس اے میرے ہیں ہم تجھ سے بہتر ہے

۱۳۱

۱۳۲

مسن

أَنْتَ أَغْفِرْ لِي يَا اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ

کوئی معبود سوا تیرے بخشدے مجھے یا اللہ تو نے ہی پیدا کیا ہے میری جان کو اور تو ہی

تَوَقَّهَ لَكَ مَسَاكِينُهَا وَفُجَاءُهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا

سوت دے گا اسے تیرے ہی لیے کرنا اسکا اور جینا اسکا اگر زندہ رکھے تو اسے

فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ وَإِنْ

تو حفاظت کر اسکی ایسی چیز سے کہ تو اپنے نیک بندوں کی اس سے حفاظت کرتا ہے اور اگر

أَمَتَهَا فَأَغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا يَا اللَّهُمَّ اعْنِي بِالْعِلْمِ زَيْنِي

سوت دے تو اسے تو بخشدے نیات اور رحم کرنا پیر یا اللہ مدد کر میری علم سے اور آ رہے کر مجھے

بِالْحِلْمِ وَاکْرَمْنِي بِالتَّقْوَى وَتَحَلَّنِي بِالْعَافِيَةِ يَا اللَّهُمَّ

وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے اور جمال دے مجھے امن سے یا اللہ

لَا يَدْرِكُنِي زَمَانٌ وَلَا يَدْرِكُوا زَمَانًا لَا يَتَّبِعُ فِيهِ

نہایت مجھے وہ زمانہ اور نہ پائیں یہ لوگ اس زمانہ کو کہ اتباع کیجائے اس میں

الْعَلِيمُ وَلَا يَسْتَحْضِرُ فِيهِ مِنَ الْخَلْقِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ

علم کی اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں باوقار کا دل ان کے دل

الْأَعْيُنُ وَالسِّنَّةُ الْعَرَبُ يَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَخِذُ

بمجموعہ کے سے اور زبانیں ان کی زبانیں عرب کی سی ہیں یا اللہ میں پتا ہوں تجھ سے

عِنْدَ عَهْدِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّكُمْ مُؤْمِنٌ

یہ عہد نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں جو کہ میں بشر ہوں تو جو مسلمان کر

بَشَرٌ وَتَمَّتْ رَجْعَتِي وَرَجْعَتِي وَرَجْعَتِي وَرَجْعَتِي

بشر بن گیا واپس آئی واپس آئی واپس آئی واپس آئی

بہ

خیت

یضا

لَكَ صَلَوةٌ وَنَزَكَةٌ وَقُرْبَةٌ تَقْرُبُكَ بِهَا إِلَيْكَ :

اے اللہ حق میں رحمت اور نیکی اور ذریعہ قربت کا کہ کثرت بتائے تو ایسا اسکو کرم اے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْشَّقِيقِ

یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں برص سے اور ضد اخمدی سے اور

النِّفَاقِ وَسُوءِ الْإِخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

نفاق سے اور بُرے اخلاق سے اور اُس چیز کی بُرائی سے جسے تو جانتا ہے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ وَمِنْ لُتَارِ وَمَا

پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی اہل دوزخ کے حال سے اور دوزخ سے اور اُس چیز سے

قَرَبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَمِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ

کہ قریب کرے اس سے قول ہو یا عمل اور اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے

أَخَذَ بِنَاصِيَتِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا

بغض میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس

أَيُّومٍ وَشَرِّ مَا بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ

دن میں سے اور اُس بُرائی سے جو اسکے بعد ہے اور اپنے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کی بُرائی سے

وَشَرِّكَهٖ وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

شرک سے و اُس سے کہ میں مرتکب ہوں کسی بُرائی کو یا اُس کو

وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ نَفْسًا سَوْءًا أَوْ مَجْرَءَ

الاستعاذہ
حصہ

عہدہ دہلی
علی سیدنا محمد و آلہ وسلم



محفوظ کردہ ہے ہرگز نہ ہونے
دیکھو ۱۵ سے ۱۴۵

المنزل الخامس يوم الأربعاء

پنجویں منزل بروز جمعہ رشتہ (پنجشنبہ)

اللهم حصن فرجی ويسر لي امري اللهم اني

اللہ محفوظ کر دے میری ترمگاہ کو اور آسان کر دے مجھے میرا کام یا اللہ میں

اسالك تمام الوضوء وتمام الصلوة وتمام

اسکے ہر نماز سے دھو کا کمال اور نماز کا کمال اور تیری

رغوانك وتمام مغفرتك اللهم اعطني كتابي

تو سنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال یا اللہ دینا مجھے میرا نامہ اعمال

بميني اللهم غشني برحمتك جنبني عذابك

دستہ ہاتھ میں یا اللہ ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں اور بچانا مجھے اپنے عذاب سے

اللهم ثبت قدمي يوم تزل فيه الاقدام اللهم

یا اللہ ثابت رکھنا میرے قدم جس دن کہ ڈگیں گے قدم یا اللہ

اجعلنا مفلحين اللهم افتح اقفال قلوبنا

کہ ہمیں نجات پانوںے یا اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے

يا كرك واتهم علينا نعمتك واسيع علينا

یا اللہ سے درد کر ہم پر اپنی نعمت کو ہر کام کر ہم پر

من فضلك جعلننا من عبادك الصالحين

میں فضلت سے ہمیں بنے تیرے نیک بندوں میں سے

يا ربنا اغفر لنا ذنوبنا وذنوب آبائنا وامننا

یا اللہ ہم سے اور ہمارے باپوں سے گناہوں کو بخشتا ہو

۱۴۵

۱۴۵

۱۴۵

۱۴۵

اللَّهُمَّ احْيِنِي مُسْلِمًا وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا: اللَّهُمَّ عَذِّبْ

یا اللہ زندہ رکھ مجھے مسلمان اور مارنا مجھے مسلمان یا اللہ عذاب دے

الْكَفَرَةَ وَارْقُ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالَفُ

کافروں کو اور ڈال دے ان کے دلوں میں رعب اور اختلاف

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ

پیدا کر دے ان کی بات میں اور آتا را پھر قہر اپنا اور عذاب اپنا

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

یا اللہ عذاب دے کافروں کو اہل کتاب اور مشرکین کو

الَّذِينَ يَجْحَدُونَ آيَاتِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ

جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھڑتے ہیں تیرے رسولوں کو

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُودَكَ

اور روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے

وَيَدْعُونَ مَعَكَ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور بکارتے ہیں تجارے ساتھ اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا

بارکت سے تو اور برتر ہے تو اس سے کہ کہتے ہیں ظالم بہت بڑا

كِبَرًا يَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رازبنا یا اللہ بخش میں اور تمام مومنین اور مومنات

وَالْمَسَاكِينِ وَالْمُسْتَضَاعَاتِ وَاصْلِحْ لَهُمْ وَأَصْلِحْ

در مسکین اور مستضعفات کو اور درست کر دے انھیں اور صلیج دے

ذَاتَ بَيْنٍ لَهُمُ وَالْفَافِ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ فِي

انکے آئیں میں اور لفت دے انکے دلوں میں اور کر دے انکے

قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْ لَهُمْ عَلَى يَدَيْ

دلوں میں ایمان اور حکمت اور ثبات رکھ انھیں اپنے

رَسُولِكَ وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین پر اور نصیب کر انھیں کہ شکر کریں تیری اس نعمت کا

الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَأَنْ يُوَفُّوا بِعَهْدِكَ

جو تو نے ان کو دی ہے اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد

الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ أَنْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ

جو تو نے ان سے یہ ہے اور غائب کر ان کو اپنے اور انکے دشمن پر

وَعَدُوكَ لَهُمْ لَهُ أَحَقُّ سُبْحَىٰ نَكَرًا إِلَهُ غَيْرُكَ

سے معبود پر حق پاک ہے تو کوئی معبود تیرے سوا نہیں

اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَصْرِ لِي عَمَلِي إِنَّكَ تَغْفِرُ

بخش دے میرے گناہ اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخشتا ہے

الَّذِينَ نُوْبِ مِنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی غفور رحیم ہے

يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تَبَّ عَلَىٰ يَارَحْمَانُ

اے غفار بخش دے مجھے اے تواب قبول کر میری اے رحمن

ارْحَمْنِي يَا عَفُوًّا عَفَىٰ عَنِّي يَا رَوْفٌ رَوْفٌ

رحم کر مجھ پر اے عفو درگزر کر مجھ سے اے رؤف ہر بان مروت

يَا رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

مجھ پر اسے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں تیری نعمت کا جو تو نے

انعمت عليّ و طوّقني حسن عبادتك

مجھ پر کی ہے اور طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی

يَا رَبِّ اسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ يَا رَبِّ افْتَحْ لِي

اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اے رب آغاز کر میرا

بِخَيْرٍ وَاخْتِمِ لِي بِخَيْرٍ وَ قِنِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ

خیر کیساتھ اور خاتمہ کر میرا خیر کیساتھ اور بچا مجھے برائیوں سے اور جبکہ تو

تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ

بچائے اس دن بڑیوں سے تو بیشک اس پر تو نے رحم کیا اور یہی تو ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ

بڑی کامیابی یا اللہ تیرے ہی لیے ہے تعریف سب کی سب و تیرے

اَشْكُرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ

ہی یہ ہے شکر سب کا سب اور تیرا ہی ہے ملک سب کا سب تیری ہی مخلوق سب کی سب

بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ

تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی سب کی سب اور تیری ہی طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں

اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اور تیری بڑا چاہتا ہوں تمام برائیوں

كُلِّهِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ اَللّٰهُمَّ

سے میں تمام لیتا ہوں اس اللہ کا جسکے سوا کوئی معبود نہیں یا اللہ

وَأَسْجَدْتُ دُعَاءَهُمْ أَنْ تُشْرِكُنَا فِي صَالِحِ

اور مستجاب الدعوات کیا ہو، نہیں یہ کہ شریک کر دے تو ہمیں اُن اپنی

فَايِدُ عُوْنِكَ فِيهِ وَأَنْ تُشْرِكَهُمْ فِي صَالِحِ

دُعائوں میں کر دے، نہیں کچھ سے اور یہ کہ تو انکو شریک کر دے ان اپنی

فَأَنْدُ عُوْلِكَ فِيهِ وَأَنْ تُعَافِيَنَا وَإِيَّاهُمْ وَ

دُعائوں میں جو ہم کچھ سے، نہیں اور یہ کہ عافیت دے تو ہمیں اور ان کو اور

أَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَأَنْ تَجَاوِزَ عَنْتَنَا وَ

یہ کہ قبول کرے تو ہم سے اور اُن سے اور یہ کہ درگزر کرے ہم سے اور

عَنْهُمْ فَإِنَّا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

ان سے کیونکہ ہم ایمان لائے اسیر ہو تو سننے اتارا اور پیروی کی مننے رسول کی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا

پس لکھ لے ہمیں شہادت دینے والوں میں یا اللہ دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بِالْوَسِيلَةِ وَاجْعَلْ فِي الْمِصْطَفِينَ مَحَبَّتَهُ

کو مقام وسیلہ اور کر دے برگزیدہ لوگوں میں محبت آپ کی

وَفِي الْأَعْلَىٰ دَرَجَتِهِ وَفِي الْمَقَرِّبِينَ ذِكْرَهُ

اور عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا اور مقربین میں ذکر آپ کا

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ

یا اللہ دے تو مجھے ہدایت اپنے پاس سے اور افوض کر مجھ پر

فَضْلِكَ وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ

اپنا فضل اور کامل کر مجھ پر یعنی رحمت اور اتار

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۱

عَلَىٰ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۖ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

مجھ پر اپنی برکتیں یا اللہ بخش مجھے اور رحم کر مجھ پر

۱۶۲

وَتُبَّ عَلَىٰ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ

اور توبہ قبول کر میری کیونکہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے یا اللہ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی وَاَعْمَالِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت کی سی اور عمل

اَهْلِ الْیَقِیْنِ وَمَنَا صَحَّةِ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعِزِّ

اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور اہمیت

اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدِّ اَهْلِ الْخُشْيَةِ وَطَلَبِ اَهْلِ

اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی اور طلب اہل

الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدِ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانِ اَهْلِ

سوفی کی سی اور عبادت اہل تقویٰ کی سی اور معرفت اہل

۱۶۳

الْعِلْمِ حَتّٰی الْقَالَکَ ۖ اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَافَةَ

علم کی سی یہاں تک کہ طوں میں تجھ سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف

مَنْ جَرَّنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ

کہ روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ عمل کروں میں تیری طاعت کے

عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِرِضَاکَ وَحَتّٰی اُنَاصَحَکَ

ایسے عمل کہ مستحق ہوں جوہاں ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے

بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ

توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کروں تیرے سامنے

النَّصِيحَةَ حَيَاءً مِنْكَ وَحَتَّى اتَّوَكَّلَ عَلَيْكَ

ظہر کو شرمناک تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر

فِي الْأُمُورِ كَيْهًا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ

کل کاموں میں اور نیک ہوں نیک گمان کو تیرے ساتھ پاک ہے

خَالِقِ النُّورِ اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً قَ لَا

پیدا کرنے والا نور کا یا اللہ مت ہلک کرنا ہم کو ناگہاں اور نہ

تَأْخُذُنَا بَغْتَةً وَلَا تَغْفِلْنَا عَنْ حَقِّ وَلَا

پکڑنا ہم کو اجابک اور نہ غافل کرنا ہمیں کسی حق سے اور نہ

وَصِيَّةٍ اللَّهُمَّ اِنْسِ وَحْشَتِي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ

کسی وصیت سے یا اللہ مہذب ہاں کرنا میری وحشت کو میری قبر میں یا اللہ

ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي اِمَامًا

رحم کر محمد پر بظیف قرآن عظیم کے اور کر دے اُسے میرے لیے رہبر

وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ

اور نور اور ہدایت اور رحمت یا اللہ یاد کر دے مجھے اس سے جو کچھ میں

مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي

جو بول رہا ہوں اور سکھا دے مجھے جس سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں اور تقیب کر مجھ کو

تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ السَّيْلِ وَاِنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي

تلاوت اس کی رات دن کے اوقات میں اور کرنا اسے میرے لیے

حُجَّةً يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَ

حجت اسے رب العالمین یا اللہ میں غلام ہوں تیرا اور

ابن عبدك وابن امك من اصيبي يدك

بشہدوں تیرے سے علام کا ورثہ ہوں تیری ونڈی کا ہمہ تن قبضہ میں ہوں

انقلب في قبضتك واصدق بليقاتك او من

جیت جاتا ہوں تیرے قبضے کے اعتقاد کے ساتھ اور یقین رکھتا ہوں تیرے وعدہ پر مجھ کو تو نے علم دیا

بوعدي وامرتني فعصيت لبيتي فانت هذا مكان

تو میں نے نافرمانی کی اور تو نے منع کیا تو میں نے نردالا یہ جگہ ہے پناہ لینے والے کی

العائذ بك من النار لا اله الا انت سبحانك

بذریعہ تیرے دوزخ سے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو

ظلمت نفسي فاغفر لي انه لا يغفر الذنوب

میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخشہ سے مجھے کیونکہ نہیں بخش سکتا ہے نہ ہوں کو کوئی

الا انت اللهم لك الحمد واليك المصطفى

سوائے تیرے یا اللہ تجھی کو مزا دار ہے تعریف اور تجھی سے لائق ہے شکایت

وبك المستغاث وانت المستعان ولا حول

اور تجھی سے چاہئے فریاد اور تو ہی لائق مدد طلب کیے جانے کے اور نہیں بچا گزشتہ سے

ولا قوة الا بالله اللهم اني اعوذ برضاك

اور نہ قوت الا باللہ کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ

من عنتك وبمعافاتك من عقوبتك و

تیری ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ تیری عقوبت سے اور

اعوذ بك منك لا اخصي ثناء عليك انت

پناہ چاہتا ہوں تیری تجھ سے نہیں کر سکتا ہو نہیں تعریف تیری تو اسی تعریف کے

كَمَا أَتَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ

رقیبے کہ خود کی ہے نونے اپنی یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری اس سے

أَنْ نَزَلَ وَنَزَلَ وَنُضِلَّ وَنُظْلِمَ أَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا

کہ ہم دگ جائیں کسی کوڑ گائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں یا ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے

أَوْ يُجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَضِلَّ

یا ہم جہالت کریں یا ہم پر جہالت کی جائے یا گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي أَضَاءَتْ لَهُ

چاہتا ہوں میں پناہ تیری ذات گرامی کے نور کی جس سے روشن ہیں سب

السَّمَوَاتُ وَاشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَّى عَلَيْهِ

آسمان اور چمک رہی ہیں اس سے عظیمیں اور درست ہیں اس سے

أَمْرًا لَدُنِّيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبُكَ وَ

کام دنیا اور آخرت کے اس سے کہ اتارے تو مجھ پر غصہ اپنا اور

تَنْزِلَ عَلَيَّ مَخْطَاكَ وَلَكَ الْعُتْبَىٰ حَتَّى تَرْضَىٰ وَ

نازل کرے تو مجھ پر خوشی اپنی اور تیری حق ہے تجھ کو ملنا یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةً

نہیں ہے میری گناہ سے اور طاقت عبادت کی مگر تیری مدد یا اللہ چاہتا ہوں نگہبانی مثل نگہبان

أُولَئِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمِيِّينَ

بچنے کے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بُرائی سے دو اندھوں کی

السَّيْلِ وَالْبَعِيرِ الصَّوْلِ

یعنی رُود اور حملہ آور اونٹ کی

عہدہ و صلی اللہ
علی سیدنا محمد و
علی آلہ وسلم

المنزل السادس
 مع اسکی اردو ترجمہ
 ۱۳۱۸ھ و ۱۳۱۹ھ
 ۱۴۵۰ھ

الْمَنْزِلُ السَّادِسُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

جمعی منزل بروز پنجشنبہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَابْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بظیفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبی ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جو تیرے خلیل ہیں

وَمُوسَى بِنَجِيِّكَ عِيسَى رُوحَكَ وَكَلِمَتِكَ بِكَلَامِ

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور بظیفیل کلام

مُوسَى وَابْنِ مَرْيَمَ زَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور ابن مریم علیہ السلام کے اور زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اور فرقان حضرت محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَبِكُلِّ حَقٍّ وَحَيْثُ أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ

اللہ علیہ وسلم کے اور بظیفیل ہر حقی کے جسکو تو نے بھیجا ہو اور ہر حکم کے جسکو تو نے جاری کیا ہو

أَوْ سَائِلٍ أَعْطَيْتَهُ أَوْ فَقِيرٍ أَغْنَيْتَهُ أَوْ غَنِيٍّ أَفْقَرْتَهُ أَوْ

در اندر یہ ہر سائل کے جسکو تو نے دیا ہو اور ہر حق کے جسکو تو نے تو نکر کیا ہو اور ہر تو نکر کے جسکو تو نے محتاج کر دیا ہو

ضَالٍّ هَدَيْتَهُ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ

ہر گمراہ کے جسکو تو نے ہدایت کی ہو اور مانگتا ہوں تجھ سے بظیفیل تیرے اسم کے جس کو تو نے

عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ عَلَى السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ

زمین پر رکھا تو ٹھہری اور آسمانوں پر رکھا تو ٹھہر گئی اور

عَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّتْ

پہاڑوں پر رکھا تو ٹھہری اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بظیفیل اس تیرے نام کے کہ ٹھہرا ہوا ہے اس

عَرْشِكَ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ فِي

عرشہ پر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بظیفیل تیرے اسم کے کہ پاک ہے اور مستغنی ہے جو گہری

كِتَابِكَ مِنْ لَدُنْكَ بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ

کتاب میں تیرے یہاں سے اتارا گیا ہے اور بظیفیل اُس تیرے نام کے جس کو تو نے

عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاطْلَمَ وَ

دن پر رکھا تو روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو اندھیری ہو گئی اور

بِعَظَمَتِكَ كِبَرِيَاةُكَ بِنُورٍ وَجْهِكَ أَنْ تَرْزُقَنِي

بظیفیل تیری عظمت کے و تیری بڑائی کے اور بظیفیل تیرے نوازشات کے یہ کہ غیب کرے تو مجھے

الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَتُخَلِّطُهُ بِدَحْمِي وَدُمِي وَ

قرآن عظیم اور پیوست کر دے تو اسے میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور

سَمْعِي وَبَصِيرِي وَتَسْتَعْمِلُ بِهِ جَسَدِي بِحَوْلِكَ

میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور اس پر عامل بنادے میرے جسم کو اپنی قدرت

وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ

اور قوت سے کیونکہ نہیں ہے پھر اسمعیت سے اور قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعہ سے یا اللہ

لَا تُؤْمِنَّا مَكَرُكَ وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا

نہ مکر کر دے ہمیں اپنی خفیہ تدبیر سے اور مت بھلا ہم کو اپنا ذکر اور نہ

تَرْفُتْنَا عَنْكَ سَائِرُكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْخَافِقِينَ

پیردہ دری کر ہماری اور نہ کر ہمیں خافلوں میں سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعِ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری عافیت عاجلہ اور تیری

بَدَاةِ يَدَيْكَ وَخُرُوجًا مِّنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ يَا

بد کا دھبہ اور نکھنا دنیا سے تیری رحمت کی طرف اے

مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ

وہ کہہ گا کہ سب کے عوض اور نہیں کافی ہے، کے عوض میں کوئی

يَا أَحَدٌ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ يَأْسُدُ مَنْ لَا سُدَّ لَهُ

اے کس بیکوں کے اے سہارے بے سہاروں کے

أَنْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ بِحَسْبِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَ

قطع ہوئی امید مگر تجھ سے نجات لے لے اس حال سے کہ میں نہیں ہوں اور

أَعْنَى عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بَنِي بَجَاةٍ

دور کر سے بلا نازل شدہ پر صدقہ اپنی

وَجْهَكَ الْكَرِيمَ وَيَحَقُّ مُحَمَّدٌ عَلَيْكَ مِثْلُ

ذات پاک کا اور بظیفیل حق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تجھ پر ہے امین

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْقُضِي

اے اللہ نگہبانی کر میری اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں اور آؤ میرے تجھے پی

بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ

اس قوت کے جسکے پاس کوئی نہیں پٹک سکتا اور رحم کر مجھ پر بوجہ اپنی اُس قدرت کے

عَلَى فَلَا أَهْلَكَ وَأَنْتَ رَجَائِي فَكُمُ مِنْ نِعْمَةٍ

جو مجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ مجھ میں ہلاک نہوں نہ تو ہی میری اُس گاہ ہے بہتری ایسی نعمتیں ہیں

أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قُلْ لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمُ مِنْ

تو نے دیں مجھے اور کم رہا بجا بلکہ ان کے شکر میرا اور بہت سی ایسی

يَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قُلْ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ

نعمتیں ہیں کہ بتلائی تو نے مجھے ان میں اور کم رہا ان پر صبر میرا پس اے وہ کہ

قَلَّ عِنْدَ نِعَمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يُحَرِّمْ نِي وَيَا

وہاں اس کی نعمت کے وقت شکر میرا چر بھی غروم نہ کیا مجھے اور اسے

مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَحْزُلْنِي وَيَا

وہ کہ کم رہا اُس کی صحبت کے وقت صبر میرا چر بھی ساتھ نہ چھوڑا میرا اور اسے

مَنْ رَأَى عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي يَا ذَا الْمَعْرُوفِ

وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر چر بھی نفیحت نہ کیا مجھے اے ایسے حسان دل

الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَيْدَاؤِي يَا ذَا النِّعَمَاءِ أَلَتِي

کبھی ختم نہ ہوں اور اے ایسی نعمتوں والے کہ کبھی شمار

لَا تُحْطَى أَيْدَاؤُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

نہ جو سکیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت کا لہ نازل کیسے حضرت محمد صلی اللہ

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبِكَ أَدْرَأُ فِي نُحُورِ الْأَعْدَاءِ

صلیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تیرے ہی زور پر بھڑھاتا ہوں دشمنوں

وَالْجَبَابِرَةِ اللَّهُمَّ اِعْنِي عَلَى دِينِي بِالذُّنُبِ

وہ زور آویں کے مقابل میں یا اللہ مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ

وَعَلَى آخِرَتِي بِالتَّقْوَى وَاحْفَظْنِي فِيمَا غِبْتُ

اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی حافظ رہ میری ان چیزوں کا

عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِيمَا حَضَرْتَنِي

جو میری آگے سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس کے ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہوں

مَنْ تَضَرَّهَ الذُّنُوبُ وَلَا تَنْقُصَهُ الْمَغْفِرَةُ

وہ کہ میں نقصان پہونچاؤں اسے گنہ اور نہیں کمی کرتی اس کے یہاں مغفرت

یہاں عزت

یہاں ایضا

هَبْ لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ وَأَعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ

دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے ہاں کچھ اور معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہونچتی ہے

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا

کیونکہ تو ہی دینے والا ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے کشائش فوری اور

صَبْرًا جَمِيلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيعِ

صبر جمیل اور رزق واسع اور امن جملہ

الْبَلَاءِ وَأَسْأَلُكَ تَسَامُ الْعَافِيَةَ وَأَسْأَلُكَ

طاؤں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن اور مانگتا ہوں تجھ سے

دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ أَشْكُرُ عَلَى الْعَافِيَةِ

بقا امن کی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر

وَأَسْأَلُكَ لُغْنَى عَنِ النَّاسِ لِأَحْوَالٍ لَا قُوَّةَ إِلَّا

د مانگتا ہوں میں تجھ سے سیر پشی آدمیوں سے اور نہیں بھرانگنا ہوں سے اور قوت عبادت کی نگر

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّي خَيْرًا

سائے اللہ برتر و بزرگ کے یا اللہ کر دے میرے باطن کو بہتر

مِّنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ

سیرت ظاہر سے در پردہ میرے ظاہر کو بھی اچھا یا اللہ

بَنِي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنْ مَالٍ

بنی مانگتا ہوں میں صلیحت سے وہ اچھی چیز جو تو لوگوں کو دے مال ہو

وَأَرْغَمُ الْوَلَدَ غَيْرَ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ اللَّهُمَّ

بے گمراہ کر دے اور نہ گمراہ کرنے والا یا اللہ

۱۴۲

۱۴۳

اجعلنا من عبادك المتخشين الغر المحجلين

کرنے میں اپنے مقرب بندوں میں سے جن کے چہرے اور احوال روشن ہوں گے

الوقر المتقبلين اللهم راقني اسالك نفسك

جو مقبول مقام ہوں گے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس غفلت جو تجھ پر

مطمئنة تؤمن ببقائك وترضى بقضاءك

طمان رکھے جو تیرے مرنے کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے

وتقنع بعطائك اللهم لك الحمد حمدا دائما

اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے یا اللہ تیرے ہی یہ حمد ہے ایسی حمد کہ ہمیشہ رہے

تجمع دوايك ولك الحمد حمدا خالدا مع خودك

تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی یہ حمد ہے ایسی حمد کہ ستر رہے تیرے استمرار کے ساتھ

ولك الحمد حمدا لا منه هوى له دون مشيئتك

اور تیرے ہی یہ حمد ہے ایسی حمد کہ نہ ہو انتہا اس کی تیری مشیت کے درجے

ولك الحمد حمدا لا يريد قائله الا رضاه

اور تیرے ہی یہ حمد ہے ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا جو کرنا الا اسکا مگر تیری خوشنودی کا

ولك الحمد حمدا عند كل طرفه عين وتنفس

اور تیرے ہی یہ حمد ہے ایسی حمد کہ ہر پاک مارنے کے وقت اور ہر سانس

كل نفس اللهم اقبل بقلبي الى دينك واحفظ

میرے ہر نفس یا اللہ میرے دل کو اپنے دین کی طرف اور حفاظت

من ذرايتك برحمته ان ازل

تیری یاد سے کہ تو میری رحمت سے پہلے ہی تیرے ہاں تھا

وَاهْدِنِي اِنْ اَخِلَّ بِكَ اللَّهُمَّ كَمَا حُلْتَ

دراستہ کر مجھے کہیں گراہ نہ موجدوں میں۔ یا اللہ جس طرح حائل ہے

بَيْنِي وَبَيْنَ قَلْبِي فَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ

تو مجھ میں اور میرے دل میں تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان

وَعَمَلِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْحَمْ مَنَا

اور اس سے کام میں یا اللہ نفیب کر ہمیں اپنا فضل اور نہ مردم رکھ ہمیں

رِزْقًا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَرْزُقَتِنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا

اپنے رزق سے اور برکت دے ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں یا اور کر غنا ہماری

فِي أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِي مَا عِنْدَكَ :

ہمارے دلوں میں اور کر دے رغبت ہماری اس چیز میں جو تیرے پاس ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ

تو کر دے مجھے ان لوگوں میں سے کہ انھوں نے توکل کیا تجھ پر میں تو کافی ہو گیا انھیں

وَاسْتَرْهَدَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهُ :

اور انھوں نے ہدایت مانگی تجھ سے میں تو نے ہدایت کر دی انھیں اور انھوں نے مدد چاہی تجھ سے میں نے مدد دی انھیں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسْ قَلْبِي خَشِيَّتَكَ وَذَكَرَكَ

تو کر دے میرے دل کے خیالت کو اپنا خوف اور اپنی یاد

وَاجْعَلْ هَمِّي وَهَوَايَ فِي مَا مَحَبُّ وَتَرْضَى

تو کر دے ہمت میری و خواہش میری اس چیز میں جسے تو ابھرا مجھے اور پسند کرے

لَهُ فَمَوْمًا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رَحَاءٍ وَشِدَّةٍ

یا اللہ تو نے امتحان کرے میرا خواہ آسانی ہو خواہ سختی

مکمل ہے

یہ

۱۱۹

فَسَيَكُنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيعَةِ الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ

تو مجھے رکھ مجھے طریقِ حق اور شریعتِ اسلام پر یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا

میں ہر شے میں تجھ سے نعمت کا پورا ہونا حملہ چیزوں میں

وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتَّى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَى

اور تیرا شکر ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی ہو جانے کے میرے لیے

الْخَيْرَةَ فِي جَمِيعٍ مَا يَكُونُ فِيهِ الْخَيْرَةُ وَبِجَمِيعِ

انتخابِ کر تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے اور انتخابِ سب ہی

مِيسُورٍ إِلَّا مَوْسِرَ كُلِّهَا لَا مَعْسُورٍ هَذَا كَرِيمٌ اللَّهُمَّ

اچھے کاموں کا نہ بڑے کاموں کا اے کریم اے اللہ

فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ

ٹکائے والے صبح کے اور بنائے والے رات کو آرام کا وقت اور سورج اور

الْقَمَرِ حُسْبَانًا قُوْنِي عَلَى الْجَهَادِ فِي سَبِيلِكَ

چاند کو مقياس کا وقت قوت دے مجھے اپنی راہ میں جہاد کے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَاءِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى

یا اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں اپنی

خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَاءِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى

مخلوق کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں ہمارے

أَهْلِ بَيْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَاءِكَ وَصَنِيعِكَ

مردانوں کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں

۱۲۰

۱۲۱

اَلْحَمْدُ لَكَ اَخَاَصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ

جس ہماری جانوں کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے اپنی ہدایت کی اور تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ بِمَا اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ

حمد ہے جس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی اور تیرے ہی لیے حمد ہے اپنی ہدایت کی اور تیرے ہی لیے

الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ

حمد ہے قرآن شریف پر اور تیرے ہی لیے حمد ہے اہل اور مال پر

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمَعَاوَةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى

اور تیرے ہی لیے حمد ہے درگزر کے ساتھ اور تیرے ہی لیے حمد ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے

وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيتَ يَا اَهْلَ التَّقْوَى وَ

اور تیرے ہی لیے حمد ہے جبکہ راضی ہو جائے تو سے وہ ذات جس سے ڈرنا چاہیے اور

اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ : اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي لِمَا تَرْضَى

سے وہ لائق سے مٹا ہونے کے معاف کرنے کے یا اللہ تو فیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو پسند فرمائی ہو

مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالرَّهْدِ

قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق

اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَعُوْذُ بِكَ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ خَلِيلٍ قَاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرِيَانِيْ وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ

اور دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اس کا مجھے پہرے لیتا ہو

اِنْ رَأَيْتَ حَسَنَةً دَفَنْهَا وَاِنْ رَأَيْتَ سَيِّئَةً

اگر دیکھے بھلائی تو دبا دے اسے اور اگر دیکھے برائی

یہ حرکت

منہ
استغفر

اِذَا عَزَا إِلَهُمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ

نوفاش کرے اسے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر

وَالْبَيَاسِ إِلَهُمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ

اور بہت محتاجی سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شیطان سے

وَجُنُودِهِ إِلَهُمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ

اور اس کے لشروں سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری عورتوں کے فتنہ سے

إِلَهُمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ منہ پھیرے تو مجھ سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَهُمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ

قیامت کے دن یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس عمل سے

يُخْزِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُؤْذِينِي وَ

کہر سوا کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری ہر اس ساتھی سے کہ تکلیف دے مجھے در

أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُلْهِمُنِي وَأَعُوذُ بِكَ

پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے منصوبہ سے کہ غفل کر دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں

مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْسِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِيٍّ

تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈال دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں ہر اس مالدار سے

يُتَاغِبُنِي إِلَهُمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الرَّهْمِ

کہ دغ چھادے میرا یا اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں نکو کی موت سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمْرِ

اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے

خزبہ

ایضاً

ایضاً

ایضاً

عہد و صلی اللہ علی سیدنا محمد علی آرد سلم



من رآه في
المنزل السابع

الجميع - القليل - العزيم - الخ - الخ - الخ

سورة - سمعة - سمعة - سمعة - سمعة

هذا هو
المنزل السابع

المنزل السابع يوم الجمعة

سورة - سمعة - سمعة - سمعة - سمعة

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرَ يَا سَمِيعَ يَا بَصِيرَ

يا رب يا رب يا رب يا رب يا رب يا رب يا رب يا رب يا رب يا رب

يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

يا من لا شريك له ولا وزير له يا خالق الشمس والقمر

الْقَمَرِ الْمُنِيرِ وَيَا عَصَمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

القمر المنير يا عصمة البائس الخائف المستجير

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظَمِ الْكَبِيرِ

يا رازق الطفل الصغير يا جابر العظم الكبير

ادْعُوكَ دُعَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ كَدُّ عَاءِ الْمُضْطَرِّ

ادعوك دعاء البائس الفقير كد عاء المضطر

الضَّرِيرِ أَسْأَلُكَ بِبَعَائِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ

الضرير اسألك ببعائد العز من عرشك و

بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ بِأَسْمَاءِ السَّمَانِيَةِ

بمفاتيح الرحمة من كتابك بأسماء السمانية

الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَرْنِ الشَّمْسِ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ

المكتوبة على قرن الشمس ان تجعل القرآن

رَبِيعَ قَلْبِي وَجَلَاءَ حَزَنِي رَبَّنَا اتِّنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا

ربيع قلبي وجلاء حزني ربنا اتتنا في الدنيا كذا

وَكُنْ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ

اور غلام چیز سے مل کر ہر ایک کے اور اسے ماضی ہر تنہا کے

وَيَا قَرِيبَ غَيْرِ بَعِيدٍ وَيَا شَاهِدَ غَيْرِ غَائِبٍ وَيَا غَالِبَ

اور اسے قریب جو بعید نہیں اور اسے حاضر جو غائب نہیں اور اسے غالب

غَيْرِ مَخْلُوبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

جو مخلوق نہیں اسے ہی اسے قیوم اسے بزرگی اور عزت والے

يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا

اسے نور آسمانوں اور زمینوں کے اور اسے زینت آسمانوں اور زمینوں کے

عِمَادَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا كِبَارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا

تھانے والے آسمانوں اور زمینوں کے اسے اصلاح کرنے والے آسمان اور زمین کے

بَارِئِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا قِيَامَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اسے موجد آسمانوں اور زمینوں کے اور اسے قیام رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے

يَا حَارِثَ مُسْتَمِرِّ خَيْرٍ وَمُنْتَهَى الْعَاقِبِينَ وَ

اسے داد دہیں فرما دہوں کے اور آخری دور پناہ مانگنے والوں کی اور

أَمِيرَ جَبَرَتِينَ مَكْرُوبِينَ وَمُرُوحَ عَنِ الْمَشْمُومِينَ

کشایش دینے والے جبرت کے اور راحت دینے والے غمزدوں کے

وَيَا حَبَاءَ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوبِ

اور قبول کرنے والے بے قراروں کی دعا کے اور اسے کشایش دینے والے صاحب کرب کے

يَا رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَنزُولُ بَلَدِ

اسے اللہ عالمین اور اسے ارحم الراحمین تیرے ہی سامنے پیش کرتا ہے

۵۴ حزب

كُلُّ حَاجَةٍ إِلَهُكَ خَلَقَ عَظِيمًا إِنَّكَ

بر حاجت یا اللہ تو خلاق عظیم ہے تو

سَمِيعٌ عَلِيمٌ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ

سنا جانتا ہے تو غفور رحیم ہے تو مالک ہے عرش

الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ اغْفِرْ لِي

عظیم کا یا اللہ تو محسن ہے صاحبِ جود صاحبِ کرم ہے بخشہ ہے مجھے

وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاسْتُرْنِي وَاجْعَلْنِي

اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے اور پھیلانی کر میری اور حیر نقصان کرنے

وَارْفَعْنِي وَاهْدِنِي وَلَا تُضِلَّنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اور رفعت دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور گمراہ نہ کر مجھے اور داخل کر مجھے جنت میں

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَيْكَ بِحَبِيبَتِي وَفِي لَيْسِي

اے ارحم الراحمین اے رب اپنا بنائے مجھے اور میرے دل میں

لَكَ فَذِلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعِظْمَنِي فَمِنْ

اپنے مقابلہ میں فرما بزرگاری ڈال دے اور لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے اور بڑے

سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا

اخلاق سے بچائے رکھ مجھے یا اللہ فرمائش کی ہے تو نے

مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُ إِلَّا بِكَ فَأَعْطِنَا مِنْهَا وَ

ہماری ذات سے ان اعمال کی کہ ہم اسیر اختیار نہیں رکھتے بدون تیری توفیق کے تو ہی ہمیں انہیں عطا

يَرْضِيكَ عَنَّا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِيمَانٍ دَائِمٍ

عمل کی توفیق کہ راضی کرے مجھے ہم سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا

۵۵ حزب

وَاسْأَلْكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَاسْأَلْكَ يَقِينًا صَادِقًا

اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خستہ کرنوالا اور مانگتا ہوں تجھ سے یقین سچا

وَاسْأَلْكَ دِينًا قَيِّمًا وَاسْأَلْكَ عَافِيَةً مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ

اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست اور مانگتا ہوں تجھ سے سب ہر بلی سے

وَاسْأَلْكَ دَوَامَ زَعْرَفِيَّةٍ وَاسْأَلْكَ الشُّكْرَ عَلَى

اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر

رِزْقِيَّةٍ وَاسْأَلْكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ اللَّهُمَّ ارِنِي

امن بے اور مانگتا ہوں تجھ سے بے پرواہی لوگوں سے یا اللہ میں

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبَيَّنَ لِي مِنْهُ شُرُكَاتٌ فِيهِ

معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس سے میں نے توہم کی ہو اور پھر بوط کر اسکو کیا ہو اور

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَحْصَيْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ رَوَيْتُكَ

معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے اس حمد کی جو میں نے تجھ کو اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اسکو دفن کیا ہو

وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَنْزِلَةِ الْغُيُوبِ بِمَا عَلِمَ مَعْصِيَتُكَ

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اُن نعمتوں کے بارہ میں جن سے موت مائل کی میں نے تیرے گناہ پر

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَلْقٍ أَرَادَتْ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي

اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیک کے بارہ میں کہ کرنا چاہیں اسکو خاص تیرے لیے ہو مگر میں

فِي الْبَيْتِ لَكَ اللَّهُمَّ ارْهَنِي فَاَنْتَ بِي عَلَى وَجْهِ

ہو مجھ کو خاص تیرے لیے نہ مگر یا اللہ رھانا مجھے کیونکہ تو مجھ کو جانتا ہے اور ت

رَبِّكَ بِجَنَّتْ فَاَنْتَ بِي عَلَى وَجْهِ الْوَجْهِ لَكَ اللَّهُمَّ ارْهَنِي

عذاب کرنا مجھے کیونکہ تو مجھ پر ظاہر ہے اسے ہر دو گار ساتوں آسمانوں کے

وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ الْكَفَى كُلَّ مَرْمٍ مِنْ حَيْثُ

اور پروردگار عرش عظیم کے یا اللہ کافی ہو جائے ہر مہم میں مہم سے

شَيْءٍ مِنْ شَيْءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ لَكَ حَسْبِيَ اللَّهُ لَكَ حَسْبِيَ اللَّهُ

چاہے تو اور جس کچھ سے چاہے تو کافی ہے مجھ کو اللہ میرا کفایت کرنے والا ہے تو میرے لیے کافی ہے اللہ اللہ

لَا أَهْمَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِي حَسْبِيَ اللَّهُ مِنْ حَسْبِهِ

میں فکروں کے لیے کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے جو مجھ کے بعد ہے تو میرے لیے کافی ہے اللہ اللہ

حَسْبِيَ اللَّهُ مَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ مَوْتِ

کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے کہ میری نسبت برائی کیا تو کافی ہے مجھ کو اللہ موت کے وقت

حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي لَقْبَرِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ

کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت کافی ہے مجھ کو اللہ میزان کے پاس

حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصَّوْاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ إِذَا رَأَى الْأَشْيَاءَ

کافی ہے مجھ کو اللہ صراط کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی چیز سوائے اس کے

تَوَكَّلْتُ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ ثَوَابَ

اسی پر جو میں نے اللہ سے کہا ہے عرش عظیم کا یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثواب

الشَّاكِرِينَ وَنَزَلَ مَقَرِّبِينَ وَمُرَافِقَةَ الْبَيْتِينَ

شکر کرنے والوں کا اور قربانی مقربین کی اور ہمراہی انبیاء عظیم السلام کی اور یقین

الْصَّادِقِينَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِينَ إِنْ خَبَاتِ الْمُؤَقِّنِينَ حَتَّى

صدیقوں کا اور ذلیل متقین کی اور شروع یقین والوں کا یا اللہ

تَوْفِيقِي عَلَى ذَلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

وفات دے تو مجھے اسی حال پر اسے ارحم الراحمین یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

۱۸۸ حزب

۱۸۹ ایضاً

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

اور میرے سابق کے بعد پر جو بوسیدہ میں پہلے نشان کے بتاتے ہیں ان میں سے میرا

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

اور بوسیدہ میں اس فضل کے جو تھے فضل کی ہو چکی کہ داخل کر رہے جنت میں

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

اپنے احسان اور فضل اور رحمت سے یا اللہ میں کتابوں کے سے ایمان

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

میشہ رہنے والے اور ہدایت مستقیم اور علم تافیع یا اللہ نہ کر کسی یہ ہر کام کوئی حسان میں

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

مکافات کرتے ہوئے مجھ کو دنیا میں اور آخرت میں یا اللہ بخشے میرے گناہ

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

اور دین کے اسے میرا خلق اور حلال کر دے میرا کسب اور تقویٰ مجھے میں چیز جو نالے ہوئی

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

اور نہ میرا کسب میری کسی چیز کو حق جسکو تو نے مجھ سے ہٹا دیا ہو یا اللہ میری

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

بندہ ہاں ہوں تمام ان چیزوں سے جو تو نے پیدا کیں اور میری حفاظت میں آج ہوں

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

ان سے اور کر رہے ہیں اپنے یہاں دہل اور کر رہے ہیں اپنے یہاں

بَدَّيْتُ سَابِقَةَ عَلَى وَبَلَدِي لِحَسَنِ لَنْ يُبَيِّنِي

کرب اور جوع تک در کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرنے میں تیرے سامنے ہوتے ہوئے اور

۱۰۰ حزب

۱۰۱ حزب

۱۰۲ حزب

۱۰۳ حزب

وَعَيْدِكَ وَبِرَّجُودِكَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَتُوبُ

تیرے وعید سے اور تیرے جود سے احوال کی اور کردے مجھے ان لوگوں میں جو توبہ کر لیں

إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَّا مَتَّعْتَنَا

کرتے ہیں تیری طرف توبہ خالص اور مانگتا ہوں میں تجھ سے عمل مقبل اور علم کا راز

بِحُجَّتِكَ وَسَعْيًا مَّشْكُورًا وَبِجَارَةٍ لَّنْ تَبُورَ اللَّهُمَّ إِنِّي

اور سعی مشکور اور تجارت جس میں گھانا ہو یا اللہ میں

أَسْأَلُكَ فَكَالِدَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

مانگتا ہوں تجھ سے عذابِ ناریں دوزخ سے یا اللہ مدد کر میری

عَمَّا أَرَاتُ الْمَوْتَ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ اللَّهُمَّ غَفِرْ لِي

موت کی بیہوشیوں اور موت کی سختیوں پر یا اللہ بخندے مجھے

وَارْحَمْنِي وَالْحَقِيقُ بِالرَّفِيقِ لَا عَلَى اللَّهِ هَمٌّ إِنِّي

اور رحم کر مجھ پر اور شامل کر مجھے اعلیٰ رفیقوں میں یا اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنْ أَتَعْبُدَ

بناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں اور اسکو میں جانتا ہوں

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُو

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اسکی کہ میں اسے جانتا ہوں اور بناہ چاہتا ہوں تیری کہ

عَلَى رَحْمَةٍ قَطَعَتْهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

یہ عادت مجھے کوئی بدشتہ دار جس میں قطع رحم ہو یا اللہ میں بناہ چاہتا ہوں تیری اس حیوان کی بدشتی سے

مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى

کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس حیوان کی بدشتی سے کہ دوپہروں سے

۱۹۳

الاستماع

رَجَائِنَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ اللَّهُمَّ

چلتے اور اس حیوان کی برائی سے کہ چاروں پیروں سے چلتا ہے یا اللہ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَمْرٍ آتٍ تَشِيبُنِي قَبْلَ الْمَشِيبِ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی عورت سے کہ مجھے بڑھاکر دے پڑھائے سے پہلے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ لَدُنْ تَكُونُ عَلَيَّ بِالْأَوَّلِ وَأَعُوذُ بِكَ

اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی اولاد سے کہ مجھ پر وبال امر پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ ذَلِكَ تَكُونُ عَلَيَّ عَذَابُ اللَّهِ هُمَا إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ الشَّقِ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِينِ وَأَعُوذُ بِكَ

شک آنے سے حق بات میں بعد یقین کے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

شیطان مردود سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری سختی

يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ

روز جزا سے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ناکامی موت

الْإِسَاءَةِ وَمِنْ لَدَغِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ

سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور دزد سے اور

الشَّرِّ وَمِنْ الْحَرِّ وَمِنْ أَنْ أَخْرَجَ عَلَى شَيْءٍ

دوہنے سے اور جلانے سے اور اس سے کہ گر پڑوں کسی چیز پر

وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزُّحْفِ

اور مارے جانے سے نکلنے کے بھاگنے کے وقت

ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ الْخَتْمِ

پھر ختم کے بعد کے

وَتَقْبَلُ هَذِهِ الدَّعَوَاتِ فِي حَقِّ مَوْلَانَا

اور قبول کر دعاؤں کو حضرت مولانا

أَشْرَفَ عَلَيَّ وَعَبْدُ الْوَاسِعِ وَ مُحَمَّدٌ مُصَافٍ

اشرف علی صاحب یوسف اور عبد الواسع (ناظم) اور محمد مصطفیٰ (مترجم نثر)

وَشَيْخُنَا مَوْلَانَا وَصِيَّ اللَّهِ وَسِرَاجِ الْحَقِّ

اور شیخنا مولانا وصی التمر اور امیر سراج الحق

وَعَبْدُ الْحَكِيمِ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ وَضَوْنِ صِدْقِ

دوامتک مطیع احمد حکیم و ابھتر احمد المجید و اکاتب رضوان صدیقی

وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ + وَصَلَّى

تمام مؤمنین اور مؤمنات کے حق میں اور رحمت کا نازل فرماؤ

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ +

اللہ تعالیٰ سید کائنات

وَأَكْرَمِ الْمَخْلُوقَاتِ + صَلَوَةٌ

اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت

تَسْبِقُ الْغَايَاتِ

کہ گزر جائے انتہاؤں سے

سُبْحَانَكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

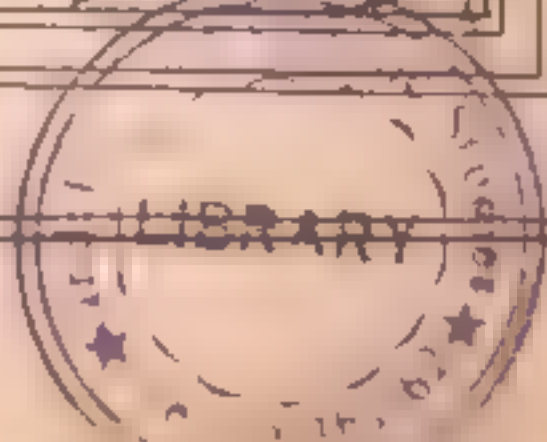
لَا تُدْعَى الدَّاعِ إِذَا دَعَا فَلَيْسَ حَبِيبٌ

الحمد لله الذي توفيقه شریفه که ترجمہ قرآن و احادیث است نام مبارکش

مَنَاجَاتِ مَقْبُولِ کریمی

از مساعی بنده (حافظ) محمد عبدالعلیم عینی پسر مرتب

بِمَلِكِهِ وَبِرَحْمَتِهِ الْإِلَهِيَّةِ كَرِيمِ



خاص خاص امور ہیں۔ چنانچہ اسباب طبعیہ کا مثل زراعت و تجارت و طبابت کے اصلی مقصود نفع دینوی بنایا گیا ہے۔ گو بواسطہ معین دین بھی ہوا اور اسباب شرعیہ کا (مثل صوم و صلوٰۃ و حج کے) مقصود بالذات نفع دینی ٹھہرایا گیا ہے۔ گو بالعرض مانع دنیا بھی ہو مگر صرف دعا ایک ایسی چیز ہے کہ نفع دین و نفع دنیا دونوں کے لئے بالمشادۃ ایک تہ میں مشروع و مباح ہے جس سے بوجہ اس جامعیت کے اس کی وقعت و عظمت ظاہر رہا ہے۔

اسی لئے قرآن مجید و حدیث شریف میں نہایت درجہ اس کی ترغیب و فضیلت تاکید جابجا وارد ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے دعا کو مجھ سے میں قبول کر دوں گا اور ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی عبادت تو دعا ہے اور فرمایا جس شخص کو دعاں توفیق ہو گئی اس کے لئے قبولیت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھل گئے اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھل گئے اور فرمایا کہ اللہ سے کوئی چیز نہیں مانگی گئی جو عاقبت کے مانگنے سے زیادہ محبوب ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ دنیوی خواج مانگنے کا بھی حکم ہے۔ اور ارشاد فرمایا کہ "تقضا کو صرف دعا بتا دیتی ہے" اور ارشاد فرمایا کہ "احتیاط و تدبیر سے تقدیر نہیں بنتی اور دعا نازل شدہ بلا سے بھی نافع ہے اور اس بلا کبھی جواب بھی نازل نہیں ہوئی اور کبھی بلا نازل ہوتی ہے اور ادھر سے دعا پہنچ کر اس کے ملتی ہے اور دونوں میں قیامت تک کشتی ہوتی رہتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ دعا تمام تدبیروں و احتیاطوں سے بڑھ کر مفید ہے! اور یہ بھی معلوم ہوا کہ قبل مصیبت بھی دعا کرتا رہے۔ اس کی برکت سے مصیبت آتی نہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کبھی قبولیت

کی یہ بھی شغل ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے کوئی بلائیں جاتی ہے پس ماکر کے خواہ
 قبول ہونا معلوم ہو یا نہ ہو بلکہ ان نہ ہونا چاہئے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے
 نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز قدر و منزلت کی نہیں اور ارشاد فرمایا جس کو
 بات اسند ہو کہ اللہ تعالیٰ سختیوں کے وقت اس کی دعا قبول فرمایا کریں مگر
 چاہئے کہ خوش عیشی کے وقت کثرت سے دعا مانگا کرے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بلا مصیبت
 کے دعا مانگنے کا اثر مصیبت کے وقت مانگنے میں ہوتا ہے اور ارشاد فرمایا کہ دعا میں
 بہت نہ بار و کیونکہ دعا کرتے ہوئے کوئی ضائع نہیں ہوتا اور ارشاد دہرایا کہ دعا مسلمان
 کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا
 ایک بلازدہ قوم پر گزر ہوا آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عاقبت کہوں نہیں
 مانگتے اور ارشاد فرمایا کہ کوئی ایسا مسلمان نہیں جو دعائیں اڑ جائے اور پھر اس کو عطا
 نہ ہو خواہ سر دست اس کو دے دیں یا آئندہ کے لئے جمع کر دیں۔ اس سے معلوم
 ہوا کہ دعائوں کا ضرور ہوتی ہے مگر صورتیں اس کی مختلف ہیں کبھی وہی چیز
 مل جاتی ہے اور کبھی اس کے لئے جمع ہو جاتا ہے اور اگر معلوم ہو چکا ہے کہ کبھی
 اس کی برکت سے بلائیں جاتی ہے۔ غرض اس دربار میں ہاتھ پیار کرنے سے کچھ نہ کچھ
 مل کر رہتا ہے لیکن باوجود اس کے دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگوں کو عوام تو کہا بہت سے
 خواہ اس کو بھی اس سے محض بے رغبتی ہے تو جی ہے حتیٰ کہ جو معمولی اوقات دعا کے ہیں
 جیسے نماز چکنا نہ ان میں بھی بجز موختہ سائڑ دینے کے صلا الحاج یا الجیسی کا اثر تک
 نہیں پایا جاتا اور یہ سمجھ کر دعا کرنے کا ذکر ہی کیا کہ یہ عرضداشت اللہ تعالیٰ کی خواہ
 پاک میں پیش کر دیا اور بار بار درخواست گذرانا کاریابی کا ایک مؤثر اور اعلیٰ درجہ کا
 طریقہ ہے جس طرح اپنے بعض حوائج کے لئے دنیا کے امراء حکام سے بار بار استی کرنا
 آری کافی ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور تکرار عرض و عرض سے روزانہ

امیدیں اور رائیگس اچھرتی اور تانہ ہوتی ہیں۔ اگر کوئی بڑی سی مصیبت پڑتی
 ہے اور ہاتھ پاؤں مارنے سے کچھ کام نہیں چلتا تب یہ مجبوری کسی ایک دھڑکناؤں
 تانہ اللہ کی طرف توجہ ہوتی ہے وہ کسی دعا کے ساتھ نہیں بلکہ بڑی دہڑی پہلی ہے
 کہ کوئی ذلیلہ عمل غریمیت شروع کر دیا۔ خواہ شرع کے موافق ہو یا مخالف اور
 اگر کسی نے بڑی احتیاط کی اور موافقت شرع کا بھی لحاظ کر لیا تب بھی ان احوال
 میں وہ برکت کہاں جو اللہ رسول کی تعلیم فرمودہ دعاؤں میں ہے۔ غرض تقدیر
 دعا میں چند کوتاہیاں واقع ہو رہی ہیں بلکہ بد دن آٹس وقت کے دعا کی
 وجہ ہونا۔ دوم ایسے وقت میں بھی اللہ رسول کی بتلائی ہوئی دعائیں چھوڑ کر نئے
 وظائف پڑھنا۔ سوم بد شوقی و بے رغبتی سے دعا کرنا اور جی نہ لگانا۔ چہاں قبولیت کا
 یقین اور انگشت ہونا۔ پنجم جلدی اور تقاضا مچانا اور ذرا توقف ہو جائے تو غٹا ہو کر
 چھوڑ دینا ان کوتاہیوں کے مدارک کرنے کے لئے بمقتضات ضرورت و صحت وقت
 مناسب معلوم ہوا کہ جو جامع دعائیں قرآن و حدیث میں وارد ہیں ان کو جمع کر دیا گیا
 کیونکہ ان کو دوسری دعاؤں پر مجبور و بوجہ ترجیح ہے۔ اول یہ کہ حسب خود حاکم
 مضمون عرضی کا بتلا دیتا ہے تو اس کی منظوری میں پھر کوئی تردد نہیں رہتا۔
 اسی طرح جو دعائیں اللہ تعالیٰ بواسطہ وحی جلی یا خفی خود تعلیم فرمائیں تو بلا شک
 اقرب الی الاجابہ ہیں۔ دوسرے ان میں جس قدر دینی و دنیاوی ضرورتوں کی رعایت
 کی گئی ہے۔ اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضمون
 تجویز کر سکیں تیسرے بعض ایسا مضمون دعائیں سورادب ہو جائے جس سے
 وہ دعا الٹی دیاں جان ہو جاتی ہے جس طرح کسی صحابی نے صبر کی دعا کی
 تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تمہارے بلا کی درخواست کی یا ایک
 صحابی نے دعا کی تھی کہ جتنا عذاب مجھ کو آخرت میں نہا ہو وہ سب میں ہو جا اور اپنے شہر

فرمانی تھی۔ یا کسی صحابی زادہ نے جنت کی دہانے جانب کو فلک سفید و عایین مانگا
 تھا۔ اور ان کے والد نے اصلاح فرمائی تھی غرض اپنی رائے اور تیار سے معذورین معین کر کے
 اس قسم کا اجتماع نہیں رہتا ہے اور جو دعائیں مخصوص ہیں وہ ان غرضات کے سبب از سر نو ہیں
 اور بہر حال کہ فضل و اکمل طریقہ تو یہی ہے کہ وہ دعائیں بعینہ ان ہی الفاظ سے
 پڑھی جائیں جس طرح منقول ہیں مگر چونکہ عوام کی سمجھ میں نہیں آتا اس لئے اصل دعاؤں
 کا ہم چننا اور پھر ان کے معانی و ترجمہ کے سمجھنے میں کوشش کرتے ہوئے کہ لکھی اور حضور قلب
 کا ایک تسلسل طریق ہے ان سے متوقع نہ تھا۔ بناء علیہ نگران کی سہولت کے مناسب معلوم ہوا
 کہ ان دعاؤں میں سے چند طائے عاشر منتخب کئے گئے ہیں اور وہ زبان میں
 کر کے اس کو نظم کا لباس پہنا دیا جائے کیونکہ عوام کو نظم میں شغف و ذوق زیادہ
 ہوتا ہے اور نیز نظم کا یاد ہونا بھی سہل ہے اور بغرض ہر دست کے اس نظم کو موافق
 و بہرہ مند بنانے کے ساتھ انھوں نے منقسم کر دیا جائے تاکہ اس کا ایک حصہ روزانہ بطور وظیفہ
 کے پڑھ لیا کریں اور روزانہ ختم کر لیں اپنی محبت ہے چنانچہ اس رسالہ میں اس مجموعی طریق
 سے مذکورہ سب کو نامہ سوں کا تذکرہ ہو گیا۔ اب یہ رسالہ اس قابل ہے کہ سفر و حضر میں
 لے رہا رہتا اور بلا غماز اس کا وظیفہ ختم کر لیا جائے اور اس خیال سے کہ شاید کسی کو اصل
 دیکھ کے پڑھنے کی محبت اور نون ہو جائے اور یہ بھی ممکن ہے کہ کسی نے قربات عند
 اللہ و صلوات از تو اس سے اور اس خیال سے کہ کسی کو کسی دعا کے ترجمہ دیکھنے کا حق
 ہو کسی ترجمہ کی اصل دیکھے کہ جی چاہے اصل اور ترجمہ پر موافق اس کے نمبر لکھ دے
 گئے کہ کہ تبلیغ میں تکلف نہ ہو اور نہ ضرورت یا قلیل الفرست لوگوں کے لئے یہ اسی اصل
 کی نذر حاضر ہے نام اس کا مناسب مقبول رکھا گیا جامع اصل اور عمدہ کا یہ راقم ہے اور
 مترجم و ناظم اس کے شافعی دھنوی صاحب کرامت علی و علی مولوی عبد الواسع صاحب رحمہ
 سعد مولوی بھنگوی ہیں پھر چندے جناب قاضی محمد علی صاحب کا بیوی کی

تحسین کے مشفق محمد بنی بناب مولیٰ محمد مصطفیٰ صاحب بخور حق اصل دعا دل و ترجمہ
 کا ترجمہ شریف اسطورہ رضا ذرا لیا اور حواشی ترتیب میں آیات دعائیں کے فضائل بھی لکھ کر
 ادواب پانچویں مرتبہ چند باب کے اصرار سے خراب لکھ کر اضافہ جدید کیا گیا ہے اور
 تازہ ترین ترسیم قربات عذائے مناجات مقبول میں صورتہ یہ ہوئی ہے کہ پہلے استغاثہ کی دعائیں
 چونکہ الگ تھیں اور ان کو اکثر فی منزل کے ساتھ پڑھا جاتا تھا جس سے اخیر خراب بہت طول
 ہو جاتا تھا جو بعض طبائع پر گراں ہوتا تھا اس لئے ان کو متواتر اٹھوڑا تمام منزلوں پر
 تقسیم کر دیا ہے تاکہ وہ دعائیں پڑھ بھی لی جا دیں اور کسی پر گراں بھی نہ ہو اور چونکہ
 مناجات مقبول میں استغاثہ کے اشعار پہلے بھی عربی دعاؤں کی ترتیب پر نہ تھے اس لئے
 اب بھی ترتیب ملحوظانہ کی اور اوداد قربات عذائے شریف و ترسیم ہوئی ہیں اور یہ کہ
 منزل ثالث میں اس سے پہلے کے بعض مبدوع نسخوں میں بتجہی تھی بتقدیم الحیم علی اللہ
 تھیا ہے اگرچہ معنی اس نسخہ کے بھی اس طرح ہو سکتے ہیں کہ "جو نہ بنا کر میرا سنا کرے"
 لہذا فی القاموس جملہ استقبال بوجہ کہ یہ ۱۲ گراں کے اخذ یعنی خراب اعظم میں تھیا تھنی
 بتقدیم اللہ علی الحیم ہے نہ معلوم اخذ کے خلاف کیسے جمع ہو گیا۔ لہذا اس مرتبہ اسکو
 اخذ کے مطابق کر دیا گیا۔ دوسری ترسیم ہوئی کہ منزل رابع میں ہذا الجہد علیک
 التکلان ہے اسکو بھی خراب اعظم میں دیکھا گیا تو اس میں ہذا الجہد علیک
 التکلان لہذا اس کو بھی صحیح کر دیا گیا اور ترجمہ میں اسطورہ میں بجائے لفظ "عند" کے
 کہشش کر دیا گیا۔ اور مناجات مقبول میں اوداد صرف ترسیم اخیر ہوئی ہے اول ترسیم
 کے ترجمہ کے اشعار ایسے ہیں جو دونوں لفظوں پر چسپاں ہوتے ہیں لہذا صرف لفظ عند
 کے ترجمہ کو بدلنے کے لئے دو شعروں کے مضمون کو ایک شعر میں لایا گیا ہے ایک
 ترسیم کی بابت ایک صاحب نے اطلاع دی تھی جو ترجمہ الراجح میں شائع بھی
 ہو چکی ہے اس کو مجتنبہ نقل کیا جاتا ہے۔ ناظرین خود تحقیق فرمائیں۔

انتباہ در تحقیق بعض مقامات مناجات مقبول

سوال۔ در مناجات مقبول وہ جایہاں مشک واقع شدہ امید کر رفع فرماید۔ المنزل الرابع فی ص ۳۳ قولہ اللطف بلفظ الخ الظاہر ان بعد ما زاید کیا یہ ل علیہ لفظ الحدیث و اختار الخ للملا علی قاری ایضاً فی کتابہ حفظ اللطف فقط و ایضاً فی ہذہ الصفحہ قولہ انصر اس بمنز الخ الظاہر ان مراد من الجملة ہنا المحصاة کما فی شرح الملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ بالمترجم سلمہ اللہ تع۔ المنزل الخامس قولہ ان تشکر کما فی صالح ماندعوک فیہ اللہ العظیم فی صالح یدعونک کما فی حزب لا عظم فیہ زیادۃ دان تشکر کما فی صالح ماندعوک فیہ و فی صفحہ (۵۱) قولہ و خرد جنا من الدنیا الخ الظاہر ان موضع لفظ و زو جنا و زو جا کما فی حزب العظم و لفظ الحدیث ایضاً لہذا و اللہ اعلم و علمہ اتم۔ جواب۔ شاید یحتمل ان باشد مرزا زیادہ تحقیق نیست۔

اضافہ۔ شہر شریف مولانا ردی میں جو اشعار دعائے میں چونکہ وہ بھی بہت ہی بابرکت اور عمدتہ نہایت جامع مانع صبیحے میں منہ امواج طلب میں سے ان کو بھی تراشیں گی تفریق طبع کے ساتھ صاحبوں پر تبسم رکے آخر مناجات مقبول میں لگا دیا گیا ہے تاکہ جو حضرات قاری کا مذاق رکھنے والے ہیں وہ اگر دل چاہے ہر روز اسکی بھی ایک منزل پڑھ لیا کریں اور اس مرتبہ بخوردان نور چشم مولوی شبیر علی سلمہ اللہ تعالیٰ تھا ذاتی نے اپنے مطبع اشرف المطابع نقانہ بھون میں اسکے طبع کا مزید اہتمام کیا جو جو صفا اس سے منتفع ہوتے ہیں ہم سب کو بھی دعائے خیر سے یاد دلاتے ہیں۔ والسلام

الواقف
العبد الضعیف۔ اشرف علی عفی عنہ نقانہ بھون۔ ضلع مظفرنگر

۱۰۰ عانتی لادنی سلمہ اللہ تعالیٰ کے دریاہ جب ۱۳۴۳ ہجری بخوردان نور چشم مولوی شبیر علی سلمہ

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
 مانگنا ہم پر کیا ہے تو نے فرض
 مانگنے کو کبھی ہمیں فسر مادی
 بلا مضمون بھی ہر اک درخواست کا
 بگھڑی دینے کو تو تیار ہے
 ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ
 کر دے یا رب ہم سراپا ہیں برے
 دل میں ہیں لاکھوں میریں جلو گر
 تو شنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
 بہت تو ہی حاجت روئے دو جہاں
 صدقہ اپنی عزت و اجلال کا
 اپنی رقت ہم پر اب مہر دل کر

پامی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
اور سکھا ہم کو دے آداب عرض
مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
ہم کو یارب تو نے خود سکھلا دیا
یونہی مانگے اُس سے تو بیزار ہے
آپٹے اب تیرے در پہ یا اللہ
اب تو لیکن آپٹے در پر ترے
ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر
کون پوچھے گا ہیں تیرے سوا
ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں
صدقہ بغیر کا۔ اُن کی آل کا
پیشاجات اور دعا مقبول کر

پہلی منزل ہے منیچر سے شروع

اسے ہمارے پالنے والے خدا
 کر ہمارا دین و دنیا میں بھلا
 ہم پر بارِ سب صبر کو تو ڈھال ہے
 رکھ خدا وندا ہمیں ثابت قدم
 اور مدد سے اپنی یا اللہ کر

خوبی دارین ہم کو ہو عطا
اور عذابِ نار سے ہم کو بچا
ہم کو پورا صیر و استقلال دے
ہوں کبھی عاجز نہ رہوں سے ہم
ہم کو غالب کافروں کی قوم پر

بخشہ یارب ہماری بھول چوک (۳) کر ہمارے ساتھ اچھا ہی سلوک
 اور ہم پر تو نہ رکھ اُس بوجھ کو
 اُس مشقت میں نہ ہوں ہم مبتلا
 بخش ہم کو اور ہم سے در گذر
 تو ہمارا مالک اور مولا ہے تو
 کہ ہماری تو مدد اور دے غفر
 راہ دکھلا کر نہ پھر گمراہ کر (۴)
 ہے جو رحمت خاص تیری ہے خدا
 ہے تو ہی بے شبہ وہاب و کریم
 یہ زمیں یا آسمان یہ دن یہ رات
 ہیں ترسے اسرار ان میں بے شمار
 رکھتے ہیں جو نوگ عبرت کی نگاہ
 جتنی ہے غافل تیری بالیقین
 ہے ترا ہر کام حکمت سے بھرا (۵)
 پاک ہے تو اُس سے لے رہ جا
 تو عذابِ ناز سے ہم کو بچا
 تو نے دوزخ میں جسے داخل کیا
 ایسے ظالم کا کوئی سا لھتی نہیں
 اک منادی کی سنی ہم نے پکار (۶)
 کر ہمارے ساتھ اچھا ہی سلوک
 ہم سے پہلوں پر دکھلا تھا تو نے جو
 جس کی طاقت ہم نہ دیکھیں اے خدا
 رحم کر یارب ہمارے حال پر
 ہے تو سے ہاتھوں ہماری آبرو
 ہم کو بدنیوں پر اور کفار پر
 دل ہمارے پرش مال سے شر (۷)
 کو بھی اُس سے کچھ حصہ عطا
 ہے ترا ہی نام رحمن و رحیم
 یہ عجائب صنعتیں - یہ کائنات
 اور تری قدرت کے آثار آشکار
 دل سے وہ اُسکے قریں اور گواہ
 ایک ذرہ بھی عبث ان میں نہیں
 تو نے کب بیکار کچھ پیدا کیا
 ہم ہیں تیرے بندہ تسلیم خواں
 ہوں نہ ہم بے آبرو و زندقہ
 اُس کو بے شک تو نے رسوا کر دیا
 ایک بھی اُس کا نہیں یار و معین
 ہر طرف وہ دے رہا تھا اشتہار (۸)

دل سے ماننا اپنے رب پاک کو
سن کر اس رہبر کی یہ دلکش صدا
بخش دے یا رب ہمارے تو گناہ
ہم میں ہے جو کچھ بے فی لہ خا
بر کا و دنیا سے اٹھانیکوں کے ساتھ
تیری جانب سے رسولوں نے ترے
ہم کو یا رب مستحق اُن کا بنا
اور نہ کر رسوا ہمیں روز جزا
ہم نے معصیت کا ارتکاب
نہ ہشت اس خدا ہم کو اگر
ہوں گے ہم مشک خداوند اتباہ
عبیر سے یا رب ہمیں کرتبزن
ہوں گے تیری غلامی سے نہ ہم
وہی یا رب ہے ہمارا کلد سارا
فضل میں رحمت میں بے ہمتا ہے تو
بخش ہم کو در ہم پر رحم کر
ظالموں کے شر سے تو ہم کو بچا
اپنی رحمت سے تولدے یا رب علما
اے خداے خالق ارض و سما

اس پر ایماں لاؤ تم منکر نہ ہو
لائے ہم ایمان تجھ پر اے خدا
اور کر ہم پر عنایت کی نگاہ
کر الگ ہم سے اُسے اور دے چھپا
حشر بھی ہو اب خدا نیکوں کے ساتھ
وعدے جن جن نعمتوں کے ہیں کے
اور وہ ساری نعمتیں فرما عطا
مل نہیں سکتا کبھی وعدہ ترا
خود کیا ہے اپنی جانوں کو خراب
دے دے ہم پر نہ رحمت کی نظر
دو جہاں میں نامزد درو سیاہ
کر ہمارا خاتمہ اسلام یہ
مے دم تک اس پر رکھ ثابت قدم
ہے تری رحمت یہ ہم بندوں کو ناز
سب بڑو کر بخشنے والا ہے تو
کر تو اپنے ہر کی ہم پر نظر
کر نہ اُن کا تختہ مشق جفا
کافروں کی قوم سے ہم کو چھڑا
اے خداے مالک روز جزا

ہے تو ہی دنیا میں میرا کار ساز
 موت دے یا رب مجھے اسلام پر
 مجھ کو یہ توفیق دے لے بے نیاز
 مجھ کو تو پورا نمازی دے بنا
 کر دعا میری الہی مستجاب
 مغفرت ماں باپ کی بھی میرے
 جیسے بچپن مرے ماں باپ نے
 تو بھی اُن پر یا الہی رحم کر
 خوشدلی کے ساتھ با غزو و غار
 پس ہی پھر مجھ کو ٹھکانے سے کال
 مجھ کو لے مالک پہنچنا ہو جہاں
 اور جہاں سے مجھ کو تو باہر کرے
 اپنی جانب سے وہ قوت دے مجھے
 اپنی رحمت فاضل یا رب دے بھی
 یا الہی کھول دے سینہ مرا
 کر دے آساں کام کو یا رب میرے
 تاکہ سمجھیں لوگ میری بات کو
 یا الہی علم کو میرے بڑھا
 آبدی ہے مجھ پہ سختی لے خدا

اور تو ہی ہے آخرت کا کار ساز
 اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ کر
 کہ ہمیشہ ٹھیک رکھوں میں نماز
 اور مری اولاد کو بھی لے خدا
 بخشہ دیا مجھ کو تو روز حساب
 کل مسلمانوں سے بھی تو درگزر
 رحمت و شفقت سے پالا ہے مجھے
 ان کو رحمت کا صلہ دے سرسیر
 مجھ کو تو میرے ٹھکانے پر اتار
 ہر جگہ خوش رکھ مجھے لے ذوالجلال
 خیر و خوبی سے تو پہنچا دے وہاں
 خیر و خوبی ہی سے باہر کر مجھے
 ہر جگہ جس سے مدد مجھ کو ملے
 اور درستی دے ہمارے کام میں
 اور عالی حوصلہ مجھ کو بنا
 اور کہ میری زباں کی کھول دے
 امر حق واضح بخوبی مجھ سے ہو
 مجھ کو ہر دم علم نافع کر عطا
 کس سے میں مانگوں مدد تیرے سوا

سب سے بڑے رحم و اہت تو
یا اتنی مجھ کو تنہا تو نہ چھوڑ
جس چچا کوئی وارث تھا کو بھی
تو بکت کے بھائی بابت امار
ورنہ نا تھا کو مبارک مہماں
مجھ کو شیطانوں کی پیچھے دے چکا
مانگتا ہوں تجھ سے میں تیری پناہ
مجھ پر یارب لایچے یا ان ہم
نہیں ہم کو اور ہم پر ہر قسم کر
تو یہ یارب کھولے رحمت کا باب
خلت ہے اتنی سیٹ اور دہی
ہم ہمارے بھوکے سپاہیوں
ہمیں ہفت کی کرہاں سے تو
سب سے بڑے کرمتی ہم کو
مجھ پر یارب درم سے یا پیر
مجھ کو دے تو حق ان کے شکر کی
تو مومن کہ ہوں کر رہی اس قدر
اور اپنے نیک بندوں میں مجھ
ان دنوں میں تو دانا سب ہم
۴۵ میں تو دے دے بار کا ادب اگدا

دیکھ میں مکیس کا سہارا ہے تو ہی
اور بے وارث اکیلا تو نہ چھوڑ
اور بہتر سے وارث ہے تو ہی
دے مجھے عزت نہ کر دے اور خوار
تو ہے یارب سب سے بہتر میراں
مجھ کو شیطانوں کو رکھ دے یا بخدا
شر سے شیطانوں کے ہر دم یا اللہ
تو بھی فرما ہم پر اپ لطف و کرم
رحم و الا ہے تو سب سے بہتر
وہ اٹھا ہم سے جہنم کا عذاب
جس کو ہرگز نہ نہیں مل سکتا بولی
نیک نیک نیک کار و نیک حال
ان سے پوری کر ہماری آرزو
ان غلوئی کا ہمیں کر پیشوا
تو دے جو ان کے کشمیں سر بسر
اور اپنے کاموں کی توفیق ہی
رکھ مجھے ویسے ہی کاموں میں لگا
سے ملا یارب تو اپنے فضل سے
۴۵ میں تو دے دے بار کا ادب اگدا

خیر و بخشش کا ترے امیدوار
 اے خدا جو کچھ تو اپنے فضل سے
 میں میں محتاج اسکا اور رکھتا ہوں
 اپنی تائید اور عنایت سے تو کہ
 علم و رحمت میں تری سارا جہاں
 ہمارا ایک شے یا الہی سر بسر
 علم سے تیرے کبھی باہر نہیں
 پس انھیں تو بخش اے پروردگار
 اور کریں تو بہ تری درگاہ میں
 ان کو دوزخ کے عذابوں سے بچا
 ان کے جو آباہوں و راہدادہوں
 نیک بندے ان میں جو ہوائے کریم
 ہے تو ہی یارب پر دست و حکیم
 ہر خرابی سے انھیں روزِ حسرت
 جو خرابی سے بچار و حساب
 رحم فرمائے تو جس پر دوز دیں
 دے مجھے اولاد اپنی اے خدا
 تو یہ کی اب میں نے اے پروردگار
 میں ہوں تیرا حکم بردار اے خدا

رہتا ہوں ہر وقت اے پروردگار
 اے مقدر کہ چکا میرے لئے
 اس کو ہمتا دے الہی میرے پاس
 مجھ کو غالب مفسدوں کی قوم پر
 ذرہ ذرہ ہے سمایا بیک سال
 رحمت و احسان کے تیرے بہرہ ور
 ایک ذرہ لے لے الہ العلیین
 جو گناہوں سے میں اپنے شر سار
 اور تیری راہ پر یارب چلیں
 حسبِ عدہ ان کو جنت کر عطا
 عورتوں کی اولاد ہوں
 کر انھیں بھی باغِ جنت میں شمیم
 نام ہے تیرا ہی رحمن و رحیم
 فضل سے اپنے بچا نا اے خدا
 کھل گیا اس پر تری رحمت کا باب
 کا سیلاب سے کوئی بڑھ کر نہیں
 اور کہ صلاح ان کی اے خدا
 کھل گناہوں سے ہوا میں شر سار
 کر مری تو یہ قبول اور التجا

۱۰۱) رب گیا میں لے خداوند انا م
 ۱۰۲) ہم کو دران بھائیوں کو ایندرا
 ۱۰۳) بخشش یارب سب کو اور کرے معاف
 ۱۰۴) تو بنی والی بیشک لے رحیم
 ۱۰۵) ہم کو ہے تیرا بھر و سا اور اس
 ۱۰۶) نہ لڑکا ناسب کا تیری ہی طرف
 ۱۰۷) ہم کو بے دینوں کے حملے سے بچا
 ۱۰۸) اور ہماری مغفرت کرے رحیم
 ۱۰۹) رکھ ہمارے نور کو تو برقرار
 ۱۱۰) پوری کر یارب ہماری دشمنی
 ۱۱۱) تو ہر اک شے پر ہے قادر بگیاں
 ۱۱۲) بخشش یارب مرے جرم و خط
 ۱۱۳) آج جو یگانہ والا ہے گھر
 ۱۱۴) جتنے ہیں ایمان والے مرد و زن
 ۱۱۵) آپ رحمت سے تولدے رب انام
 ۱۱۶) اور میری کل خطائیں کر معاف
 ۱۱۷) سادہ کپڑا جس طرح ہو جائے پاک
 ۱۱۸) رکھ گناہوں سے مجھے دور اس قدر
 ۱۱۹) اسے تو میرے نفس کو اس کا بچاؤ
 ۱۲۰) لے تو میرے دشمنوں سے انتقام
 ۱۲۱) پہلے ایساں لالچے جو اسے خدا
 ۱۲۲) دل ہمارا رکھ مسلمانوں کے صاف
 ۱۲۳) ہے تو ہی غفار و ستارہ و سلیم
 ۱۲۴) اور کیا ہم نے رجوع اتنے پاس
 ۱۲۵) ہو گا جانا سب کا تیری ہی طرف
 ۱۲۶) کرنا ان کا تختہ مشق حقا
 ۱۲۷) تو ہی یارب ہے نہ بدست و حکیم
 ۱۲۸) ہر اندھیرے سے ہیں رکھ برکنار
 ۱۲۹) اور ہماری مغفرت کرے غنی
 ۱۳۰) سب تو کر سکتا ہے اسے رجاں
 ۱۳۱) اور مرے ماں باپ کو بخش لے خدا
 ۱۳۲) مغفرت اس کی بھی یا اللہ کر
 ۱۳۳) بخشش اُن سب کو لے ذوالمنن
 ۱۳۴) کل گناہوں کو مرے دھوئے تمام
 ۱۳۵) دلی کو میرے کرے ایسا پاک و صاف
 ۱۳۶) میل دھو دینے سے اور ہوتا پاک
 ۱۳۷) دور ہے مشرق سے مغرب جس قدر
 ۱۳۸) رکھ گناہوں سے تو اس کو بے لگاؤ

میں کو تقویٰ سے تو ہے پروردگار ۲۵ اور اس کو ہر طرح سے دے سنوار
 اس کا منہ سب سے بہتر ہے تو ہی اس کا مالک اور یا دہے تو ہی
 تیس غیر سے ہے رب العزائم نام چکا ہے محمد مصطفیٰ
 ہے کہ جس جس جہلائی کا سوال لئے ہیں ہم بھی سب سے دو جلال
 یک نزلے ملک جو دو کرم پس پنہ چیزیں ملتے ہیں تجھ سے ہم
 ہم کو ان اعمال کی توفیق سے معفرت بن کے سبب سے تو کی
 ایسے ہوں اعمال میرے اور نہ کا دو جہاں میں جن سے ہو میری نجات
 کل گناہوں سے ہیں یا رب بجا ہر بعد لی کی غنیمت کر عطا
 اور نہایت کریمیں بات جنہاں اور دوزخ سے خدایا دے اماں
 ایسا ہے خداوند ایسے اور نیک و دنیوں جہاں میں نفع ہے
 ان سے ہیں کوئی تو بخت سے نوازدہ بے قصد ہوں یا قصد سے
 ان کو ان کو خوش و چاک کو اور بویے اعتدالی مجھ سے ہو
 یہ کہ دیا سب تو ہی ہو حقو کر دے لے خدا ہر ایک کو
 دو کہ میں سنتے ہوں تم سے بت دیا جو یوں ہی ہو گئے بے قصد کے
 سب کو یا رب بخش دے دیکھو دل گناہوں سے مجھے کر یا کہ بخت
 سے دے دے پھر لئے دل خدا ہم جی ہمارا اپنی طاعت میں گنا
 وہ دہر میں دل کو پائے پھر سے تیرے ہی قابو میں دل میں خوشی
 میں اسے دل کو اپنے فضل سے اپنی طاعت کی طرف تو پھر سے
 کہو دہر راست دھولے خدا راست کھو میری ہر اک دفع دادا

۵ دکھلاؤ مجھے سے ذوالحسن

۶ پیمانے، تاکتا ہوں تجھ سے ہیں

۷ تم سے تقویٰ مانگتا ہوں بخدا

۸ میں تیرے دربار میں ہوں

۹ میری دنیا بس میں تیری محاش

۱۰ آخرت میری جو ہے اصلی جگہاں

۱۱ ایک رکھداں سب کو رب اعلیٰ

۱۲ دیر کی زندگی کو سے خدا

۱۳ تیرا زائد ہو میری زندگی

۱۴ تیرا میری سبب آرام کا

۱۵ تیرا باب زخم کرا اور غشہ دے

۱۶ دل سے لے کر پیچے میں نام الہ

۱۷ عمر سے اندیشہ سے درستی سے بھی

۱۸ اس پر صہپ سے بھی اور اس عمر سے

۱۹ قریب کے جوہر اور مار دین سے

۲۰ فتنہ، درد و غداں قبر سے

۲۱ دے مجھے لوگوں کے غلبہ سے نیاہ

۲۲ اور نیاہ اس سے بھی ہے الہ

۱ اور میری ٹھیک کھچال و حلین

۲ پارسانی مانگتا ہوں تجھ سے میں

۳ در تجھ سے مانگتا ہوں میں غنا

۴ دو جہاں کے شر سے لیتا ہے بچا

۵ بس میں ہے باغفل میری بود و بیا

۶ ٹوٹ کر آخر کو بیا نہیں جہاں

۷ میری دنیا میری جہاں میرا دیں

۸ نیلیوں کے بڑھنے کا باعث بنا

۹ تنی ہی زائد جہلائی ہو میری

۱۰ دے مجھے ہر اک برائی سے بچا

۱۱ مافیت اور رزق یارب دے مجھے

۱۲ حق تعالیٰ کی پکڑتا ہوں پناہ

۱۳ عاجز جی سے غل دنا مردی سے بھی

۱۴ کر دے جو بالکل ہی ناکارہ مجھے

۱۵ دے پناہ اپنی خدا وندا مجھے

۱۶ اور درد و زخ کے ہر اک آزار سے

۱۷ اور زبردستوں کے قہر و جبر سے

۱۸ دے پناہ جاؤں میں کسی سے الہ

۱۹ میرے دشمن ہوں مجھ پر طعنہ زن

دیکھ کر مجھ کو پریشان و تباہ
بد نصیبی اور بری تقدیر سے
مجھ پر وہ ہنسے نہ پائیں لے لے
دے خداوند اپنا وہی مجھے

دوٹری منزل ہے اب اتوار سے

اسے خدا لے پاک کر میری مدد
اور میرا ہو تو سا تھی اسے خدا
دشمنوں پر تو جلا دے میرا داؤ
اور دکھا مجھ کو صراط مستقیم
جو کرے بھر رقی اور بفا
کر عنایت مجھ کو یارب ہمیشہ
اپنی رحمت اپنی طاعت دے بہت
کر بہت ہی ذوق و شوق اپنا عطا
میری توبہ کر لے مقبول لے خدا
کہ دعا میری قبول لے کر دگا
دہریاں کو میری بار بھیک
جتنے ہیں باطن کے روگ لے دو جہاں
جنت تک تم کو تولے رت بشر
کو توبہ جنت میں داخل لے خدا
و نہادے تو ہمارے سائے کام

اور نہ کر میرے منی لفت کی مدد
اور نہ ہو سا تھی مرے بدخواہ کا
اور نہ چلتے دے مے دشمن کا داؤ
اور آست آسان کر دے لے کر ہم
دے مدد اس پر تو مجھ کو لے خدا
اپنا ذکر اور اپنا شکر اور اپنا ڈر
میرے دل میں اپنی لغت لے بہت
دے بہت ہی درز کا پنے مزا
اور دے میرے گناہوں کو مٹا
اور دلیلوں کو مری کر ستوا
وہ میرے دل کو جو جھانے خیر و شر
میرے سینے سے تو ہر ک کو نکال
ہم سے خوش رہ اور ہم پر رحم کر
اور لہیں نار جہنم آست جیا
ٹھیک رکھ بہر کام لے رب انام

یا رب آپس میں ہمارے میل دے
 صلح کی توفیق یا رب دے ہمیں
 اور میں تارکیوں سے تو نکال
 نیک کر دے تو باری حاتیں
 ہر طرح کی بے حیائی سے خدا
 دور رکھ ان سب سے ہم کو اور بچا
 کر ہمارے کانوں میں برکت عطا
 بیبیوں میں اور نیز اولاد میں
 کہ بوجہ ہم پر اپنی مہر سے
 اور بے شمار نعم میں بے نیاز تو
 اپنی نعمت کا ہمیں شکر کر بنا
 اپنی نعمت سے تو کر قابل ہمیں
 کہ لو یہ سب از روئے عفو و کرم
 اور ان نعموں سے بے بدائی ہو مری
 اور نہ رنج و لولہ سے رب غنی
 اور رکھ اپنی غلامی میں سبھے
 مدد مجھے سبھی زبان سے کہیم
 کہ ایک بول اخلاق میرے لئے خدا
 کی نفع اور ایسی سیرت دے مجھے

۵۹ ساتھ الفت کے میں ہم سب سے
 اور سلامت کے دکھارے ہمیں
 روشنی میں لاہیں اسے ذرا بحال
 اور ماں بیتی تو دکھلا ہمیں
 خواہ پوشیدہ ہو یا وہ بر ملا
 کہ شب شرمی میں ہم کو بستر
 اور آنکھوں دردوں میں اسے خدا
 سب میں برکت دے خداوند ہمیں
 اور گناہوں کو ہمارے بخش دے
 اور بہت ہی بخشنے والا ہے تو
 ہم تر کرنے میں شکر و شرف
 اور نعمت اپنی سے کام میں
 دین کے کاموں میں رکھ ثابت قدم
 جن سے ہو مجھ کو یقینی بہتری
 اور دے توفیق اپنے شکر کی
 وہ غلامی جو پسند آئے مجھے
 اور عنایت کر مجھے قلب سلیم
 ہر پسندیدہ مری ہر اک ادا
 ہو جو چاہے افراط و تفریط سے

جائے جو بستر تو میرے واسطے
 جو کچھ معلوم ہیں میرے گناہ
 کل چھپی چیزوں کی ہے کھ کو خیر
 ہو چکے ہیں جس قدر مجھ سے گناہ
 خواہ پوشیدہ کئے یا برملا
 ان گناہوں سے بھی یارب درگناہ
 اپنا ڈراتنا الہی دے مجھے
 اپنی طاعت کا وہ حصہ دے مجھے
 دے لقمہ ایسا خداوند مجھے
 سختیاں دنیا کی تھیلیں لاکھ ہم
 کانوں کے آنکھوں کے قوت سے ہمیں
 مٹے دم تک ہوں یہ اعضا برقرار
 بعد مرنے کے بھی رکھنا برقرار
 جو کوئی ہم پر کئے ظلم اسے خدا
 ہو وبال اس کا اس کی پلستا آہ
 اور جو کوئی ہمارا ہو غم و
 دین کی آفت سے تو ہم کو بچا
 طالب دنیا نہ اتنا کر ہمیں
 ہونہ دنیا کی ہمیں اتنی طلب

تجھ سے ہیں ماننا ہوں دے مجھے
 بخش دے اپنی کردار سے یا الہ
 با ترست خوب و ہر بند و مشر
 ہوں مقدم یا موخر یا الہ
 بخش دے ان سب گنہ کوست خدا
 مجھ سے بڑھ کر ہے تجھ سے بن کی خبر
 دے خیر سے نصیباں سے دے کئے
 بلغ جنت میں جو دنیا دے ہے
 سختیاں دنیا کی جو آساں کئے
 راہ دیں سے پرندہ گ جائیں قدم
 بہرہ ور رکھ زندہ ہم جنتک رہیں
 ان سے بے بہرہ نہ کرے کردگار
 یا الہی ان کی اچھی یادگار
 ہو وہی اس کی نرا میں مبتلا
 ہم نہ ہوں با حق کسی سے کینہ خواہ
 دے مدد کر اس پہ غالب ہم کو تو
 کرنے بے دینی میں ہم کو مبتلا
 کہ یہی غم سب سے ہو بڑھ کر ہیں
 کما کی کی دھن ہیں ہو روز و شب

ایسی دنیا سے مجھ کو یارب بچا
 حب دنیا کا نہ ہو ایسا مرض
 ہم پر ایسا کو نہ دستِ تواضع
 یا اللہ تعالیٰ ہم کو بڑھسا
 دے ہیں عزتِ انہی نے دل ہم
 دے ہیں تہجی یارب خلق سے
 ہم کو خوش رکھ اور خوش ہم سے ہو
 اے خدا ہو جس سے میری ہر حق
 تو مجھے راہِ جہان کی سمجھا
 اور بھلائی کی نئے توفیق دے
 تجھ سے اسے عالمِ مہجور
 جانیت ہو مجھ کو دنیا میں نصیب
 محلِ میرا ہو بھلائی صبح و شام
 زینتوں سے الفت ہو مجھے
 تم کو مجھ پر تو ہے رب رحیم
 جب تری حکمت کا ہو یہ وقت
 مجھ کو اس کے پہلے ہی لینا اٹھا
 درجے تیری ثبات ہو نصیب
 بس محل سے قرب ہو ترے مجھے

رہ جائیں کچھ بھی ہم اسکے سوا
 نہ رکھیں کچھ سوا اسکے غرض
 جس کو ہم پر ہو نہ رحم اے کر دھار
 اور نقصانوں سے تو ہم کو بچا
 اے نہ بد بخت۔ اچھی دے قسمت ہم
 غیر کو ہم پر نہ کچھ نہ چیز دے
 اس رضا کی ہو ہمیشہ جستجو
 اے خدا دے دے دل کو تو اس سے گہری
 اور بدی سے نفس کی بچھو بچا
 اور لگا رکھ نیکوں ہی میں تجھے
 چند چیزیں مانگتا ہے صبح و شام
 امن و آسائش ہو عقیقہ میں نصیب
 اے بڑا ہی سے رہوں بچھا مدام
 بندے تو کل گناہوں کو مے
 درجہ فتنہ سے ہم کو الے کریم
 خلق کو فتنوں میں کر دے مبتلا
 اے بڑا فتنہ سے دینا بچا
 دوستوں کی تیرے الفت ہو نصیب
 اس عمل کی بھی محبت مجھ کو دے

دو مزاتیری محبت میں ملے (۵۷) ہو مجھے محبوب تر ہر چیز سے
 اپنی جان اور اپنے خاں دمان سے سب سے بڑھ کر چاہ تیری ہو مجھے
 پیاسا چاہے جیسے آب سرد کو تیری چاہ، اس کے جی بڑھ کر فکھو ہو
 اور محبت جس کی ہو مجھ کو مفید (۵۸) بارگاہ تیرے اسے رب مجید
 ہو محبت اس سے بھی تیرے لئے ہو مری ہر دوستی تیرے لئے
 میری جس خواہش کو تو پوری کرے اور جو کچھ اسے خدا تو دے مجھے
 تیری ہی طاعت میں کاملے مجھے اور ذریعہ تیری مرضی کا بنے
 جتنی چیزوں سے محبت ہے مجھے نال ان میں سے تو دل لے جسے
 پھر مجھے اس کے عوض میں لے لے اپنی مرضی کی محبت کو عطا
 اسے دلوں کے مالک پروردگار (۵۹) تیرے ہاتھوں ہے دلوں کی پھر بھاری
 دین پر اپنے لگا رکھ میرا دل برقرار و استوار و مستقر
 مجھ کو وہ ایمان دے کر دے (۶۰) کچھ نہ آئے فرق جس میں زیہار
 اور وہ نعمت دے نہ ہو شکون ساقد دے مجھ کو رسول پاک کا
 خلد میں ساقد آپ کے رکھنا مجھے کر عطا یہ درجہ اعلیٰ مجھے
 یا الہی تندرستی دے مجھے کر عطا ایسا بھی ساتھ اسکے مجھے
 دے خوش اخوتی بھی ساتھ یار اور عطا کر کا میابی بھی مجھے
 کا میابی ایسی دے اسے مستون جس میں شامل ہو قلات و دہاں
 اور تجھ سے مانگتا ہوں اے غنی مافیت اور رحمت بخشش تری
 علم سے میرے مجھے ہو فائدہ (۶۱) علم کو میرے نہ کرے فائدہ

اور جو کچھ میرے حق میں ہو مفید
 بالائی صدقہ علم غیب کا
 زندہ رہد دنیا میں اتنا ہی مجھے
 اور مرجانا واجب ہو بھلا
 پناخت اور اپنی بیعت خدا
 اور خوشی اور ناخوشی ہر حال میں
 مجھ کو اپنا بندہ مخلص بنا
 دے وہ تھکاک نکمہاں سے ذوالجہول
 رکھ دینا سدا پنی خواہش پر مجھے
 جو مرنے کے مجھے راحت دے
 عطا اپنا مجھے شوق لقا
 ایمان کی نزت عطا
 ہے بھلائی جتنی ہے رب غنی
 ابو مجھے علم اس کا مایہ ہو
 پیار سے چاہے ترے لب خدا
 سب کے سب کامیں بھی کرتا ہوں
 غن جنت ہو مجھے یا رب نصیب
 دوسرے فعل ایسے ہوں اب ایک سے
 ہو مرے باشع میں جو حکم قص

دے مجھے علم اس کا ہے سب مجید
 صدقہ بنی قدرت لاریب کا
 جتنا جتنا ہو بھلا حق میں مرے
 سے مجھے دنیا سے اب مالک عطا
 نہ ہو دبا ظن میں کر مجھ کو عطا
 ہوگ مجھ سے خوش ہو یا ناخوش میں
 کلمہ حق سے نہ رہ نہ توبدا
 دیدہ نعمت ہے نہ ہو جس کو زوال
 کر نہ دے حرص ہو اضطراب مجھے
 اور ترے دیدار کی لذت سے
 دین و دنیا کی خالی سے بجا
 راہ میں ورہنا ہم کو بنا
 خواہ وہ دنیا کی ہو یا دین کی
 انگن ہوں تجھ سے میں ہر ایک کو
 بچھت کی جس جس بھلائی کی دعا
 سب عطا کر مجھ کو بھی ہے ذوالجہول
 اور کرے جو قول و فعل اس کے قریب
 جن کے باعث جنت الماد کی ہے
 وہ نہ ہو میری بھلائی کے سوا

میرے حق میں حکم جو کچھ ہو ترا ^{۱۰۵} ہو بھلا اُس کا نتیجہ اسے خدا
 جتنے ہیں یارب ہمارے کاروبار ^{۱۰۶} بہترین سب کا تو کر انجام کار
 اور رسوائی سے دے ہم کو پناہ ^{۱۰۷} دین و دنیا میں نہ ہوں ہم رو بہ
 جاگتے سوتے کھڑے بیٹھے ہیں ^{۱۰۸} ساتھ رکھ اسلام کے ہر حال میں
 برکت اسلام سے ہر حال میں ^{۱۰۹} ہر بلو سے تو بچا یارب ہمیں
 جو نہ وہ حالت مری لے ذہن ^{۱۱۰} دشمن و حاسد ہوں جس سے نہ نہ
 جتنے دشمن اور حاسد ہیں مکے ^{۱۱۱} نبھ یہ منہ سے کا انھیں موقع نہ دے
 ہیں ترے ہاتھوں میں لب پرورگہ ^{۱۱۲} ہر بھلائی کے خزانے بے شمار
 کہ تو ان میں سے مجھ بھی کچھ عطا ^{۱۱۳} ہے مجھ یارب ترا ہی آسرا
 تو بھلائی مانتا جس سے ترے ہی ^{۱۱۴} دے کچھ اس میں سے اسی جو کوئی
 فتنے یارب مرا ہر کنگنا د ^{۱۱۵} میری ہر مشکل کو حل کہل الہ
 میری ہر بڑی و باریک بنا ^{۱۱۶} میری ہر بھلائی کو سنبھالے خدا
 دو کہ دے میرا ہر رنج و بلا ^{۱۱۷} دین میں میرے سب کرائے تو ادا
 دین اور دنیا کی میری ہر داد ^{۱۱۸} کر دے پوری سب خداوند عبد
 اور ہماری کریمہ دلے پاک رب ^{۱۱۹} اپنے ذکر و شکر میں تو روز و شب
 رہیں حسن عبادت کی توشہ ^{۱۲۰} اسے خدا توفیق اپنے فضل سے
 اپنی روزی پر تن عت سے مجھے ^{۱۲۱} میری روزی میں تو برکت سے بے
 مجھ سے جو غائب ہے اور جو ہے جہاں ^{۱۲۲} حفظ میں اپنے اُسے رکھ لے خدا
 خیر و خوبی سے بسر ہو زندگی ^{۱۲۳} اور ہوا بس ہی میری موت بھی

حشر بھی اچھا ہو اسے یہ وردگار
 میں منعیف نہ تو ان کے خدا
 خیر کی جانب مجھے تو بھیجے
 رکھ مجھے اپنی غلامی میں لگا
 کچھ نہ ہو تیری غلامی کے سوا
 دے تو عزت مجھ ذلیل و خوار کو
 مانگتا ہوں ہر بھلی چیز سے خدا
 مجھ کو اچھی کامیابی ترے پاس
 اچھا بیٹا۔ اچھا مرنا کر نصیب
 دزت میری نیکیوں کا نئے بڑھا
 اور بڑھا یا رب تو درجے کو مرے
 فضل سے کر لے قبول لے کا راز
 خیر کی ہر ابتدا اور انتہا
 اُس کا اول اور آخر اُس کا بھی
 یعنی کا یہ خیر برک قسم کا
 کام میرے جتنے ہوں تھوٹے بڑے
 جلد ہو یا دیر میں انعام کا
 سر بسر ہر کام میرا ہو بھلا
 جب ہو میری عمر کا وقت اخیر
 روز محشر میں نہ ہوں رسوا و خوار
 توت و طاقت مجھے تو کر عطا
 ہر برائی سے رہائی مجھ کو دے
 ہو یہی میری خوشی کی انتہا
 میری خوشنودی کا باعث ہے خدا
 رزق دے مجھے فلس نادار کو
 ہر بھلائی کی میں کتا ہوں دعا
 دے مجھے اچھا عمل بھی جزا
 حق پہ ثابت رکھ ہمیشہ لے مجیب
 اور مجھے ایمان صادق کر عطا
 مجھ کو جنت کے بڑے درجے تو دے
 میری ہر ک طاعت اور ہر اک نمانہ
 اُس کا ہر اک ظاہر و ہر اک چھپا
 اور جس میں جمع ہو ہر بہتری
 بالہی تجھ سے میں ہوں مانگتا
 خواہ وہ اعضا کے ہوں یا قلب کے
 خواہ پوشیدہ ہوں یا ہوا شکا
 شر کی آمیزش سے تو مجھ کو بچا
 دستگیری کر مری لے دستگیر

تنگدستی سے بڑھا پے کی بچا
 میری اچھی عمر ہو۔ عمر خیر
 سب سے اچھے ہوں کے کچھے عمل
 اور ملوں جس روز تھ سے اے غنی
 سے دینی اسلام کے اے و شکیہ
 مجھ کو رکھ اسلام پر قائم مدام
 جب کہ آئے وقت سے کار سے
 تجھ سے یارب مانگتا ہوں میں غنا
 کل اقارب میرے اور حباب بھی
 دے بلا کی اُس شقت سے پناہ
 برکناہ اداس کے ہر سامان سے
 مال و دولت کے بڑے فتنہ بھی
 دے پناہ ماور فتنہ دجال سے
 زندگی کے فتنہ سے اور موت کے
 دل کی سختی سے بھی اور غفلت سے بھی
 اور دکھانے اور نہانے کے لئے
 درناش اور ریاسے دے پناہ
 کو نکالیں بہر دین اور دیوانہ بین
 جتنی ہیں بیماریاں سخت اور بُری

دے مجھے روزنی زیادہ اے خدا
 فضل و رحمت سے تم سے اے دستگیر
 سب سے اچھا وقت ہو وقت اجل
 سب سے اچھا روز ہو میرا وہی
 اے مسلمانوں کے وحی اور خیر
 تادم آخر رہوں تیرا غلام
 میرا ملن بھی ہو ساتھ اسلام کے
 مجھ کو محتاجی و تنگی سے بچا
 فضل سے تیرے ہو خوش حال و غنی
 جو مجھے کر دے خداوند تبارہ
 ہر طرح کے دُعا و دعاوان سے
 فقر و عسرت کے بڑے فتنہ سے بھی
 اُس کے غلبہ اور دغا کی چال سے
 اور کفر و فسق اور عصیان سے
 اور محتاجی سے اور ذلت سے بھی
 کوئی نیکی مجھ سے تو ہونے نہ دے
 اور مجھے حرص و ہوا سے بے نیاز
 دے مجھ کو پناہ اور ذوالمشن
 جن کو کون کا گھٹا کرتا ہے جی

کوڑھ ہو۔ یا ہو برس یا ہو جذام دے پناہ ان سب سے رب انام

میسری منزل کا دن ہے سوموار



۱۵ غزلی کیے دیکھو
۳۲ شاعر

یا الہی مجھ کو صبر و شکر دے (۱) کر بہت صابر بہت شاکر مجھے
میری آنکھوں میں مجھے چھوٹا دکھا کر مجھے لوگوں کی آنکھوں میں بڑا
خود سمجھتا میں ہوں اپنے کو غوار لوگ سمجھیں مجھ کو باعز و وقار
ملک میں یارب ہمارے سر بسر (۲) ہر طرقت اسن دامان ہو جلوہ گر
اور زمیں میں ہو ہماری ہر جہت برکت و زینت سکون و عافیت
اور جو کچھ تو عطا مجھ کو کرے اس میں برکت بھی الہی مجھ کو دے
اور ندے تو مجھ کو جو کچھ لے خدا اُس کے فتنے سے بھی تو مجھ کو بچا
چھپی صورت تو نے جب ہی ہے مجھے (۳) اچھی سیرت بھی الہی مجھ کو دے
غیظ و غصہ میرے دل سے دور کر دے دل کو اپنے نور سے معمور کر
جب تلک جیتا رہوں میں اسے خدا مجھ کو گمراہی کے فتنے سے بچا
اور دلیل ایمان کی دل کو مرے (۴) یا الہی مرتے دم سکھلا تو دے
آج بھی میرا بھلا ہو اسے خدا اور آئندہ بھی ہو میرا بھلا
آج کے دن کی بھلائی ہو نصیب اور اُس کی رہنمائی ہو نصیب
فتح نصرت برکت اور نور آج کا یا الہی مجھ کو تو فرما عطا
تجھ سے ہوں تیری معافی مانگتا (۵) اور مجھ کو عافیت سے لے خدا
دین میں دنیا میں اہل دمال میں عافیت مجھ کو تو دے ہر حال میں

یا الہی عیب کو میرے چھپا
 اُسے پیچھے۔ داہنے بائیں مرے
 ہو مرے شامل نگہبانی تری
 اور نہ ہوں نیچے سے بھی یارب تہا
 اے خدا اے حق و قیوم و غنیست
 تمہیک کہ یارب مرا ہر کار و بار
 ایک مح بھی مجھے رہنے نہ دے
 صدقہ یارب اپنے نور ذات کا
 سائلوں کے حق جو اپنے فضل سے
 اور حق میں ہیں تیرے لئے خدا
 اپنی قدرت سے تو مجھ سے درگزر
 پہلا حصہ دن کا یارب آج کے
 پہلے حصہ میں ہو اس دن کی صلاح
 آخری حصہ کو اس کے اے خدا
 الغرض انہ استدا تا انتہا
 اے خدا اے سب سے بڑھکر مہربان
 دین و دنیا کی بھلائی دے مجھے
 مغفرت میری کر اے رب غفور
 مجھ سے ہر اک بند میرا دے چھڑا

خوف سے دل کو مر کر دے رہا
 اور مرے اور غرض ہر سمت سے
 حفظ میں اپنے مجھے رکھ ہر گھڑی
 تیری عظمت کی پکڑتا ہوں پناہ
 فضل و رحمت سے تھے ہوں مستغنیست
 اور مجھ کو نفس سے رکھ برکنار
 قبضہ قدرت میں میرے نفس کے
 جس سے روشن ہیں یہ سب اللہ کا
 اپنے اور تو نے ہیں ٹھہرائے
 بخش مجھ کو سب کے صدقے اے خدا
 اور جہنم سے مجھے کر بے خطر
 بہتری کا ہو سبب حق میں مرے
 مجھ کو۔ اور ہو نیچے حصہ میں قلاح
 کامیابی کا مرے باعث بنا
 ہو یہ دن یارب مے حق میں بھلا
 مانگتا ہوں تجھ سے خیر و دجہاں
 ہر برائی سے رہائی دے مجھے
 اور کر دے مجھ سے تو شیطان کو دور
 کر مجھے قید و محاسی سے رہا

پہ میری نیکیوں کا اور ثواب

مقدور علیٰ میں دے مجھ کو جگہ

شرکے دن نو نہ کر تجھ پر عذاب

سے نہ نہ ہیاں رہے

سے ہی قبضہ میں ہیں غارت سارا

میں ساری بھی نصیب سے

نہ نالائیں اور ان کے نہیں

نہ نالیاں ہو مرا اور دے پناہ

میں کے ظلم و تعدی سے بچا

نہ تو سنے دیں کو پناہ

نہ برابر لوں سے ہے بچا

بے نہ ساتھی والی تیرا بکیاں

دست کا تھمتے ہوں امیدوار

میں کا ہوں و مہربانی سے خدا

نہ نہ ہوں روزی ہیں تھے

میں سے جو تو بہ کنا کر تھے میں خوب

انی ہر دباظن کو اپنے پاک و صاف

نہ کو بھی یا سب ان ہی میں سے بنا

اب لہی بخشہ سے میرے گناہ

کر دے بھاری اور بڑھ مذہب

مجلس دانام میں دے مجھ کو جگہ

دکھ سے اس دن کے بچا روزگار

نہ نہ ہے ہی قبضہ میں ہے عالم تمام

دو تین چیزوں کے ہیں سارا

اور جو کچھ اس میں ہے دیر تلے

سب تم سے بس میں ہیں سب جہاں

کل خدا کی بدی سے اسے

اور نہ کر سکتے پائیں سے جو دھنا

سب پہ وہ غالب ہوا سب پناہ

اور نہیں تیرے سوا کوئی خدا

تو ہے پاک اور میں ترا بچاں وال

اور تیری رحمت کا ہوں میں بچا

نہ میرے گھر میں کر دست عطا

نہ نہ ہوں میں تو کر سب بچے

نہ نہ ہوں میں تو کر سب بچے

نہ نہ ہوں میں تو کر سب بچے

نہ نہ ہوں میں تو کر سب بچے

نہ نہ ہوں میں تو کر سب بچے

نہ نہ ہوں میں تو کر سب بچے

عافیت دے اور نئے روزی مجھے
 جن مسائل میں ہو یا رب اختلاف
 اختلافی جتنے ہیں یا رب امور
 کے دل میں نور ہے اور جان میں
 آگے پیچھے اور بائیں و اسہنے
 اور سر اپا نور تو مجھ کو بیست
 ہر گ و پے میں ہے اور بال میں
 میرے بشیرہ میں زبان میں نور ہو
 میرے اوپر درجے نور ہو
 کر عطا یا رب مجھے نور عظیم
 ہم پہ تو ابواب رحمت کھول دے
 یا الہی مجھ کو شیطان سے بچا
 کل گناہوں کو تو میرے بخش دے
 مجھ کو راحت کر عطا اور رزق سے
 اور اچھے عادتوں کی لے خدا
 راہ نیکی کی دکھاتا ہے تو ہی
 نکلتا ہوں تجھ سے میں اسے ذوالجلال
 ہوں عمل میرے سزاوار قبول
 میں بھی یا رب درمے مان اپ بھی

امر حق پر بخش فیروزی مجھے
 حق کو ظاہر کر دے مجھ پر صاف صاف
 سب میں تو مجھ کو دکھائے حق کا نور
 دے مری آنکھوں میں نور دکان میں
 ہر طرف سے نور گھیرے ہو مجھے
 کر دے نورانی مجھے سرتابیا
 گوشت میں میرے ہو نور اور کھال میں
 خون میں اور میری جان میں نور ہو
 مجھ سے تاریکی ہر اسر دور ہو
 کر سراسر نور تجھ کو اے کریم
 رزق آساں کر ہمارے واسطے
 تجھ سے تیرا فضل میں ہوں مانگتا
 عافیت کے ساتھ زندہ رکھ مجھے
 اچھے کاموں کی ہدایت کر مجھے
 دے مجھے توفیق اور بد سے بچا
 اور بُرائی سے بچاتا ہے تو ہی
 علم نافع رزق طیب اور ضلال
 جن سے تیری ہو رضا مندی قبول
 میں ترے بوندی غلام اور تو غنی

خاطر و باطن مرا ہے جانتا
میں ہوں فریادی غریب و بے نوا
خائف و ترساں ہوں میں دیرگناہ
اور ہوں اپنے گناہوں کا مقرر
بس طرح کوئی ذلیل و پرگناہ
میں بھی دلیسا ہی بصر آہ و بکا
اور کوئی آفت رسیدہ دردناک
بہر ازاں مجز و آداب و خشوع
خالک پریشانی اپنی اور ناک
اور ادب سے تمہرے ہمتا کا پتا
سے اسی صورت کی میری بھی دعا
یہی رہ نہ کر میری دعا
اور ہو مجھ پر رحیم و مہربان
مجھ سے بڑھ کر دینے والا کون ہے
رفتہ سے بہتہ کون ہے ایسا بھلا
میں جو ہوں باریت و عبث ناتواں
اور میرا ساز و سامان ہے قلیل
سب شکایات اپنی و سب جہنم
بت مجھی سے میری فریاد و دعا

حال میرا کچھ نہیں تجھ سے چھپا
اور ہوں محتاج تیرے فضل کا
مانگتا ہوں تجھ سے میں تیری پناہ
فضل و رحمت کا تری ہوں منتظر
اگر گڑا کر ہو الہی عن زرخواہ
اگر گڑا کر آتا ہوں تیرے پاس اے خدا
خوف سے آشفتمہ خاطر سینہ چاک
دل سے یارب تیری جانب رجوع
سائے تیرے کھسے اے رب پاک
خوب و دور و کر کے تجھ سے دعا
اور کرتا ہوں اسی طور التجا
اور نہ کر محروم مجھ کو اے خدا
میں ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
مانگنے والوں کا دانا لوان ہے
جس سے مانگے کوئی اپنا مدعا
اور کمزوری سے اپنی خستہ جاں
اور لوگوں کی نظر میں ہوں ذلیل
پیش کرتا ہوں تیری درگاہ میں
نوبی کہ اب میری امداد اے خدا

اس خداے سب بڑھ کر مہرباں
جس کو چاہے ہے تو بچہ رختیار
اور کرے جس کے حوالے مجھ کو تو
کچھ مجھے پروا نہیں اس کی ذرا
مجھ کو خوشنودی تری درکار ہے
اتنی بات بابتہ ہے بارب کر
ہو مناسب تربیت واسطے
ہم ہیں ایسے دل کے تجھ سے خوشگوار
دے وہ دل یارب جو ہو دردناک
دے وہ دل جس دل میں یہ رنج و غم
بالہی مجھ کو وہ ایمان دے
دل میں جو ثابت ہے اور برقرار
اور یارب ہے مجھے سچا یقیں
نہ جتنا ہے مقصد کر دیا
وہ مری روی میں ہے تب غنی
مجھ کو اس پر ماضی و شاکر بنا
جیسی تعریف اپنی خود تو نے کسی
ہر طرح کی ساری تعریفیں تمام
فتنہ دنیا سے اور اس علم سے

عہ الاستغاثہ

بترے ہی بس میں ہے میرا جسم و جان
خواہ دشمن ہو مرا یا دوستدار
ہو وہ کوئی دوست میرا یا عدو
تو اگر یارب نہ ہو مجھ سے خفا
جس میں تو خوش ہو وہی درکار ہے
عاقبت سے تو رکھے مجھ کو اگر
اس میں گنی لاش زیادہ ہو مجھے
عشق میں تیرے ہے جو بقیہ الم
اور وہ دل دے جو ہو تیرا مبتلا
جو ترے رستے میں ہو جائے جوع
ہو تعلق جس کو میرے قلب سے
ایسے ایماں کا ہوں تجھ سے خوشگوار
جس سے یہ مضمون مجھے ہو دلنشیں
کچھ بھی مل سکتا نہیں اس کے سوا
جس قدر تو نے معیشت ہے لکھی
زے مجھے یارب توکل اور رضا
سب کی تعریفوں سے بہتر ہے وہی
خاص تر ہے ہی ہے لاکلام
فائدہ جس سے نہ ہو یارب مجھے

اور اس دل سے نہ ہو چشم خورشید
اور ایسے نفس ہے جس کو کبھی
اس دعائے بھی نہ ہو جو تاجاب
سینہ و دل کے ہر اک فتنہ سے بھی
تیری عزت کی بکڑتا ہوں پناہ
جز عمل میں نہ کئے ناکردنی
اور خونگی نہ کی ہو اسے رالہ
اور عطا کر علم کے شر سے پناہ

جو تری جانب نہ ہوتا ہو جوع
اپنی خواہش سے نہ ہوا سودگی
دے پناہ ان رب کے لئے عالجواب
ہر طرح کی گمراہی سے لے غنی
کون ہے تیرے سوا یا رب الہ
دے پناہ ان کی بدی سے لے غنی
دے مجھے تو اس کے شر سے بھی پناہ
شر سے نادانی کے بھی دے پناہ

جو کھتی منزل پیش ہے منگل کے دن

اسے خدا پاک رب بے نیاز
وہ ہے قربانی مری تیرے لئے
جنیا مرنا اور مرا سب کار و بار
تو ہی ولی اور مالک ہے مرا
ہے ترے ہی پاس بھج جاتا مجھے
یا الہی تجھ سے ہے میری دعا
جس ہوا میں ہو بانی اور ضرر
کر دے خور مجھ کو اپنے شکر کا
دکھتہ ایمں بہت کرتا رہوں

۱۱۲ ہے تری ہی واسطے میری نماز
ہے مری کل بندگی تیرے لئے
ہیں ترے ہی واسطے اے کردگار
اور مری ہر چیز کا بھی اے خدا
ہے مری میراث تیرے ہی لئے
۱۱۳ تیری رحمت کی چلے مجھ پر ہوا
اس ہوا کا خود نہ ہو مجھ پر گذر
۱۱۴ شکر تیرا ہو بہت مجھ سے ادا
اور مل تیری نصیحت پر کر دل



کتاب خانہ
۱۱۵

اور رکھوں تیری وصیت خوب یاد
 دل ہمارے اور ہمارے کل بدن
 ہم کو ان میں سے کسی ایک چیز کا
 پس ہمارا تو ہی یارب ہو ولی
 سیدھے رستے پر ہیں یارب لگا
 اور ہم سے لے وہی کام لے خدا
 دے مجھے اپنی محبت اس قدر
 اور محبت ہی سے تیری لے غنی
 دے مجھے خوفناک سے بے بیشتر
 تیرے لئے ہا ہو شوق اتنا مجھے
 اور میں دنیا کی جتنی جانبیں
 جس طرح دنیا سے دنیا دار کی
 کرتا ہوں کو بھی بھڑک عطا
 صبر و استقامت سے مجھے
 نہ میں یہ ہیں نہ ہیں سے خدا
 استغنی حمد و ثنا کا ہے تو ہی
 تجھ سے یہ درخواست کیا بمری
 تجھ کو جو جو کام ہوں یارب پسند
 اور تجھے سچا و کل کر عطا

ہو نہ غفلت اس سے لے رب العباد
 سب ترے ہاتھوں میں ہیں ذوالکبر
 لے خدا مالک نہیں تو نے کیا
 کر ہدایت ہم کو سیدھی راہ کی
 اور گمراہی سے رکھ ہم کو بپا
 جس کے کرنے سے ہمارا ہو بھلا
 ہر محبت سے ہی ہو بیشتر
 سب سے بڑھ کر ہو مجھے دہشتگی
 سب سے بڑھ کر ہو مجھے تیرا ہی ڈر
 رعب جو دنیا سے بے پروا مجھے
 بھول مٹیوں سب میں اس شوق میں
 بھنڈی کرتا ہے تو آنکھیں لے غنی
 زندگی سے اپنی لے رب العباد
 حسن اخلاق اور رضا بالقدر سے
 حمد و شکر و فضل و احسان و عطا
 اور تو ہی ہے مستحق شکر بھی
 دے مجھے توفیق اچھے کام کی
 رتوان کاموں سے مجھ کو بہرہ مند
 ہو ترے ہی فضل پر تکیہ مرا

اور تیرے ساتھ رکھوں حسن ظن
 اور اپنا ذکر سننے کے لئے
 اپنا اور اپنے رسول پاک کا
 دے عمل یا رب مجھے قرآن پر
 تیرا درہر وقت ایسا ہو مجھے
 تجھ سے ملنے وقت تک ہر دم مجھے
 مجھ کو تقویٰ کی سعادت عطا
 میرے ساتھ آسانی اور احسان کر
 سہل کر دنیا پر اک دشوار کا
 تجھ سے آسانی کا کرتا ہوں سوال
 دین و دنیا میں معافی ہو میری
 مجھ کو یا رب خلق سے بے خوف کر
 مجھ کو رکھ ان میں کجائ و مکنج
 کر کن ہوں کو مے یا رب معاف
 نام تیرا ہے خداوند اعفو
 یا الہی نام تیرا ہے کریم
 پاک کر یا رب نفاق و کفر سے
 کر عمل کو میرے تو پاک ازربا
 کر خیانت سے مری آنکھوں کو پاک

بدگماں تجھ سے نہ ہوں ذوالمنہ
 کان میرے دل کے یا رب کھول دے
 حکم بردارے خدا تجھ کو بہنا
 رکھ اچھے تو اس کا تابع سرسبر
 ہو تو گویا جیسے میرے سامنے
 درتہایوں ہی خداوند ارہے
 اور معاصی کی شفا دت سے بچا
 میری ہر مشکل کو تو آسان کر
 تجھ پہ ہے آسان سے رب العسل
 اور یہ ہے میری دعا لئے ذوالجلال
 ہو میرے عافیت دارین کی
 اور مجھ سے خلق کو کر بے خطر
 ان کو مجھ سے ہو نہ مجھ کو ان سے رنج
 کر مجھے آلائشوں سے پاک صاف
 بخشہ تیلے بہت لوگوں کو تو
 مجھ پہ بھی اپنا کرم کر لے رحیم
 دل کو میرے اور مجھے اخلاق سے
 کر زباں کو جھوٹ پاک لے خدا
 میں نہ ہوں آنکھوں کی چور کی ہلاک

جو ریاں آنکھوں کی اور سینوں کے راز
 دے دے آنکھیں مجھ کو اے پُروردگار ۱۲۲
 اشک کی رکھیں لگائے دودھ پھیری
 رہ نہ آئے پاسے دقت سے روگدار
 عاقبت نذر سب اپنی تھک کوٹے ۱۲۳
 تیری طاقت میں مری آئے قضا
 سب سے بہتر ہو جو یارب میرا کام
 اور ملے بہشت تجھے اُس کا ثواب
 اے خدا اے دانش رنج دامن ۱۲۴
 تو ہی ناجیاء دل کی سفتاب دعا
 ہے تو ہی دنیا کا زمین و جسم
 مجھ پر اب رہے اے کار ساز
 پھر نہ ہو پروا کسی کے رحم کی
 وہ بھلائی تجھ سے ہوں میں ملتا ۱۲۵
 مانگتا ہوں اُس برائی سے پناہ
 نام تیرا ہے خداوند سلام ۱۲۶
 بے سلام کی بھیجے تیرے
 تجھ سے یہ درخواست ہے ادریہ سوال
 اور پوری کر ہماری خواہشیں
 تجھ کو سب علوم میں اے بے نیاز
 جو رہیں ہر وقت پہم اشکبار ۱۲۷
 قلب کو شاداب رکھیں ہر پھری
 شک خوش نجا اور ندان ہونا
 اپنی رحمت میں تو گردِ خشن ۱۲۸
 ہو مرا چھے عمل پر حاتم
 ہوا کی پر زندگی میری تمام
 سرخوردنی سو مجھے روز حساب
 درد کرتا ہے تو ہی ہر درد دامن ۱۲۹
 بکیوں کو ہے ترا ہی آسرا
 تو ہی میرا مہرباں ہے اے کریم
 جو مجھے غیروں سے کر دے بے نیاز
 تیری ہی رحمت سے ہو جاؤں غنی
 جو کایک مجھ کو ہو جائے عطا ۱۳۰
 جو مجھے ناگاہ کر ڈالے تباہ
 تیرے ہی بس میں سلامت ہے نام
 تیرے ہی جانب ہے اُسکی انتہا
 سن ہماری تو دعا اے ذوالجلال
 رکھ فلاح سے تو بے پروا ہیں ۱۳۱

یا الہی کر تو میری بہستری ۲۷ اور دے تو نیک مجھ کو خیر کی
 دے مجھے اپنی قضا پر تو رہنا ۲۸ حکم سے اپنے مجھے رضی بتا
 اور قدر کر مرے حق میں دی ۲۹ سر اسیر ہو جس میں میری بتری
 دل سے میں تقدیر کا تابع رہوں ۳۰ حکم سے تیرے کبھی ناخوش نہ ہوں
 اور مری تقدیر میں برکت تو نے ۳۱ جو قدر ہو مبارک ہو مجھے
 جس میں ہوتا خیر کی مرضی تری ۳۲ مجھ کو جلدی کی نہ خواہش ہو بھی
 اور جس کو جلدی ہو تو چاہتا ۳۳ میں نہ اس میں دیر چاہوں بخدا
 الغرض جو کچھ مشیت ہو تری ۳۴ مری خواہش بھی الہی ہو وہی
 عیش تو یارب ہے عیش آخرت ۳۵ دے مجھے وہ عیش اور کرم و غفرت
 زندگی میری ہو مسکینی کے ساتھ ۳۶ موت بھی میری ہو مسکینی کے ساتھ
 حشر مسکینوں کے شامل ہو مرا ۳۷ کر نہ مسکینوں سے تو مجھ کو جدا
 جو ترے بندے ہیں یارب تک کار ۳۸ رکھتے ہیں ایمان تجھ پر استوار
 نیلیوں سے ان کو سے دل بستگی ۳۹ اور انھیں ننگی سے ہوتی ہے خوشی
 اور بدی سے دل میں کر شر مسا ۴۰ کرتے استغفار میں دے بار بار
 مجھ کو بھی یارب انھیں میں سے بنا ۴۱ مجھ کو بھی ایسا ہی کر دے بخدا
 ایسی رحمت مجھ پر یارب ہو تری ۴۲ ہو ہدایت جس سے میرے قلب کی
 دل مرا ہو جائے اس سے ہوشیار ۴۳ ٹھیک ہو جائیں مے سب کا دوبار
 دور ہو جائے پریشانی مری ۴۴ اور نہ ہو کاہوں میں میرے اتاری
 دین میرا ٹھیک ہو سر تابا ۴۵ اور مرے سب دین ہو جائیں ادا

میرے غائب جتنے ہیں مجھے چھپے
 اور جو حاضر ہیں نظر کے سامنے
 اور نورانی رہے پسرہ مرا
 اور عیدائی کا مجھے الہام ہو
 نظری الفت جو تجھ سے تجھ کو تھی
 عنصرت کا جو غلبہ ہو کسیا
 عید ہو اس الفت میں یارت بزرگی
 الخیرین بہت سے تیری اے خدا
 اور بچا رکھ یا الہی تو مجھے
 مجھ کو وہ ایمان دے اے ذوالجلال
 اور حبیب الیسا عطا فرما مجھے
 کا ذکر اہم و ناما فرماں نواں
 مجھے یہ بارب اس رحمت ہو تری
 خزانہ میں اور دنیا میں مجھے
 چاہتا ہوں میں یہ ترے فضل سے
 اور شبیدوں کی طرح لے مستون
 خوش نصیبوں کا ساتھ کو پیش دے
 اور مجھے پیغمبروں کے ساتھ کر
 تو ہی سن لیتا ہے بندوں کی دعا

ہر جگہ ان کانگیاں نور سے
 سر بلند اور ان کو اور سچا نور رکھے
 ہر عمل ہو پاک اور مستقرا مرا
 اور مرا ہر کام نیک انجام ہو
 اور وہ دنیا میں آکر دے الہی
 ستموں ہو رہی وہ مت مت
 سوچئے تجھ سے بہت ہوتی
 ہوں یہ ساری نعمتیں مجھ کو عطا
 ہو برحق اور برے ہر کام سے
 ہو جس میں کچھ تغیر اور زوال
 پھر نہ مرا ہی کا ہو کھٹکا مجھے
 میں بھی بے دین دے یا شہول
 دو دہاں میں جس سے عزت ہو مری
 تنق تیری نوازش کا کرے
 کا سیلابی مہری قسمت میں ملے
 کر مجھے اپنا سفر نہ میسران
 زندگی میری فراغت سے کٹے
 دشمنوں پر دے مجھے فتح و ظفر
 کرے مقبول لے خدا میری دُعا

خیر و خوں ترے جو کی ہو عطا ۱۲۵
 یا کسی سے اُس کا وعدہ ہو گیا
 ہو مراد تہ اُس سے فاسد اور دوسرے
 اور عمل اُس نہ مجھ سے ہو سکے
 اپنی بے غمی و غفلت سے کبھی
 اُس کا بھی مشتاق اور غائب نہ
 اپنی رحمت سے مجھے فرما عطا
 تو عمل میں میرے ہر ضعف و کوتاہی
 یا الہی اپنی ساری حاجتیں ۱۲۶
 اور سب کو سونپ دیا سون گئے
 گرجہ میری رائے اور میرا عمل
 مالک و حاکم ہے تو ہر کام کا
 بزرگ باطن کے ہیں جتنے اے خدا
 جیسے دریاؤں کو اے رب اعلیٰ
 جیسے قدرت سے تری سبے نیانہ
 بچہ کو بھی دوزخ کے رکھو اور اسے
 اور وہاں کے نالہ و فریاد سے
 تیرے فتنوں سے بھی یارب بجا
 اے خدا اے پاک اسے پُر دگار ۱۲۷
 اپنے بندوں سے کسی کو لے خدا
 دور مجھے یارب نہ ہو اُس کا پنا
 اور سمجھ میری کرے اُس کے قصور
 بلکہ خوش بھی نہ ہو اُس کی مجھے
 کی نہ ہو مجھ سے دعا اُس خیر کی
 مجھ سے اُس خوبی کا بھی طالب میں
 اور کہ مقبول میری یہ دعا
 لئے میں میری ہر نقصان و قصور
 پیش کرتا ہوں تری درگاہ میں ۱۲۸
 اپنی رحمت سے عنایت کر مجھے
 محفل ہے کوتاہ و سرتاپا نفل
 تیرے ہی ہاتھوں ہے سب کا فیصلہ
 تیرے ہی ہاتھوں ہے ارجح کی شفا
 رکھنا ہے قدرت سے نوبہا ہم جہد
 فرق دریاؤں میں اور آستیا ز
 اوٹاں کی آگ کے آزار سے
 رکھ الگ صدقہ میں اپنے فضل کے
 ہر جگہ تو مجھ کو راحت کر عطا
 سخت ہے دوری تری اور ہنوا ۱۲۹

ہے ترا ہر حکم ٹھیک اور بے خطا
یہ دعا میری ہے تجھ سے اور امید
اور جنت میں ٹھکانا ہو مرا
خاص بندے جو مقرب ہیں ترے
اور وہ ہیں پکے نمازی بے ریا
تجھ کو بھی ساکھ اُن کے لئے رب اکرم
مہرباں اور رحمتوں والا ہے تو
ٹھیک رستہ ہم کو تو یا رب دکھا
خود نہ ہوں گمراہ ۔ یا اللہ ہم
دوست سے تیرے رکھیں ہم دوستی
تجھ سے جس کو مونسیت اسے خدا
اور عداوت تجھ سے ہو یا رب جسے
اور ہماری دوستی اور دشمنی
یہ دعا ہے تجھ سے اور یہ التجسا
یہ میری کوشش تھی جو میں نے کیا
نفس ہے بد خواہ میرا سر بسر
نفس کا سرے نہ کرتا ج تجھے
مجھ کو اچھی چیز جو کی ہو عطا
یا ایسی تو نہیں ایسا خدا

اور ترا ہر کام ہے یا رب بھلا
امن و راحت ہو تجھے روز و عید
نیک بندوں کا تجھے ساتھی بنا
رہتے ہیں ہر دم عبادت میں لگے
پورے ہیں وعدوں کے اور ہیں دانا
بنت فردوس میں کرنا تقسیم
اور جو چاہے وہ کر سکتا ہے تو
دوسروں کا راہبر ہم کو بیتا
اور نہ اوروں کو کریں گمراہ ہم
اور نہ دشمن کے دشمن ہوں لی
ہم کو بھی ہو اس سے الفت لے خدا
ہو عداوت ہم کو بھی اُس شخص سے
سب سے ہی واسطے ہو اسے غنی
اب اجابت ہے ترا کام لے خدا
پر بھروسہ ہے ترے ہی فضل کا
چاہتا ہے ہر گھڑی میرا ضرر
مجھ پر دم بھر بھی اُسے قابو نہ دے
چھین لے اُس کو نہ مجھ سے لے خدا
خلق سے خود جس کو جی سے گھڑ لیا

اور نہیں ہے تو نیا پروردگار
 اور نہیں یارب کوئی ساجھی ترا
 اور تیرے قبل تھا کوئی الہ
 خلق کا لجا نہ سب سے کوئی تھا
 جس کے باعث تجھ کو یارب پھوڑی
 اور ہم کو تو نے جو پیدا کیا
 کوئی بھی ایسا نہیں ہے ابتدا
 سب سے تو بڑے اور کیتا ہے تو
 ہے تو ہی معبود یارب بالیقین
 ہم یہی کرتے ہیں تجھ سے التجا
 اے خدائے خالق بالادست
 نیست کر ڈلے کا مجھ کو پھر تو ہی
 جب ترای مجھ پہ ہے کل اختیار
 زندہ جب تک تجھ کو دنیا میں رکھے
 نیک بندوں کو تو اپنے اے خدا
 مجھ پہ بھی دیا ہی یارب فضل کر
 اور جب مر جاؤں مجھ پر رحم کر
 کر دو میری الہی علم سے
 اور نقوی کی بزرگی دے مجھے

۱۴۰ ہونہ جس کا ذکر و شہرت پائدار
 جو خداوندی میں ہو ساجھی ترا
 خلق جس کے پاس لے جا پناہ
 اور انا اب ہے اے خدا تیرے سوا
 اور جو دعا التجا اُس سے کریں
 اُس میں بھی ساجھی نہیں کوئی ترا
 جس کو ہم پتھر اسکیں ساجھی ترا
 اور یارب برکتوں والا ہے تو
 دوسرا تجھ سا کوئی ہرگز نہیں
 تو ہماری مغفرت کر اے خدا
 نیست سے نکلو کیا تو نے ہی بہت
 ہے ترے ہی پس میں موت اور زندگی
 فضل سے اپنے تو لے پروردگار
 ہر برائی سے بچا رکھنا مجھے
 ہر بدی سے جیسے رکھتا ہے بچ
 اور گناہوں سے بچا رکھ عمر بھر
 اور میری مغفرت کر سر بسر
 اور عطا کر مجھ کو زینت علم سے
 عافیت کی حسن و خوبی دے مجھے

مجھ کو اور سب مومنوں کو اسے خدا
 جس زمانہ میں ہو ذلت دین کی
 عالموں کی چھوڑ دیں سب پیروی
 جیسے ہوتے ہیں عجم والوں کے تول
 اور زباں ہو ان کی میٹھی اس طرح
 تجھ سے یارب ہے یہ میری التجا
 ہو یہ میرے اور تیرے درمیاں
 ہو یہ اقرار ایسا شکم اور قوی
 میں بھی آخر اک بشر ہوں یا الہ
 ہو کسی بھائی مسلمان کو اگر
 ماروں پیوں یا اگر دشنام دوں
 اُس مسلمان کے لئے تو اسے خدا
 حق میں اُس کے گردے اور حمت اسے
 میری بد عنوانیوں کو اسے خدا
 کچھ ضرر اس سے نہ ہو اُس شخص
 دی ہے نعمت تو نے جو ایذا و بھلا
 عاقبت تو نے جو بخشی ہے مجھے
 اور یکا یک تو نہ کر میری سزا
 عاقبت کا سلب نعمت کا زوال

اُس زمانہ کے فسادوں سے بچا
 اور ہو اسلام کی بے عزتی
 عقل والوں سے نہ شر کا کوئی
 سخت دلیسے ہی نہیں لوگوں کے دل
 ہو زباں اہل عرب کی جس طرح
 کر لے تو مقبول یہ میری دعا
 نول داقرار اسے خداوند جہاں
 تو خلافت اس کا نہ ہونے دے کبھی
 اور لشکر کی شان ہے جرم و گناہ
 میرے ہاتھوں سے کوئی دیکھا نہیں
 معنت اُس پر یا دعائے بد کردوں
 اُس کو کفارہ گناہوں کا بنا
 اور بڑھا اس سے تو اُس کے مرتبے
 قرب کا اس کے ذریعہ تو بنا
 بلکہ وہ اس سے مقرب ہو ترا
 ہو نہیں مجھ سے کبھی اُس کا زوال
 مجھ سے تو اُس کو کبھی ملنے نہ دے
 قہر میں ناگہ نہ ہوں میں مبتلا
 اور منرا سے ناگہانی اور وبال

مانگتا ان سب کے ہوں یارب پناہ
اپنی ہر اک ناخوشی سے دے پناہ
آنکھ کان اور دل کے شر سے ای غنی
فاقہ کے شر اور شر سے ظلم کے
میں نہ ظالم اور نہ میں مظلوم ہوں
دوب جانے اور جل جانے سے بھی
اور اونچے پر سے گر جانے سے بھی

دے پناہ ان سب کے مجھ کو اے الہ
اور مری ہر اک بدی سے دے پناہ
اور زباں کے اور منی کے شر سے بھی
دے پناہ اپنی خد اور اندا مجھے
ظلم سے بھی ہر طرح فارغ رہوں
دب کے پسے اور کچل جانے سے بھی
مرنے دم شیطان کے بکائے سے بھی

پانچویں منزل ہونی بد کو شروع

کر مجھے یارب غنیف و باحیا
قید میں رکھ میرے اعضا کو تمام
اور میرے کام کو آسان کر
اور مجھے پورا وضو پوری نماز
ہو تری پوری رضا مندی نصیب
اور دست راست میں میری کتاب
ڈھاپے رحمت سے اپنی اے خدا
اور دیکھ جس روز بہتر سے قدم
ہم کو یارب کامیابی کر عطا
نفل جو دل کو ہمارے ہیں لگے

۱۳۵ بے حیائی اور بُرائی سے بچا
ہونہ مجھ سے کوئی بے شرمی کا کام
مجھ پر اپنا فضل اور احسان کر
۱۳۶ ہو میرے خدائے بے نیاز
مغفرت بھی ہو مجھے پوری نصیب
۱۳۷ ہو عطا یارب مجھے روز حساب
۱۳۸ اور مجھے اپنے عذابوں سے بچا
۱۳۹ اے خدا ثابت تم میں میرے قدم
۱۴۰ کر ہمارا دین دنیایں بھلا
۱۴۱ ذکر سے اپنے توان کو کھول دے



اسکی عری پئے دیکھو
روزانہ مراد

انہی فوت کو تو کر تم پر تمام
 انفسِ دغمت سے تو اپنے لئے خدا
 ایک بندوں کو کرے تو جو عطا
 نیک و خالیت تمے بند ہیں جو
 انہی میں جو وہ نوازش لئے خدا
 جب تک کہ دم میں
 ہر شے ہو مبرا اس کے دربار
 ہر دوسرے کے مذہب سے دلچسپاں
 ہر شے پیدا کرے ان میں ہر شے
 ارادہ میں انفس و مستند
 دن کے دشمن ہیں جو کسے بخدا
 وہ ہیں نہ مانتے آیت کو
 اور وہ کبھی نہ دوں کو ترسے
 خدا کے بندوں کی ہر شے چاہے
 وہ کہہ دے کہ ان کے لئے
 ان کے لئے سب مال خدا
 ہر دوسرے کے دربار میں
 ہے تو ہی معبودِ حق اسے خدا
 انہوں کی جتنی باتیں ناب نہیں

فضل کو اسے ہی لئے رب نام
 ہم کو اپنے نیک بندوں سے بنا
 جو کہ کو بھی لے میرے مالک ہو عطا
 جو نوازش تیری یارب ان پر ہو
 درمختہ ہیں سخن اس کا بسا
 یہ ہے چھ سلام یہ بات قدم
 کر چکے یارب خدا سلام پر
 یارب درمختہ ہوں میں کے ذرا
 ان کی باتوں میں تو کرے سلامت
 نازل ان پر ہو ترا قہر اور بلا
 ہے دوسرے میں جن کے رگن لیا دکا
 اور نہیں سنتے ہیں تیری بات کو
 وہ تیری راہ سے ہیں روکتے
 چھوڑ دیتے ہیں ترے قانون کو
 ہے سب ساڈا اور پوشت میں غیہ کو
 خواہ شکر ہوں یا اہل کتاب
 سب سے ہی نمان میں بڑھ کر ہی تو
 در نہیں کون خدا تیرے سوا
 سب سے بڑھ کر ہی تری شان اور بڑی

اپنی رحمت سے ہمیں توبخشدے ۱۰۰
 اور جتنے ہیں مسلمان مرد و زن
 رکھ مسلمانوں میں قائم اتفاق
 دے انھیں توفیق صلح و اتحاد
 ٹھیک کر دے ان کی حالتِ خدا
 اور طریقے پر رسول اللہ کے
 دے انھیں توفیق اس کی لئے خدا
 اور تیرے عہد پر قائم رہیں
 تیرے اور ان کے ہیں جو یابعد
 کر انھیں اپنی مدد سے چہرہ دست
 لے مرے مہبود برحق لے خدا
 سارے عیبوں سے توہی پاک اور پاک
 مانتا ہوں میں خدا و ندی تری
 تو خدا یا بخشدے میرے گناہ
 مغفرت میرے گناہوں کی تو کر
 جس کو چاہے بخشدے تو اے غفور
 کر تو اے غفار میری مغفرت
 رحم فرما مجھ پہ اسے رحمن تو
 مہرباں مجھ پر تو ہو جائے روت

ہم یہ رحمت کر تو اپنے فضل سے
 بخشدے ان سب کو بھی امداد
 دور کر دے ان سے تو پھوٹا و رنفاق
 سب آپس میں ہوا الفت و روادار
 دل میں ایمان اور حکمت کر عطا
 ان کو ثابت رکھ تو اپنے فضل سے
 شکر نعمت کا تری لائیں کجا
 اپنے وعدہ دل سے نہ غفلت انھیں
 ان کو غالب رکھ ہمیشہ ان پہ تو
 دشمنوں کو دے خداوند شکست
 ہے نہیں مانک کوئی تیرے سوا
 اور خدا ہونے کے قابل ہے تو ہی
 جانتا ہوں تجھ کو عیبوں سے بری
 دے مجھے اپنے عذابوں سے پناہ
 ٹھیک کر دے کام میرے سر بسر
 تو ہی یار ہے رحیم اور ہے غفور
 سن لے لے تو اب میری معذرت
 عفو کر میرے گنہ کو اے عفو
 رکھ تو مجھ پر فضل اپنا لے روت

ترست خوفت دعا کی ہے مجھے
 دینے حسن عبادت کر نصیب
 رات دن تجھ کو ہو اس کا التزام
 میں تیری رحمت سے لب پہ درکار
 ہوں میں یہ سب سب سے
 رنج و غم کو مرے یارب دور
 دے مجھے ہر اک بھلائی یا اللہ
 ہم پر تو ان کی اس دعا
 رنج و غم کو مرے یارب دور
 ہے کہ وہ سے بدلتا ہوا
 نہ مرے دور دور تک
 دے اسے عبود اسیر
 دے اسے عبود اسیر

شکر کی اس کے مجھے توفیق دے
 تجھ کو ہر دم یہ سوا دت کر نصیب
 اور عبادت مبری آہی ہو تمام
 ہر طرح کی حیرتوں خواستگار
 خیر و خوبی کے شامل اسے خدا
 بالخصوص آذات و زشتہ سے
 ہوں میں یہ سب سب سے
 اس سے بڑھ کر کون ہو کا خوش نصیب
 سیک بڑھ کر کامیابی ہے یہی
 تادند و در شکر و سپاس
 سے نامی خلق کا تو ہی خدا
 ہے نامی خلق کا مرجع تو ہی
 در دے ہر اک بڑی سے پناہ
 ہے نہیں بس کے سوا کوئی خدا
 فصل و قسط کی کریم یہ نظر
 دیکھا ہے مجھے اقرار بھی
 اور براہم اور اسحق کے
 اور جبرائیل و میکائیل کے
 اتجاہ تجھ سے اس عاجز کی ت

میں ہوں مضطر کرد عامیری قبول
بتلا ہوں میں الہی سرسب
اپنی جنت کو تو کر میرے قریب
میں ہوں محتاج اور سکین لے غنی
اپنے اور پوتے اپنے فضل سے
میں اسی حق سے یہ کرتا ہوں دعا
بحر و بر میں لیے خداوند جہاں
ان میں ہیں جو لوگ مقبول دعا
کر ہمارا ان کو بھی یارب شریک
و ہمارے ہوں شریک دُن کیم
عاقبت کریم کو در اُن کو عطا
اور گناہوں سے ہمارے دگر
ز نے بہت جو کچھ امارا اے خدا
اور ہوئے تابع رسول اللہ کے
ماننے والوں میں تو لکھ لے ہمیں
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جو ہمارے پیشوا
تیرے بندوں میں ہیں جو تیرے چنے
درجہ اعلیٰ ہوا جن کو عطا
اُن کی ثناء اور اُن کا تذکرہ

اور نہ کر مجھ کو تو مجھ دم و دھول
دین کی میری گہبانی تو کر
ہوں گناہوں سے ہمارے نصیب
دور کر دے مجھ سے محتاجی مری
سائلوں کے حق جو میں کھڑا لے
اور تجھ سے ہے یہ میری التجا
جتنے بندے ہیں تیرے اور بندیاں
رکھتے ہیں قبولیت کا مرتبہ
ہوں دعا کے خیر میں ہم سب شریک
سب کی شرکت ہو دعاؤں میں ہم
سُن لے اُن کی اور ہماری لے خدا
دگر اُن کے گناہوں سے بھی کر
اُس پہ ہے ایماں ہمارا لے خدا
رہنا میں جو خدا کی راہ کے
مستحق جنت کا ٹھہرا دے ہمیں
اُن کو یارب تو وسیلہ کر عطا
ہو محبت خاص اُن کو آپ سے
آپ کا درجہ تو اُن سے بڑھا
ایسے لوگوں میں ہولے رب العز

۱۔ مقرب خاص بندے ہیں ترے
 ۲۔ پنی جانب سے ہدایت کر مری
 ۳۔ اور رحمت اپنی کامل مجھ پر کر
 ۴۔ مجھ پر یارب رزم کر اور بخشہ دے
 ۵۔ کہ مری توبہ کو قبول لے کر رزم
 ۶۔ رز سے بندوں میں پہل پہل ہی
 ۷۔ جیسی توفیق ان کو یار تجھے نے دی
 ۸۔ کہنے ہیں اہل حقین بیشک اہل
 ۹۔ تجھی توبہ کر ستیز ہوئے ریا
 ۱۰۔ مجھ کو بھی دایسا ہی توفیق بنا
 ۱۱۔ صبر و ہول کی کسی بات جو دے
 ۱۲۔ کہ کاوش و کوشش نہ لے خدا
 ۱۳۔ حق و حلال کی شک نہ کر جب
 ۱۴۔ کہنے تیرے اہل و عورت پر نہ کار
 ۱۵۔ مجھ کو بھی دایسا ہی توفیق بنا
 ۱۶۔ عمر و ہول کا سہ سوزن سے لے
 ۱۷۔ اس نہ کوں میں تجھ سے بیک و دل
 ۱۸۔ یہ میری عرض کہ ہے رز و دل
 ۱۹۔ اتر اتر اب ہو یارب سب مجھے
 ۲۰۔ سیکے ہیں تیرے تقرب میں بڑھتے
 ۲۱۔ مجھ پر اپنا فضل فرمالے غنی
 ۲۲۔ اور برکت اپنی نازل مجھ پر کر
 ۲۳۔ عطا توفیق توبہ کی سیکے
 ۲۴۔ اب تو ہی بنے شہ تواب و رحیم
 ۲۵۔ تو نے کی جن کی ہدایت لے خدا
 ۲۶۔ دسی ہی تو جن دے تو مجھ کو بھی
 ۲۷۔ ویسے ہی میرے بھی ہوں سارے عل
 ۲۸۔ ہوتا ہے اخلاص میں افسوس طرح کا
 ۲۹۔ صدق اور خواص کر مجھ کو عطا
 ۳۰۔ اور افسوس حبیبان صابر مجھے
 ۳۱۔ سن در و ہول کے ہونچے کو عطا
 ۳۲۔ جس سے آساں مجھ پر ہو رنج و غم
 ۳۳۔ جس طرح کی بندگی لیل و نہار
 ۳۴۔ اور غلامی کی سعادت ہو عیب
 ۳۵۔ جس کے باعث مجھ کو بارگاہ طے
 ۳۶۔ ہوں نہ ان اوصاف ہرگز حرا
 ۳۷۔ خوف پنا دے مجھ سے ذوالجہول
 ۳۸۔ یتیم نا فرمایوں سے دل دسم

حکم پر داری تیری ایسی کر دس
 تیری طاعت ایسی لاؤں میں بجا
 دُر کے تیرے آئی تو یہ ہو مری
 اور مجھ کو تجھ سے چاہی سی
 اور سب کاموں میں مجھ کو ایخدا
 اور مجھے ہو ساتھ تیرے حسن ظن
 اے خدائے خالق قہلات و نور
 دھرنے لے گا کہ مجھے ملے بت پاک
 حق کسی کا یا وصیت لے خدا
 ہونے مجھ سے اُس میں عظمت نہ نہا
 تیرے نہایت کر کے دوسرے
 اور نیرات عظیم نشان سے
 میرا ہر نشان سران عظیم
 میرا امام و پیشوا
 ورنہ ہر جو بات اُس کی مجھ کو یاد
 جو نہ ہو معلوم اُس کا علم دے
 رات دن اُس کی تلاوت ہو لیب
 اور بنا میرے لئے اُس کو دلیل
 ہوں ترا ادنیٰ غلام خانہ زاد

سحق تیری رضا کا جس ہوں
 جس سے نورانی ہو مجھ سے ایخدا
 صدق اور اخلاص سے جو ہو بھری
 ہر عمل میرا ہو خالص بے ریا
 ہو بھر دسہ اک تیری ہی ذات کا
 بدگماں تجھ سے نہ ہوں اے ذوالنہن
 پاک ہے تو اور ہے بیہوش دور
 اور نہ کر دے کیٹ بیک نہ کو ہلاک
 مجھ پہ واجب ہے جسے کرنا ادا
 میری گردن پر نہ رہ جائے یہ بار
 اُس اندھیر گھر کو تو پر نور کر
 اے خدا نور و پاکیت دے مجھے
 اُسکے باعث مجھ پہ کر رحم اے رحیم
 ہوا کی کا نور میرا رہنما
 تو دادے یاد اے رب العباد
 پوری نسبت ہو مجھے قرآن سے
 اُس کے ذوق و شوق انت ہو لب
 دین و دنیا میں وہ ہو میرا خلیل
 زیر دست اور دید کے دیکھ پہ شاد

از ترے دعدوں کا ہے مجھ کو یہ فضل
 تیرے حکموں کا کیا میں نے خلاف
 تو نے جن کاموں کے کرتے کو کہا
 اور روکا تو نے جن اعمال سے
 اب توجہ ہونا تھا مجھ سے ہو چکا
 کر چکا خود ظلم اپنی جان پر
 اب مرے بچنے کی ہے تدبیر کیا
 تیرے در پر یہ ذلیل و دسیاہ
 تو ہی مالک ہے تو ہی معبود ہے
 توں بختے کا مجھے تیرے سوا
 رحم فرما میرے حال زار پر
 بے پناہوں کو تو دیتا ہے پناہ
 میں ترے ہی واسطے کل خوبیاں
 تو ہی فیادہ کا ہے فریاد رس
 نبی، چاروں کی کرتا ہے مدد
 ہونہ جب تک ہے خدا رحمت تری
 واکر قوت نہ دے اے ذوالجلال
 ہوئے مسرنا میرا اے رب عباد
 ہاتھ لینے سے کسی تیرے کے بھی

غفلتوں سے اپنی ہوں اندوگہیں
 اور کیا نیوٹن تیری انحراف
 میں اُنھیں کاموں سے روگرداں یا
 رات دن مجھ سے وہی سرزد ہوئے
 کانٹے اپنی راہ میں خود بوجھ کا
 اپنے ہاتھوں لٹ چکا میں سرسبز
 یا الہی تیری رحمت کے سوا
 حاضر آیا ہے پائید پناہ
 پاک ہے تو اور سراپا جو دہے
 میں کر دوں سس سے رجوع دالینا
 اور جہنم سے بچا دے سرسبز
 بخشہ دے یا رب کے سارے گناہ
 عاجزوں کو تو ہی دیتا ہے عافیت
 تو ہی سبکیں کا ہے والی اور کس
 فضل و احسان میں ہے ہی عدد
 سچ نہیں سکتا بُرائی سے کوئی
 کر سکے کوئی جہلائی کیا محبان
 کاندوں سے بھاگ کے وقت عباد
 جوت کھانے اور گرہ کرنے سے بھی

اور جتنی باتیں ہیں اسے اللہ
جتنی چیزوں سے رسول اللہ نے
یا اللہ! مانگی ہے تجھ سے پناہ
عام میں جتنی ہیں بداد و ناسزا
اور عمل جتنے ہیں ناقص اور بُرے
اور بُری راتوں - بُرے ایام سے
اور بُرے ساتھی - بُرے ہمسایہ سے

سب سے میں تیری پکڑنا ہو پناہ
احمد مرسل شہِ ذی جاہ نے
مجھ کو بھی اُن سب کا رب ہے پناہ
غواہیں جتنی بُری ہیں اسے خدا
نقے جتنے ہیں چھپے ہوں یا کھلے
اور بُری ساعت - بُرے ہنگام سے
اور بُرے مال - اور بُرے سرِ ماہ سے

ہے پھٹی منزل کا دن اب جمعات

اپنا پیار کا صدقہ اسے خدا
اور صدقہ حضرت ابراہیم کا
حضرت موسیٰ کا صدقہ اے کریم
صدقہ حضرت عیسیٰؑ کا
صدقہ توریت و انجیل و زبور
صدقہ فرقانِ عظیم الشان کا
تیری کل دھیوں کا صدقہ اے خدا
سالموں کو تو جو کرتا ہے عطا
تو جو محتاجوں کو دیتا ہے غنا
صدقہ اس بخشش کا اور احسان کا

نام جن کا ہے محمد مصطفیٰ
جو ہوئے تیرے خلیل یا صفا
جو بخئی اللہ ہیں - اور ہیں کلیم
کلمۃ اللہ - اور روح اللہ کا
جن سے چمکا دین کا دنیا میں نور
سب سے افزودہ ہے جس کا مرتبہ
اور ترے حکم و قضا کا اے خدا
اس کا صدقہ اے خداوندِ علو
اور غنی کو دیتا ہے مفلس بنا
اور تری اس لا اُبالی شان کا



لکھنؤ کی کتب خانہ
۱۳۳۳ھ

اور تم کو ماموں سے تو نہ کرو
جد مجھ کو کا بیت فرما عطا
بزم دنیا سے روں جب پر فرار
بیت تو ہی بس ہے ہرک کا جوش
بس کا تو ہو پھر اُسے حاجت نہیں
جس کا ساتھی تو خداوند نہیں
بیکسوں کا ہے خدا یا تو ہی کس
آسرا کہنے نہیں میں اسے خدا
ہر کسی سے قطع کر کے آس ہم
صدقے میں یارب تو اپنی باہ کے
میں ہوں جس رنج و بلا میں مبتلا
اگر ہر اک حاجت میں لوسری ہو
آنکھ تیری جو نہیں سونی بھی
نفل کی اپنے تو رکھ مجھ پر کاہ
تیری قدرت جس سے کچھ باہ نہیں
اپنی قدرت سے تو مجھ پر رحم کر
وہ ہے جب یارب مری امید کا
تو نے یارب اپنے نفل وجود سے
انگڑ جن کا کچھ نہ مجھ سے ہو سکا

دور کر دے ہم سے غفلت سرسبز
اور مجھ سے دور فرما دے بلا
تیری رحمت ہو مری جیلے قرار
اور نہیں یارب کوئی تیرا عوض
اور کوئی اُس کا ہو یا د معیسی
کوئی بھی کام اُس سے آسکتا نہیں
ما جز دل کا ہے تو ہی فریاد رس
ہم کسی سے تیری رحمت کے سوا
اب ہوئے حاضر ہیں تیرے پاس ہم
اور صدقے میں رسول اللہ کے
دے رہا ال مجھ کو اُس سے اسے خدا
ہو مرے ہر کام میں تیری مدد
ہم گڈی یارب تمہاں ہو مری
نہ کو اپنے حقد میں رکھ یا الہ
ہو مری ہر حال میں یارب معیسی
رکھ تو مجھ پر اپنی رحمت کی نظر
نفل سے اپنے نہ ہونے دے تباہ
نعمتیں بہتری ایسی دیں مجھے
یا ہوا بھی تو بہت ہی کم ہوا

پھر بھی تو نے اسے لے لیا
 اور نہ محرومی ہوئی مجھ کو کبھی
 اور بلا میں تیری ہو کر مبتلا
 اور نہ جانی میں نے کچھ قدر دلا
 تو نے اس پر بھی دیا مجھ کو نہ چوڑا
 اور برسے کاموں میں مجھ کو مبتلا
 میری حالت تجھ سے پوشیدہ ہو کر
 تونے لیکن اسے خداوند جلیل
 نہ نہ میرا کر دیا کالا کبھی
 ہے تری بخشش اسی دامن
 اور تیری نعمتیں ہیں بے عدد
 ہو نہیں سکتا کبھی یارب تمام
 اب دعا میری ہے تجھ سے مل دو
 ہے محتاج یا الہی جن کا نام
 یارب ان پر اور ان کی آل پر
 مجھ پر جن لوگوں کا ہے یارب دباؤ
 میرے دشمن اور مخالف جیتے ہیں
 کر مایت میری تو ہیں اسے خدا
 دین میں میری مدد دینا سے کر

نعمتیں اپنی نہ مجھ سے چھین لیں
 نعمتوں سے تیری اسے رب مٹی
 مجھ سے بے صبری ہوئی ہے بارہا
 بلکہ ناخوش ہو کے کر بیٹھا گلا
 فضل و رحمت سے لیا نہ کو نہ ہوڑ
 تو نے خود دیکھا ہے یارب بارہا
 دیکھا ہے تو مرے احوال سب
 کر نہیں ڈالا کبھی مجھ کو ذلیل
 اور مجھے رسوا نہ کر ڈالا کبھی
 شمع جو ہو نہیں سکتی کبھی
 جن کی ہو سکتی نہیں ہے کوئی حد
 جو دیتا اور ترا احسان عام
 بھیج تو اپنے پیغمبر پر درد
 اپنی رحمت اُن پر نازل کر تمام
 کر واپنی خاص رحمت سرسبز
 کر سے رہتے ہیں جو بدخلمی کا داؤ
 سب کو کرتا ہوں حوالے تیرے میں
 اور مجھے ان سے کس شے دے بیا
 ٹھیک میری آخرت تقویٰ سے کر

کام آئے دین میں دنیا مجھے
میری چیزیں جو ہیں آنکھوں سے نہا
عاقبت کی عاقبت کرنا عطا
اس جہاں میں زندہ ہیں جہانگیر
چھوڑ دے مجھ کو نہ میرے نفس پر
خون کتنا ہی کرے جرم و گناہ
اور کتنی ہی کرے تو مغفرت
کب خزانے میں ترے ہوگی کمی
پس مجھے بھی دے وہ لے رتبہ
دور گناہوں سے تھے تو درگزر
ہے تو ہی بے شبہ تاپ و کریم
مجھ کو سکھ دے دور کردکھ حشریب
تے مجھے صبر بھل لے ذوالجلال
میری روزی میں فراغت لے مجھے
ہر بلا اور ہر مصیبت سے مجھے
ہو نہیں جس عاقبت میں کچھ کمی
عاقبت پر شکر کی تو فینق بھی
کر دے سب لوگوں سے پر داج
تیرے ہی قبضہ میں ہے نہ توئی

آخرت میں لے بچا تقویٰ مجھے
ہو نگہاں ان کا بھی رتبہ ہاں
اُس جہاں کی آفتوں سے رکھ بچا
نفس کا اپنے کبھی تابع نہ ہوں
تو نگہاں رہ مرا اور راہبر
کیا ضرر ہے اس سے تیرے الہ
بخش سے نہ ایک کی تو معصیت
گھٹ نہیں سکتی کبھی بخش تری
تیرے دینے سے نہیں تیری کمی
جس سے تیرا کچھ نہیں یارب ضرر
ہے تو ہی بے شبہ غفار و رحیم
رنج کھو اور بخش راحت لے بیب
کر نہ دے مضطر مجھے رنج و ملال
رزق میں یارب تو دعوت ہے مجھے
یا الہی عاقبت ایسی تو دے
اور ہودہ بے زوال و دائمی
کر عنایت مجھ کو لے رتبہ عنی
اور نہ رکھ محتاج لوگوں کا مجھے
جیسا چاہے جس کو یارب لے بنا

دم میں نوکر دے غنی محتاج کو
 تیرے ہی قابو میں ہے ہر نیک و بد
 یہ سب ظاہر کو الٹی آنکھ سے کر
 کبھی چیزیں قیمتی لے رہا لوہار
 سمجھتے ہو اہل کے یا مال کے
 دے دو از قسم ادا دے عیال
 مکتا ہوں پتھڑے میں بہ قسم کی
 اہل پیچھے ہوں مے اچھ بومال
 دیکھیں ہومری ادا دے بھی
 وں نہ کما ہی میں سے نوز مبتلا
 سناں بندوں سے کر مارے
 رزق نہ شہرین کے منہ اور دست پا
 ہوں گے جو تیرے معزز ہوں
 ایسے ہی مجھوں بندوں سے بنا
 نفس بسا اچھ سے میں جو مالمتا
 جس کو تیرے ساتھ اطمینان ہو
 مانع درہنی قضا پر تیری ہو
 ہر ترے ہی واسطے سبج ہاں
 اد تو ہی کتنی سبب حمد کا

اور کرے پامال شاہی تلج کو
 سب کو ہے دیکھار تیری ہی مدد
 اور ہوتا ہے سے باطن خوب تر
 تو کیا کرتا ہے لوگوں کو عطا
 جنس سے احوال یا اعمال کے
 جو مفصل ہوں، اتنی دے مثال
 اچھ چیزیں اسے خداوند غنی
 اور اچھ ہوں اسے مال و حال
 دیکھیں ہومری جس ہوں در خوش ہو
 درندوں کے کمرہ، روں کو بتا
 بولت بدہ زبانتیں در سپنے
 ہوں گے روشن اور چمکتے لے خدا
 در نواز سے گی انھیں تو سلکمال
 نیک لوہی اسے خالق ارض و سما
 جو نہ ہوتا ہے کسی شیطاں کا
 کچھ سر ٹٹنے پر جسے ایمان
 تانے و شاکر عطا دے تیری
 ہو نہیں سکتی ہیں جو ہرگز بیاں
 ہے نہیں جس حمد کی کچھ انہما

دانگی حمد اور بیے پایان و حد
 جس سے بوقصد تیری ہی رشتا
 ہر نفس ہر بل میں ہر دم ہر کھیری
 دل و میرے دین کا مال بنا
 لگے بچے ہر طرف سے لے خدا
 سیدھے رستے پر تو لے پردہ گار
 نیک رستے سے نہ کر گمراہی
 جس طرح طاعت سے لے رب توی
 اس طرح شیطان کو گمراہی سے روکے
 دہل دے دل پر نہ و شیطان کو
 ہم کو روزی دے تو اپنے فضل سے
 اور نہ کر خردم روزی سے ہمیں
 کہ ہمارے نفس کو یارب غنی
 ہو فراخی باہو تنگی مال میں
 لغت عینی کو چاہیں جی سے ہم
 محمد کو یارب ایسے لوگوں سے بنا
 اور کافی ہے تو ہی ان کے لئے
 چاہتے ہیں تجھ سے لے جب بہری
 مانگتے ہیں تجھ سے جب تیری مدد

جواز ل سے مستمر ہے تا ابد
 اور نہ ہو کوئی غرض جسکے سوا
 ہے تجھ کو کوئی حق و نہد اس حق
 محمد کو دینداری الہی کر عطا
 ہر بلا سے تو نگہاں رہ مرا
 رکھ تجھ ثابت قدم اور استوار
 پاؤں کو میرے پھیلنے تو نہ دے
 روکتا ہے تو میرے دل کو کبھی
 اسکے کاموں سے بچا یارب مجھے
 اس سے رکھ دے اس عتق جان کو
 کامیابی مقصد دل پر ہم کو دے
 کہ عطا برکت ہمارے رزق میں
 بخش ہم کو تو غنائے باطنی
 جی ہمارا ہو غنی ہر حال میں
 خواہش دنیا کبھی پر بھی تو کم
 رکھتے ہیں پورا بھر دوسرے جو حرا
 ہو رہا ہے ان کا تو ادر ہے ترے
 راہ دکھلا ہے تو ان کو بھلی
 لے خدا کرتا ہے تو ان کی مدد

محمد کو بھی اسے ہی لوگوں کے بنا
 میرے دل میں ہے خدا ہو دھن لگی
 تیرا ذکر اور خوف ہو دل میں پیرا
 جو سہا سہ اور بن آئے تھے
 جو تھے محبوب اور مر خوب ہو
 خواہ تو کشتے ذرا غت اسے خدا
 رکھ ہر اک حالت میں ایسی البشر
 حق کے رستے پر رہوں ثابت قدم
 چاہتا ہوں تجھ سے جس نعمت تمام
 جس سے تو رہی ہو اور بعد صا
 اکام سبیاں ہیں رہے کریم
 کہ خدا ہے پاک ہے رب جہاں
 بختا ہے صبح کو تو ہی ظہور
 شب کو تو ہی ہے خدا ہے بیکوں
 اور قتل کے ٹھکانے کے تھے
 فضل سے اپنے خدا اور نبی
 میرے رستے میں تیرا دل دل جا
 سب کے شامل ہے جو ہے ربان
 عام مخلوقات کے ساتھ اس خدا

میں تیرا ہو جاؤں اور تو ہو مرا
 تیرے ڈر کی اور تیری یاد کی
 اور نہ ہو اس کے سوا کچھ دوسرا
 کچھ نہ اور اس کے سوا جہاں تھے
 محمد کو بھی یارب وہی مطلوب ہو
 یا مجھے شکی میں رکھے مستل
 محمد کو قائم حق برادر اسلام
 اور پھر دل اسلام کا ہر وقت دم
 اور اس پر شکر کی توفیق تمام
 ہر طرح کی خیر مجھ کو ہو عطا
 ہو نہ دشواری کسی میں اسے کریم
 شب سے تو ہی صبح کرتا ہے عیاں
 شب کی تاریکی کو کر دیتا ہے دریاں
 ہے بنا تا وقت رام دسکوں
 جاندا اور سورج بنائے تو ہی ست
 قوت اپنی راہ میں لڑنے کی دے
 اور کردں قربان تجھ پر خان ماں
 تیرا برتاؤ ترا طہرہ عمل
 خود ہماری ذات کے ساتھ اس خدا

اور ہمارے گھر میں جو مرد و زن
سب کے شامل جو نوازش ہے تری
دکھ میں صبر و سکھ میں سب کے شکر کا
حمد ہے اس پر ترس ہی واسطے
ہم کو دکھ دے دی جو تو نے ٹھیک راہ
پردہ پوشی جو ہماری تو نے کی
اور دیا ہم کو جو تو نے اہل مال
ن سب احسانوں پہ یہ دیکھ
ایسے ہوں وہ شکر اور شکر دشتا
اور پھر تیری رضا مندی پہ بھی
تو ہی ایسا ہے بردست و دیور
اور تو ہی موفقت کا اہل ہے
جو عمل جو فعل اور جو حال ڈھال
الغرض جو کچھ پسند آئے تجھے
سب تو کر سکتا ہے اس پروردگار
آج تک دن اور آئندہ کی بھی
اور بدی سے نفس اور شیطان سے
عورتوں کے کمر سے اور چال سے
ایسی عورت سے بھی نے نہ کو پناہ

ساتھ ان لوگوں کے ہیں جو زمین
دکھ میں سکھ میں آزمائش ہے تری
امتحان کرتا جو ہے تو اسے خدا
ہے ثنا و شکر تیرے ہی سے
اور میں بخشی جو عزت اور جاہ
اور ہماری جرم بخشی تو نے کی
اور کیا قرآن طالعے دو ابدال
ہے ترس ہی واسطے نہ د پاس
بن سے تو ہو جائے رہنی اسے خدا
شکر تیرے ہی سے ہے غنی
بس سے دانا یا ہے سب کو ضرور
سب کی بخشائش بھی پہل ہے
اور جو قول اور جو قصد اور خیال
سب کی دوزخ میں اسے مالک مجھے
اور تجھے ہر چیز پر ہے اختیار
آفتیں جتنی ہیں اور جتنی بدی
اور بدی و فتنہ سے نسوں سے
اور ان کے آفتوں کے بالاجہ
جو مجھے کر دے شرارت سے تباہ

بشر ہی جو بڑھا پا آئے کے

وہ جو اول دہونہ چہ دیال

نکر سے بڑھانا چہ وڑے مجھ

سب سے دے کچھ کو پناہ کی دہونہ

ساتویں منزل اسے جمعہ کی اخیر

تسا۔ یا سہ سا۔ سار۔ کرے تو مینول میری یہ دعا

ام تیرا سہے کبیرے سفون

تو ہی یارب ہے نیم اور ہے سیر

ولی سا بھی ہے نہ ہے تیرا دند

وہ تو ہی ہے خالق کس دقہ

وہی لادوں ثابت استاد

وہی سب بڑا ہے

نئے توں کتاب نو توں

مضطر و آفت رسیدہ مبتلا

وہی یارب ہا یہی

وہی کہ ہے نور ہے

ہے وہی ہے جو ہے

وہی اب پاک و رہی

وہی تھوڑی مامیت سے

تہ صدے میں سے پر دہ

کرے قرآن کو مرے دل کی بہا

ہو تہا جت گاہیں سے فتح باب

تہوں کی اس کے اندر گنجیاں

ہیں جو پیشانی پہ سورج کی لکھ

کرے قرآن کو مرے دل کی بہا



کتاب خانہ

کتاب خانہ

دل شکستہ ہو مرا قرآن سے
 کہ دے قرآن ریا و غم کو چھوڑے
 اور اس دنیا میں اسے ریا لیا دے
 پوری کر دے میری یہ سب حاجتیں
 ہر اکیلے کا ہے تو یارب امیں
 ہر جگہ تو ہر جگہ سے ہے قریب
 ہر جگہ حاضر ہے تو غائب نہیں
 اے خدا اے ہی و قیوم و رب
 جمع ہیں تیری سب صفات کمال
 تو ہی شکر امل و سما
 ہے بھی نہ کی زینت اور تمام
 تو ہی فریادی کا ہے فریاد رس
 اور تو ہی ہے سب پناہوں کی پناہ
 چین و غم کو دیتا ہے تو ہی
 مسطر دل کی تو ہی سنتا ہے دعا
 سب سے عام کا تو ہی مجبور ہے
 سب سے بڑا کریم و دانا ہے تو ہی
 سب سے سوچی و فی ہے سب سے
 اے خدا اے سب سے بڑا کریم

اور ملے مجھ کو مرا قرآن سے
 بخش میرے دل کو راحت اور ہر دہ
 پوری کر میری تو یہ اور وہ مراد
 ہے حضور جن کا میرے قلب میں
 اور ہر اک تمنا کا ہے تو ہی حل نہیں
 درسی سے تو نہیں دور اسے مجیب
 تہ یہ یارب کوئی بھی غالب نہیں
 تو در غفار و رحمن و رحیم
 تو ہی ذوالاکرام ہے اور ذوالجلال
 ہے بھی سے ان کی ایجاد اور بنا
 تیرے ہی ہاتھوں کے ان کی درگاہ
 دا و خواہوں کا تو ہی ہے داد رس
 اور نہیں تیرے سوا کوئی پناہ
 تو ہی تمکینوں کو دیتا ہے خوشی
 و رکتا ہے تو ہی رنج و بلا
 معدن احسان و کان جود ہے
 سب سے بڑا درمزا لا ہے تو ہی
 اور ہر اک مطلب جو اسے ہنستے
 تو ہی مشابہت ہے سمیت اور سب علیم

منہ سے عظمیٰ
 کا حضور رسالت

ہے وہی بے توبہ انسان عظیم
 ہے وہی برو کریم اور ہے جو اد
 ر تو میری مغفرت اور رحم کر
 پردہ پوشی کر مری در رزق ہے
 اہر کہ مجھ کو پستی سے نکال
 اور کمر اتن سے رکھ نہ جب
 اپنی رست مجھ پہ لے چمن کر
 پناہ پیارا لے خدا مجھ کو بنا
 اور ترے ہی لئے خاص ہے حلیل
 نسق کی انھوں میں قدرت ہر مری
 بند کو جن اعمال اور خیر کا
 بے نری تائید اور توفیق کے
 تو ہی لئے ہے ہم سے وہ کلام آئینہ
 تو ہی دانی ہے ہر اور کار ساز
 بذی مرضی کے موافق کام لے
 مجھ بودہ ایمان لئے ہے دعا
 اور وہ دل دے حسین یارب خنوع
 تھ کو سدھا دین اور چا یقین
 اور ہمیشہ ہر بلا و سنج سے

تو ہی بیشک ہے غفور اور ہے رحیم
 لے خدا لے پاک لے رب العباد
 اور مجھے کر عافیت سے بہرہ ور
 ہرے نقصانوں کا بدلہ دے مجھے
 کر مے درجے بلند لے ذوالجلال
 اپنی رست سے تو کر جنت عطا
 رحم والا سب سے توبہ بیشتر
 اور ہی چالوں سے توبہ کو تو ہی
 اپنی آنکھوں میں رہوں خوار و ذلیل
 اور دلوں میں تدر و عزت ہو مری
 سکر تو لے کر دیا ہے ایخدا
 کچھ نہیں ممکن کہ ہم سے ہو سکے
 جس میں خوشنودی تری ہو اور
 اور تو ہی مالک ہے لے بند نواز
 مجھ سے اور توفیق طاعت دے مجھ
 کہ بھی جس میں نقصان اور زوال
 جو رہے ہر دم تری جانب جمع
 تو عطا کر لے اللہ العالین
 عافیت میں رکھ خداوند مجھے

ماذات ربانی تو بین دے
 کر کے تو پند دے اعمال سے
 عجز و پیاں کر کے تجھ سے ایف
 نور تو بہار نگارستہ میں
 دریاں لی تھو ہے میں مہل ماکر
 محبتیں میں سے جو تیری تیں
 اور نہ میں ہی نعمتوں کے در
 نیک نام یہ تو ہوں میں سے
 میں میں کشش لگا رہا ہوں
 ہمارا ہے اس کا بھی تیری عذرا
 تو اس جو ہر دین سے ہوا دین
 تو اس نعمت کے مال ہوں
 ہر حال میں میں نے دیا
 سب کچھ ہوں میں عذرا
 ہر حال میں میں نے دیا
 علم و قدرت میں طرح رکھتا ہے تو
 سے خدا سے تو و نیوم و قدیم
 سے تیرے وفیق کون در کان

اور نہ کر محبت ان لوگوں کا مجھ
 چہ وہی اعمال میں نہیں کئے
 اپنا جو وعدہ نہ تو پورا کیا
 اب نہایت شرمسار ہی ہو گیا
 انجندے سے تمہیر میری لئے خدا
 یہ می ناز مانیوں کی راہ میں
 یہی نافرمانوں کہیں نے نظر
 رنچا ہوا ہو تبیں بندے سے
 توں ہو سے خداوند غنی
 شندے میری یہ فہرہ اور کد
 اور نہ سنت عذرا تو مجھ سے ہوں
 میں تو نافرمان در کشش بکرا
 اور غیر میں کو ترا سا بھی کیا
 مغفرت کر دے مرنی تو سے الہ
 سے مرے مالک مجھے سوانہ کر
 کہ نہ تو مجھ پر عذرا ہے کہ نہ
 علم اور رحمت میں بھی کیا ہے تو
 سے خدا سے صاحب عزت
 کے کریم و مالک ہفت آسمان

تو جہاں سے چس طرح چاہا اسے غلط
 تو ہی میری ہر سہم کا ہو کفیل
 حَسْبِيَ اللَّهُ حَسْبِيَ اللَّهُ رَبَّنَا
 حَسْبِيَ اللَّهُ ہے مجھے اللہ بس
 ہر سہم ہر اک ضرورت کے لئے
 شرے موفی اور بد اندیش کے
 حَسْبِيَ اللَّهُ مجھے بس ہے خدا
 مرنے دم اور قبر میں وقت سوال
 تولے جائیں گے عمل میزان میں جب
 ہر جگہ ہر حال میں اور ہر نفس
 فضل تیرا بس ہے میرے واسطے
 اَنْتَ حَسْبِي اَنْتَ رَبِّي يَا جَلِيل
 بس ہے مجھ کو فضل و امداد خدا
 ہے وہی مہبود برحق اور خدا
 اور وہی ہے معاصی غرض عظیم
 اسے خدا اسے ایک جود و عطا
 شکر والوں کا سادے بھلو ثواب
 خاص بندے جو مقرب ہیں تمہارے
 میں بھی ویسا ہی ترادمان ہوں

خود ہی کر میری ہر اک حاجت روا
 جیسے چاہے کر دے خود اس کی سبیل
 حَسْبِيَ اللَّهُ حَسْبِيَ اللَّهُ رَبَّنَا
 دین دنیا میں مرا فریاد رس
 حَسْبِيَ اللَّهُ خدا بس ہے مجھے
 اور ضرر سے حاسد بد کیش کے
 مجھ کو ان سب سے وہی بے گامی
 حَسْبِيَ اللَّهُ بس ہے فضل و امداد
 پل پہ جب چلنے لگیں گے تو سب
 حَسْبِيَ اللَّهُ ہے مجھے اللہ بس
 اور تیری امداد کافی ہے مجھے
 اَنْتَ نِعْمَ الْعَوْنُ لِي نِعْمَ الْوَكِيلُ
 اور نہیں کوئی الہ اسکے سوا
 اویسی پر بس بھروسہ ہے مرا
 ہے وہی غفار و غفار و عظیم
 چند چیزیں تجھ سے میں ہوں مانگت
 شا کروں ہی میں ہو میرا بھی حساب
 مہمانی اُن کی تو جیسی کرے
 اور شرف تیری مہمانی سے ہوں

ساتھ مجھ کو انبا کا ہو نصیب
مثل صدیقیوں کے ہو میرا نصیب
اہل تقویٰ جیسے لے رہے ہیں
تجربہ کو بھی ویسی ہی فالت ہو نصیب
رہتے ہیں اہل نصیب جس طرح سے
دل سے ویسا ہی رہوں میں بھی با
حب تلک یارب کے دم میں دم
تیری ہی طاعت میں بکھے میری تباہ
تیرا اظلا فضل اور نعمت تری
اور یارب تیری وہ اچھی بلا
بعد ازاں سب مقول کا لے خدا
اپنے فضل و رحمت و احسان سے
اور یہ ہے تیرے الہی احسان
اور ہدایت ایسی ہو یارب مجھے
علم نافع کر مجھے یارب عطا
اور کسی بدکار و ناہنجار کا
قاسق و بدین دکافر کا کبھی
ناکہ دنیا یا کہ عقیقی میں کہیں
کل گناہوں کو مٹے بخش لے خدا

مجھ کو یارب ایسا رتبہ نصیب
ہر طرح پورا ہو اور رحمت ایتیں
رہتے ہیں تیرے لئے خوار و ذلیل
دو جہاں میں جس سے عزت ہو نصیب
دل سے یارب تیری طاعت میں لے
ادھ ہوں تیری اطاعت میں لگا
مجھ میں یہ اوصاف ساکد ہوں ہم
لے خدا لے سب بڑھ کر مہربان
مجھ پہ جو بند دل یارب ہو چکی
مجھ کو جس میں کر چکا تو مستحکم
کر لے اب قبول میری یہ دعا
جنت المادئی میں داخل کر مجھے
دائمی ایمان کر مجھ کو عطا
ٹھیک رکھے جو مجھے ہر طرح سے
دین و دنیا میں جو جس سے ناکار
۹۰ نہ تو ممنون مجھ کو اسے خدا
کر نہ مجھ کو نہ پیرا حسان لے غن
مجھ کو بدلا اس کا دینا ہو نہیں
۹۰ کر مرے اخلاق میں وسعت عطا

اور مجھے یا رب کمانی پاک ہے
جو قدرت میں نہ ہو میرے لکھا

تکے مخلوقات میں یا رب ترے
برکات سے ہر ک کے

مجھے اپنی حفاظت میں مدد
جو کہ اپنے خاص بندوں میں بنا

ہوئے نزدیک مرا مرید
تو جس میں خدا کا بار ہے بھائی

اور جس سے ہوتا ہے تیری سائن
درم سے تم کے ہیں یہ دار

جو کہ اپنے بندوں میں سے
میں ان کے ہیں کہ

جو کہ اپنے بندوں میں سے
میں ان کے ہیں کہ

جو کہ اپنے بندوں میں سے
میں ان کے ہیں کہ

جو کہ اپنے بندوں میں سے
میں ان کے ہیں کہ

جو کہ اپنے بندوں میں سے
میں ان کے ہیں کہ

اپنی قسمت پر قناعت ہو مجھے
میں نہ ہوں اس کا طلبگار ایندرا

جو تیری قدرت سے ہیں پیدا ہوئے
ماکت ہوں تجھ سے میں تیری نیا

اگر راست یہی ہے رب امام
انجھو صفت مجھے مارے عطا

اور ہوا نقیاً مجھ کا نام خدا
تیری دھمکی سے ڈرا کرتا ہوں

رہتے ہیں ہر وقت ڈرنے کا بیٹہ
رہتے ہیں خوف ورجا سے ہزار

ب و لی الحمد یارب انت
نہ ہوں سے ہیں اپنے نہ مسار

جی تو بہ صلات میں کرتے ہیں
صدق دل سے جلتے ہیں بار بار

جس سے ہوتی ہے رضا مندی
کام یابی کا سبب یا رب جتنے

ایسی کوشش اور کمانی ہو مری
پاؤں میں اور پوری ہوتی مراد

جو کبھی جس میں نہ ہوتا اور نہ
جو کبھی جس میں نہ ہوتا اور نہ

موت کی سختی میں امداد کرات میں
 ہوائی تو مددگار و معین
 مکتے دم باریب مری امداد کر
 کل گن ہوں سے تھے تو درگزر
 حقیقہ اسلی میں جو بندہ تھے
 مجھ کو بھی یار سب ہو ساتھ ماضی
 شرک کفر افسق اور عصیان سے
 اطمینان فی الصافی دور کردنا
 ہر ملکن ہر ایک موزی بنا فور
 کر کے نائل جو اسد دوازو
 ایسی محتاجی بجا دے مجھ سے جو
 ایسی درات تیرے میں بدل سکے
 اساماعتی ہیں نہ ہونہ کو فخر
 یہ تھے وہ کتاب و نہر سے
 آسمان اور زمین و غم کی موت کی
 و جن باتوں میں شک اور وہم سے
 انکس شیطاں سے اور شیطان سے
 بعض ہر اک بدی سے دے پناہ
 باب ۱۱ میں طرح چوں کیلئے

جب لگا رہتا ہے شیطاں کھات میں
 مجھ یہ غائب ہونہ پناہ وہ معین
 اور جہنم سے مجھے آزاد کر
 امداد مجھ پر رحم سے رحمن کر
 تیرے سب بندوں میں پناہ میں اپنے
 ان سے کر کے اس خدا کو ذریعہ
 آتش دور سے اور شیطان سے
 اور زمین و آسمان کی ہر جہا
 ہر صبح کے فتنے ہر رک نور و شر
 جو نمل رسوا کرے اور درد
 مجھ کو یارب اور تر سے اس کام کو
 اور تیری راہ سے ہر ذل بھلاک
 جس سے پہنچے مجھ کو ایہ اور شر
 خواہوں کے تر سے اور نہر سے
 سب سے یارب سے پناہ پنی لکھے
 اور نادانی و سورفم سے
 بھوش سے غیبت سے اور بیان سے
 ہر مزا ایسا نکلیاں اسے ان
 ہر شہم میں ہر دم غفلت میں لگے

تو بھی ایسی ہی حفاظت کر مری

اور ایسی ہی حراست کر مری

یہ دعا ناظم کی جانب سے ہے عرض

اے ربی پر اپنے لئے رتبہ انعام
وہ ان کے آل اور احباب پر
ہیں جو تیرے بندہ خاص ای غنی
ہیں کے ارشاد اور جن کے فیض سے
یہ دعائیں تیری بتلائی ہوئی
کے جگہ جمع اور فراہم ہو گئیں
فیض ان کا دائمی ہو اور تمام
سب کو ان کے فیض سے کریم مند
دعائوں میں مرتبہ ان کے کچھ
عاشقان صادق و ممتاز میں
کے گھڑی اور ایک دم بھی کچھ
اور ان کا بے حواک ادنیٰ غلام
ظلم جس نے حکم سے ان کے کیا
جس کو تھی تو دین اور دنیا میں
دل میں اُسکے جتنی ہوں اچھی مراد
جتنے لوگوں کا ہوں پر کچھ بھی حق

خاص رحمت اپنی نازل کر تمام
سنت و ازواج اور احباب پر
موتوی اشرف علی تھکانوی
تیرے بندوں کے وظیفہ کیلئے
دینی کے تیرے سکھائی ہوئی
ظلم اور دو میں نہر جمع ہو گئیں
ہر جگہ یا رب خلاق میں تمام
اور ان سے دور رکھ ہر اک گزند
قرب خاص اپنا انھیں فرما عطا
درجہ اعلیٰ عطا فرما انھیں
ہو نہ تو ان سے نہ وہ تجھ سے جدا
عبید اسع جس کا سب کتنے ہر نام
ان منا جاتوں کا اور دو تر جہا
عفو سے اور عاقبت سے بہرہ ور
سب کو پوری کر دے اور العباد
بخندے ان کو بھی لئے رتبہ انعام

یہ دعا ناظم کی جانب سے ہے عرض
اے ربی پر اپنے لئے رتبہ انعام
وہ ان کے آل اور احباب پر
ہیں جو تیرے بندہ خاص ای غنی
ہیں کے ارشاد اور جن کے فیض سے
یہ دعائیں تیری بتلائی ہوئی
کے جگہ جمع اور فراہم ہو گئیں
فیض ان کا دائمی ہو اور تمام
سب کو ان کے فیض سے کریم مند
دعائوں میں مرتبہ ان کے کچھ
عاشقان صادق و ممتاز میں
کے گھڑی اور ایک دم بھی کچھ
اور ان کا بے حواک ادنیٰ غلام
ظلم جس نے حکم سے ان کے کیا
جس کو تھی تو دین اور دنیا میں
دل میں اُسکے جتنی ہوں اچھی مراد
جتنے لوگوں کا ہوں پر کچھ بھی حق

یہ دعائیں جو پڑھے اور جو لکھے
اور دل سے قدر داں نکالے جو
ہیں مسلمان جتنے مرد اور عورتیں
سب کے تو رہنی ہو رہنی رکھ انھیں
یا الہی صدقہ آل رسول

اور جو ان کو وظیفے میں رکھے
جسکے دل میں ان کا ذوق شوق ہو
بخشدے ان سب کو اور خوش رکھے انہیں
پوری کر ان سب کی اچھی خواہشیں
کل دعائیں میری فرمائے قبول

یہ دعا بھی جانبِ ناظم سے ہے

اور یارب جن کے فیض و حکم سے
اُن کو تو اس کی جڑ لے بیشمار
ان کے تو رہنی رہ اور خوش رکھ انھیں
نظم جس نے اس کو ارد میں کیا
فیض سے اُن کے لئے کر برہ دور
اُن سے یارب تو نہ رکھ اس کو جدا
موتوں سے اُن سے وہ مجبور ہے
ہے تیر مردوں سے گوزندہ ہے وہ
یا الہی اب تو اس پر رحم کر
یارب اپنے فضل اور امداد سے
ایسی قوت اور توفیق اس کو دے
بھرنے ہو وہ اپنے مولا سے جدا
اور میں جتنے مسلمان مرد و زن

یہ وظیفے ہیں مرتب ہو گئے
فیض اُن کا رکھ ہمیشہ برقرار
مہربان اُن کے بڑھا دارین میں
اُس کو بھی اچھی جزا فرما عطا
اور گناہوں سے تو اُسکے درگزر
در دل اُس کے الہی کر دوا
رنج دوری سے دل کا چور ہے
زندگی سے اپنی شرمندہ ہے وہ
اور گناہوں سے تو اُسکے درگزر
بندِ فرقت سے ہا کر دے مجھے
نزل مقصود تک وہ جا سکے
وہ خدا کا ہو رہے اُس کا خدا
محبوب اور ان سب کو بخشائے دوائیں

اچھی مولانا
آصف علی صاحب
موفق

خاتمه غم و غمزدگی و پارسایان و اهل بیت و آل تقی و آل شریف

ابا و ابی الجمد یا اهل بیت	حمدات و الشکر و باریت
یا اهل بیت یا اهل بیت	ای که از فضل تو بر حسب مراد
یا اهل بیت یا اهل بیت	یا اهل بیت یا اهل بیت

یا اهل بیت یا اهل بیت	یا اهل بیت یا اهل بیت
یا اهل بیت یا اهل بیت	یا اهل بیت یا اهل بیت
یا اهل بیت یا اهل بیت	یا اهل بیت یا اهل بیت

یا اهل بیت یا اهل بیت	یا اهل بیت یا اهل بیت
یا اهل بیت یا اهل بیت	یا اهل بیت یا اهل بیت
یا اهل بیت یا اهل بیت	یا اهل بیت یا اهل بیت

تعلیم و تربیت یا اهل بیت از حدیث شریف

چون ز اتمام این مناجات	چون ز اتمام این مناجات
فضل داد و ایتردی را	فضل داد و ایتردی را
بک ما توره ادعیه را	بک ما توره ادعیه را
زل آل هم ز قول ماثور	زل آل هم ز قول ماثور

تعلیم و تربیت یا اهل بیت از حدیث شریف

الاسم في اللغة والحسن

هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

الاسم في اللغة هو الذي يوصف به المسمى في اللغة والحسن

تتمه

قُرْبَانِ عَمَّاكَ اللَّهُ وَصَلَّى عَلَى الرَّسُولِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ

نُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ

وَبَعْدُ فَهَذِهِ تِمَّةٌ لِلْحِزْبِ الْمُسَمَّى بِقُرْبَانِ

وَبَعْدُ فَهَذِهِ تِمَّةٌ لِلْحِزْبِ الْمُسَمَّى بِقُرْبَانِ

عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الرَّسُولِ الَّذِي هُوَ أَصْلُ

عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الرَّسُولِ الَّذِي هُوَ أَصْلُ

الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُولِ زِدْتُ فِيهِ مِنَ الْحِصْنِ

الْمُنَاجَاتِ الْمَقْبُولِ زِدْتُ فِيهِ مِنَ الْحِصْنِ

حَسْبَ الْأَسْتِدْعَاءِ مِنْ بَعْضِ الْأَصْدِقَاءِ

حَسْبَ الْأَسْتِدْعَاءِ مِنْ بَعْضِ الْأَصْدِقَاءِ

فَذَرَايَسِيرَ اضْرُورِيَّامَنْ الْأَذْكَارِ الَّتِي تَقَالُ

فَذَرَايَسِيرَ اضْرُورِيَّامَنْ الْأَذْكَارِ الَّتِي تَقَالُ

فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ * أَوْ فِي أَوْقَاتٍ وَأَحْوَالٍ

صبح اور شام یا دیگر اوقات اور خاص

خَاصَّةً مِنْ بَدْءِ الْعُمْرِ إِلَى الْإِنْتِهَاءِ * فَالْمَرْجُوُّ

خاص حالتوں میں شروع عمر سے ختم تک ہر امید

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَجْعَلَهَا كَاصْلِحَاتٍ لِلنَّاسِ

حق تعالیٰ سے یہ ہے کہ کریں اس تہ کو اصل کتاب کی طرح لوگوں کے لیے

نَافِعَةً وَلِكُلِّ شَيْءٍ بَاسٍ دَافِعَةٌ * وَحَسْبُنَا اللَّهُ

تائید اور ہر برائی اور سختی کے سے دفع کرنے والا اور کافی ہے ہم کو اللہ

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ *

اور بہتر دلیل ہے اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے

إِنَّمَا يُقَالُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءٍ

وہ دعائیں جو ہر روز صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ

تسبیح نامہ میں اللہ کے نام کے ساتھ کہ جسے نام کے ساتھ میں غصہ ہو سکتی ہو لی جبر میں سے

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

آسمان میں اور وہ سنا اور جاننے والا (تین بار پڑھے)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَخْلُوقٍ

معاذ ہو میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کی تمام مخلوق کی شر سے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى

اللہ آپ کی قدرت سے صبح کی ہوئے اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہوئے آپ کی مدد سے

وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اور آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے میں نے تو سب عبادتوں کے لئے

وَحَدَّ لَا شَرِيكَ لَكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

رُحْمِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

صَلَّيْنَا عَلَى قُرَّةِ الْعَيْنِ وَكَلِمَةِ الْخَلَاصِ

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

وَعَلَى دِينِ نَبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

وَعَلَى مِلَّةِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ

میں نے تو سب عبادتوں کے لئے آپ ہی کی قدرت سے مرے میں رہنے کی بات ہے

وَوَعْدُكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُو بَكْرٍ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

وہی وہی ہے جس نے یہ کتاب لکھی ہے۔

وَابْرَأْ بَدَنِيْ وَأَعْفُ رُفَاتِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

[illegible]

لَا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِي

سایہ سپر دیو، موسیقی کی ایک عمدہ اور نئی سے نئی ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

[illegible]

العرش العظيم سبع مرات من حسبي

[illegible]

دُعَاءُ أَهْلِ الدِّينِ وَزَوَّالِ الْبُحْمِ

دعا نمائے کہ وہ اس کے لئے دعا کرے۔

التَّوْبَةُ عَوْدُكَ مِنَ الذَّنْبِ وَالْحَسَنُ عَمَلُكَ

[illegible]

مِنَ الْعَجِزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبَخْلِ

کرماتی اور مسننہ اور صاف و خوش رنگی زردی ہے اور یہ ہے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

۱۰) یہ دیکھ کر ناخوش تیری ذمہ داری لے کر آئے ہیں۔

مَا يُقَالُ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

روز دوشنبه ۱۳۰۲

وہ جس نے یہ
دعا

فصل
در علم و ادب
طهری و تقوی

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَالَ لَنَا يَوْمَ هَذَا وَلَمْ يَكُنْ بَدُونًا

تسکریے خدا کا جس نے آج میں معافی دی اور ہمارے گناہوں سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

{ مَا يُقَالُ عِنْدَ زَاانِ الْمَغْرِبِ }

وہ دعا جو زان مغرب کے وقت پڑھی جائے

اللَّهُمَّ هَذَا أَقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِذْ بَارُكَ نَهَارُكَ

یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

وَأَصْوَاتُ دُعَائِكَ فَاعْفِرْ لِي

اور آپ کے رملوں کی بیکار کا پس بخشدیجئے مجھے

{ دُعَاءُ دُخُولِ الْبَيْتِ } اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

مخد میں آنے کی دعا یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے

خَيْرَ الْهُوْلِجِ وَخَيْرَ الْخُرْجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلِجْنًا

بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر جانے کی بسم اللہ کے نام کے ساتھ اندر جانے میں

وَبِسْمِ اللَّهِ خُرْجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا

و بسم اللہ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم دینیے رب اللہ پر جبر و سرکیم سے

دُعَاءُ النَّوْمِ بِاسْمِكَ رَبِّي وَصَعْتُ جَنَبِي

میں نے نیند کی دعا آپ ہی سے نام کے ساتھ اپنے سر پر رکھا میں نے اپنے پہلو پر اور

وَبَلِّغْ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَاعْفِرْ لَهَا وَإِنْ

میں نے بلند کیا تو اٹھا دے اگر رکھ لیا تو میری جان کو تو بخشدیجئے اور اگر

أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَحْفُظِ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اگر بھیج دیا تو حفاظت کرنا اس کی طرح کہ حفاظت کرتے ہیں پیرے بیکس بندوں کی

دعا وقت اذان
مغرب

مکہ محل سے کی دعا

سوئے کے وقت
ل دعا

اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ :

اللہ یا مجھے اپنے عذاب سے جس دن کہ تجھ میں سے عبادوں کو

إِذَا قَالَ إِذَا رَأَى فِي النَّوْمِ مَا يَكْرَهُ :

وہ دعا کہ اگر خواب دیکھنے کے وقت بڑھی ہو

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هَذِهِ الرُّؤْيَا :

اچانہ پڑتا ہوں میں اللہ کی شیطاں سے اور اس خواب کی رائی سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلِيَبْصُقَ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلِيَتَحَوَّلَ :

اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے اور بائیں طرف تین بار ہتھکڑ سے اوڑھ

عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ وَلَا يَذْكُرْهَا لِحَدِّ :

بدلے اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے

إِذَا قَالَ إِذَا فزع أو وجد وحشة أو أرق :

وہ دعا جو بڑھی جائے جو بچنے کے یا وحشت کے یا بے چارگی کے وقت

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ عَضْبِهِ عِقَابِهِ وَشَرِّ :

پانچواں پڑھاں جو کلمات اللہ کی دسویں سے اور اس کے عذاب سے

عِبَادِهِ وَمِنْ هَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ تَحْضُرُونَ :

خواب کی برائی سے اور شیطانوں کی ہیرے سے اور اس کے عذاب سے

إِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي :

سوئے سے جب اٹھے اللہ کا جس نے

أَحْيَانَا بَعْدَ مَا مَاتْنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ :

اچانہ ہم کو بعد سے ہم نے مرنے کے بعد اور اس کے عذاب سے

دعا وقت بڑھائی

دعا اگر بڑھائی

دعا اگر بڑھائی

اذا اسر د دخول الخلاء بسم الله
الحمد في اعوذ بك من الخبث والنجاسة
واخرج من معاء خفي الخلاء
الحمد لله الذي اذهب عني اذى من فني
اذا اشرع في وضوء بسم الله الرحمن الرحيم
غفر في ثناء وضوء الحمد حقوقي
لبي ووشة في ربك ربك في ارضي
اذ فرغ من وضوءه اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتقين

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اذهب عني اذى من فني

الحمد لله الذي اذهب عني اذى من فني

سُبْحَانَكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِحَبْلِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

Subhanaka ya Rabbi al-'Alamin Bismika ya Rabbi al-'Alamin Wa bi-hablika ya Rabbi al-'Alamin

اِنَّ اِلَهَ الْاَلَانِ اَنْتَ اَسْتَعِثُّ بِكَ وَتُؤْتِي الْبَلْكَ

Inna ilaha al-'Alan anta astathithu bika wa tu'ti al-balka

اِذَا اَقَامَ لِقَاءَ هَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَحْمَدٌ اَنْتَ قَبِيحٌ

Idha aqama liqa'a hajibin Allahumma laka ahmadun anta qabihun

اَسْمَوَاتٍ وَارْضٍ وَمَنْ فِيْهِمْ وَلَكَ اَحْمَدٌ

Asmayat wa ardin wa man fi-him wa laka ahmadun

اَنْتَ صَالِكُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِمْ وَ

Anta saliku al-samayati wal-ard wa man fi-him wa

اَسْمَ السَّمَوَاتِ اَنْتَ تُوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

Asma al-samayati anta tu'ru al-samayati wal-ard wa man

فِيْهِمْ وَلَكَ الْمَلَأَ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ

Fi-him wa laka al-mala anta al-haqqu wa wa'duka al-haqqu

وَقَدْ اَرَادَ الْحَقُّ وَتَوَلَّى الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ الْحَقُّ

Wa qad arada al-haqqu wa tawallay al-haqqu wal-janna al-haqqu

بِنَارِ حَقٍّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَالْحَبْلُ الْحَقُّ

Bi-nar haqqin wa al-nabiyyun haqqun wa al-hablu haqqun

السَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ بِكَ اَصْنَتْ

تہجد کے وقت
ل ۱۲۱

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنْتَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ

اور آپ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور آپ ہی کے زور پر

وَإِلَيْكَ حَاسَمْتُ أَنْتَ رَبُّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

مقابل ہوتا ہوں اور آپ ہی کے مقابل ہوتا ہوں اور آپ ہی کے پاس ہی ہمارا رستہ ہے اور آپ ہی

فَاغْفِرْ لِي مَا قَدْ صَنَعْتُ وَمَا آخَرْتُ وَمَا أَسْرَمْتُ

میں نے کیا ہے پس بخدائے تو بخش دے جو میں نے آئے کیا ہو اور جو چھپا لیا ہو اور جو کچھ پوشیدہ کیا ہو

وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور جو کچھ ظاہر کیا ہو اور جس کو آپ زیادہ جانتے ہوں مجھ سے آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں

وَأَنْتَ الْوَّخِّرُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور آپ ہی مجھے ڈرانے والا ہیں آپ ہی میں سب سے پہلے نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور نہ ہمت ہے نہ توانائی ہے سوائے خدا کے

اِذَا خَرَبْتَ نِيَابَتَهُ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ

جس وقت کہ خراب ہو جائے تو خدا کے نام کہتا ہوں خدا پر بھروسہ کرتا ہوں

اِذَا خَرَجَ لَصَلَاةٍ اَعْبُدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ

جس وقت صبح کی نماز کے لئے نکلے یا اللہ کر دے میرے

قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ

دل میں نور اور میری زبان میں نور اور میری بینائی میں

نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ عَنِ يَمِيْنِيْ نُوْرًا

نور اور میری سماعت میں نور اور میرے دائیں ہاتھ میں نور

نہایت سے نہایت
کہ دعا

صبح کی نماز کے لئے
جہانے کی دعا

وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا

اور میرے بائیں نور اور میرے پیچھے نور اور گردن پیچھے میرے لیے ایک خاص نور

وَفِي عَصَبِي نُورًا وَفِي كَبِدِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا

درمیرے یھو میں نور اور میرے گوشت میں نور درمیرے خون میں نور

وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي

و میرے بال میں نور اور میرے لہجہ میں نور اور میری زبان میں

نُورًا وَاجْعَلْ لِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظُمْ لِي نُورًا

نور اور بڑھائے میری جان میں نور اور بڑا دے مجھے جو نور

وَاجْعَلْنِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنِّي نُورًا وَمِنْ

اور کر دیتے مجھ کو نور اور کر دیجئے میرے اور نور اور

نُورِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا

پیشے میرے نور یا اللہ دیجئے مجھے نور عظم

اِذَا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

جب میں مسجد میں داخل ہو یا اللہ کھول دے میرے لیے دروازے رحمت کی

اِذَا خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ صِرَافِیْکَ

جب مسجد سے نکلتے یا اللہ میں مانگا ہوں آپ کا لٹکا کھس

یَقُولُ بَعْدَ الْاِذَا نِیْ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ

بعد اذان کے کہے یا اللہ اس

الدَّعْوَةِ الثَّامِنَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَاتِمَةِ

کامل دعوت کے اور مستقیم نماز کے

مسجد میں جانے
کی دعا

مسجد سے نکلنے
کی دعا

اذان کے بعد
کی دعا

اِنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ فَذُرُوْهُ سَبِيْلًا وَّابْتَغُوْهُ مَقَامًا

دنیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام و سید در نفسیات اور بر با کرنا آپ کو مقام

مُحَمَّدٍ الَّذِي وَعَدْتُمْ اِنَّكُمْ لَا تُخْلِفُوْنَ الْمِيْعَادَ

محمد میں جسٹا وعدہ کیا ہے ان سے کیا ہے کیونکہ آپ میں خلاف کرتے وعدہ کے

اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ رَاسُ رَأْسِهِ

جب نماز پڑھتے ہوئے سر پر دایا ہاتھ بچھتے اور رکتے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

بسم اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ کہ نہیں ہے کو مہر و سوسے بسم اللہ کہتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيْ اَلْهَمَّ وَاحْزَنَ

یا اللہ دور کر دے مجھ سے غم اور غم

اِنَّ اِلٰهَ الْعَرَبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بعد نماز جمعہ اور مغرب کے اہم ہے کوئی مہر و سوس اللہ کے

وَعَلَّاهُ اَلَمْ يَكُنْ لَّكَ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ جَبَّتْ

بہلائے وہ نہیں کو اللہ ملک اس کی ہر ایک اور اس کے لئے جہنم کا کرب ہے

بِكَيْفِ بَيْتِ اَسْمَاءَ وَنَوَّعَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بہاؤیہ اس کے لئے ہر شے پر قادر ہے اسے اللہ

اَجْرُنِيْ مِنَ الشَّارِ بِسَبْعِ مَرَّاتٍ مِنْ اَلْهَمِ

براد دے مجھے دوزخ سے نفاذ اہم اہم سے لڑا دوسات مرتبہ

بَعْدَ صَلَوَةِ الصُّبْحِ اَللّٰهُمَّ يَكْ اُحَاوِلُ وَبِكَ

بعد نماز صبح کی دعا ہے جسے چاہوں میں درج

دعا بعد نماز

دعا بعد نماز
مغرب و جمعہ

دعا بعد نماز
صبح

أَصَاوِلُ رَبِّكَ أَقَاتِلُ

اور سرورانی غلبہ میں ہر لمحہ لڑتا رہے اور ہر لمحہ لڑے

إِذَا أَطْمَرُ ذَهَبَ النَّسَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَ

جب چہرہ نہ دکھائی دے جائے تو بچہ اور زچہ بچہ میں اور

ثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

ثابت ہو گیا اگرچہ وہاں خدا تعالیٰ

إِذَا أَطْمَرُ عِنْدَ قَوْمٍ أَفْطَرُ عِنْدَكُمْ

جب کسی کردہ کے یا کو ذرہ فطر کرے

الصَّائِمُونَ وَآكُلُ لِقَامِكُمُ الْأَبْرَارُ

روزہ داروں اور کھانے والوں میں سے نیکو

وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ

اور رحمت کی دھند آگیا کر کے فرشتے

إِذَا اشْرَعَى الْأَكْلُ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى بَرَكَاتِهِ

جب کھانا شروع کرے خدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ

إِذَا فَرَغَ مِنَ الْأَكْلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

جب کھانا کھا چکے شکر ہے اللہ کے جس نے ہم کو

أَلْطَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

کھانا پلا اور یہ ہمیں مسلمانوں میں سے

إِنْ أَكَلَ مِنْ طَعَامِ الدَّعْوَةِ اللَّهُمَّ

اگر دعوت کا کھانا کھائے یا اللہ

دعا بعد فطر

جب کسی کے یہاں
روزہ فطر کرے

کھانا کھانے کی

دعا بعد طعام

دعوت کھانے کی

أَطْعَمُ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقَى مَنْ سَقَانِي

کھانا دے اسکو جو مجھے کھانا کھلایا اور پانی دے اسکو جس نے مجھے پانی پلایا

اِذَا بَسَّ شَيْئًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا

جب اس نے کچھ پہنے شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو ایسا لباس پہنا کہ ڈھانکنا ہوں

أُوَارِي بِهِ عَوْرَاتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

میں اس سے اپنا سر اور زینت کرنا ہوں اس سے اپنی زندگی میں

دعاء الاستخارة

استخارہ کی دعا

اِذَا هُمْ بِأَمْرٍ فَلْيَرْكَعْ رَكَعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَقُلْ

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہے کہ دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

یا اللہ میں تجھ سے اپنا علم کے علم کے قدرت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا

درمان جو میں آپ سے آپ کے بڑے فضل میں سے کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں

أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

قدر نہیں اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ علام الغیوب ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا اَمْرٌ خَيْرٌ لِّیْ

یا اللہ اگر ہو آپ کے علم میں کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے

فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ

میرے دین میں اور میری معاش میں اور میرے دم و میری آخرت کے لیے

وَيَسِّرْهُ لِي تُثْمَرًا بِرُكُوفِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

سیرے لیے اور آسان کر دیجئے اسکو میرے لیے بھر برکت دیجئے میرے لیے یہاں در اگر ہو علم میں

أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرُّهُ فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ

آپ کے کر یہ کام میرے لیے میرے لیے دین میں اور میری معاش میں اور

عَاقِبَةِ أَمْرِي فَأَصْرِفْهُ عَنِّي دَاخِرًا وَخَارًا

میرے انجام کا میں تو ہٹا دیجئے اسکو مجھ سے اور ہٹا دیجئے مجھ کو اس سے

وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثَمَرًا رَضِي بِهِ

در نصب کر دیجئے مجھے بھلائی جہاں میں بھی سوچتا رہی رکھے مجھ کو اس پر

دعاء حفظ القرآن

قرآن شریف حفظ کرنے کی دعا

صَلِّ ارَادَ حِفْظَ الْقُرْآنِ فَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَلْيَقُمْ

جو کوئی قرآن شریف حفظ کرنا چاہے تو جو جمعہ کی رات ہو جائے کہ

فِي ثَلَاثِ اللَّيْلِ الْأُخْرَى فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَقُمْ فِي سَطْرِهَا

رات کے آخر تہاں حصہ میں اسے اگر یہ نہ کر سکے تو آدھی رات کو اسے

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَقُمْ فِي أَوَّلِهَا فَلْيُصَلِّ رُبْعَ رَكَعَاتٍ

اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول ہی شب میں پڑھا ہو اور چار رکعت نماز پڑھے

يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

پہلی رکعت میں پڑھے الحمد اور سورہ البقرہ

فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَحَمْدَ اللَّهِ خَانَ

دوسری رکعت میں الحمد اور سورہ دخان

یہاں اپنے
طبیب کا تصور
کرے

دعا حفظ
قرآن

وفي الركعة الثالثة بفاتحة الكتاب والحمد لله رب العالمين

اور تیسری رکعت میں الحمد اور الم سورہ ۵

وفي الركعة الرابعة بفاتحة الكتاب وتبارك المفصل

اور چوتھی رکعت میں الحمد اور سورہ ۵

فإذا فرغ من التشهد صلي الله عليه وآله وسلم

پھر جب نماز پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ کی خوب ثناء و صفت کرے

اللهم وصلي على النبي صلى الله عليه وآله وسلم

در خوب درود بھیجے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

ويحسن على سائر النبيين واستغفر

اور تمام نبیوں پر اور استغفار کرے

للمؤمنين وللمؤمنات ولاخوانه الذين

تمام مؤمنین اور مؤمنات کے لیے اور اپنے بھائیوں کے لیے

سبقوه بالايمان ثم ليقل في اخر ذلك :

ترجمہ : اے اللہ میں نے ایمان لایا ہے اور میں نے اپنے

اللهم ارحمني بترك المعاصي ابدًا امَّا البقيتي

یا اللہ رحم کرے مجھے ترکِ معاصی سے ہمیشہ کے لیے جبکہ رہنے والی چیزیں ہیں تو

وارحمني ان اسكنت ما لا يحسنني وارزقني

اور رحم کرے مجھے اگر اس نے مجھے ایسا رکھا جس سے میری اصلاح نہ ہو اور میری ضرورتیں پوری کرے

حسن النظر فيما يرزقك عني اللهم رب

اچھی نگاہ سے دیکھو اس میں جو تم نے مجھے عطا کیا ہے اے اللہ میرے رب

میں منظور

کے اللہ تعالیٰ

اچھی نگاہ سے

نگاہ سے

نگاہ سے

فیصلہ ۱۲

عہدہ سید

یرحمہ اللہ

صلی علی سیدنا

محمد وآلہ

الامی الطاہرین

وعلى الساجد

أصحابہ الأئمة

ابکرامہ وعلی

سائر النبیین

میں اس کا

خداوند اور زین

میں ہر آدمی کے

وہنا انظر

ولاخوانہ

اور میں

بالإيمان والآ

جعل فی قلبی

لأنی

امدادت

انک رزق

رحمتہ ۱۳

اللَّهُ ارْتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ

اور زمین کے عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے

الَّتِي ارْتِ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ

جس کی بزرگی میں میں سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اترے رحمن بظہیر کی عظمت کے

وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ مَا

وہاب کی ذات پر نور کے یہ کہ میاں کر دیں آپ سے دل سے رہی کتاب کی

أَتَتْنِي وَارْتِ قُنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي

پہنچا ہے مجھے اور میں چاہتا ہوں کہ میں پڑھ سکوں اسی طریق پر

يُرْضِيكَ شَيْئُ اللَّهِمْ بِدُيْعِ السَّمَوَاتِ

جس سے آپ کو پسند آئے اے اللہ میری طرف سے آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي

اور زمین کے عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک

لَهُتْ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَ

میں کہ میں سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اترے رحمن بظہیر کی عظمت کے اور

نُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ بِصِرِّي وَ

وہاب کی ذات پر نور کے یہ کہ میاں کر دیں آپ سے میری بیانی اور

أَنْ تُصَلِّقَ بِهِ رِيسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي

یہ کہ آپ میری زبان کو بند کر دیں اس سے میرے دل کو

وَأَنْ تُشْرِحَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تُغْشِلَ بِهِ بَدَنِي

اور یہ کہ آپ میرے سینہ کو کھول دیں اور میرے بدن کو

فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا

کیونکہ میں مدد کر سکتا ہوں میری امر حق پر کوئی سوائے آپ کے اور نہ عطا کرتا ہے اس امر حق کو

أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کوئی سوائے آپ کے اور نہیں ہے پھر ناکاہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ عز و جل اور بزرگ کے

دُعا دو گھنٹہ
کو سب رک رک کر

يَقُولُ مَنْ تَزَوَّجَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَ

جس کی شادی ہوئی ہو اُس سے کہے برکت دے اللہ تجھ کو اور

بَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

برکت نازل کرے اللہ تجھ پر اور ملاپ رکھے تم دونوں میں ساتھ خیر کے

دُعا غلوت
شب اول

إِذَا اجْتَمَعَ بَامْرَأَتِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَأَشْتَرَى قَبِيحًا

جس وقت عورت کے ساتھ اول بار غلوت کرے یا غلام خریدے

أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلْ

یا جانور خریدے تو چاہے کہ اُسکی پشت کی سے ال پکڑ کر یہ دُعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلَتْهَا

یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اسکی جہلی عادتوں کی

عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلَتْهَا عَلَيْهِ

اور پناہ چاہتا ہوں میں آپکی برائی سے اور اسکی جہلی عادتوں کی برائی سے

دُعا جماع

إِذَا ارَادَ الْجَمَاعَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا

جس وقت ہمبستری کا ارادہ کرے خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دور رکھے ہم کو

الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا سَرَزَقْتَنَا

شیطان سے اور دور رکھے شیطان کو اس بچہ سے جو نصیب کریں آپ ہم کو

وَإِذَا نَزَلَ يَقُولُ فِي قَلْبِهِ اللَّهُمَّ

اور جبوقت انزل ہو تو اپنے دل میں کہے

لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِي سَارِ قَتْنِي نَصِيبًا

نہ کہ شیطان کے لیے اس بچہ میں جو نصیب کرے آپ ہمیں کوئی حصہ

إِذَا وَدَّ أَحَدٌ يَقُولُ لَهُ اسْتَودِعْ اللَّهَ

جب کسی کو بھست کرے تو اُسکو یہ کہے

دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

تیرے دین کو اور تیرے قلم حفاظت دینے والی چیزوں اور تیرے اعمال کے انجاموں کو

إِذَا اسْرَادَ سَفَرًا اللَّهُمَّ رَبِّكَ

جب کسی سفر کا رہ کرے اے اللہ آپ ہی کی مدد سے چلے رہا ہوں میں

أَصُولُ وَبِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَسِيرُ

اور آپ ہی کی مدد سے بھرتا ہوں میں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں میں

إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ بِسْمِ اللَّهِ

جب پیر رکاب میں رکھے بسم اللہ کہے

إِذَا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

جب سواری پر بھی طرح بیٹھ جائے شکر ہے اللہ کا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

تو میں کرتا ہوں اور ہم اپنے پروردگار کی طرف سرور ہوئے واپس ہیں

فنیہ
دعا وقت نزل

فنیہ
کسی کو بھست
کرنے کی دعا

فنیہ
دعا وقت سفر

فنیہ
سوار ہونے کی
دعا

فنیہ
سوار ہو جانے
کے بعد کی دعا

مرد و عورت
کی دعا

اذا شرع في السفر اللهم هون علينا

جب چلا شروع کرے اے اللہ آسان کر دیجئے ہم پر

هذه السفر واطوعنا بعد اللهم انت صاحب

ہم سفر کو درط کر دیجئے ہم پر درزی اسکی اے اللہ آپ ہی رقیق ہیں

في السفر والخليفة في الامل اللهم اني اعوذ بك

سفر میں درخبر گیراں ہیں گھر بار میں یا اللہ میں پاد چاہتا ہوں

من وعناء السفر وكآبة المنظر وسوء المنقلب

آپ کی سفر کی شقت سے اور بُری حالت دیکھنے سے اور واپس آ کر بری حالت پانے سے

في المال والاهل والولد

مال میں اور گھر میں اور بچوں میں

اذا رجع من السفر قالهن وزاد فيهن

جب سفر سے لوٹے دعا مذکور پڑھے اور یہ زیادہ کرے

و دعا دہی سفر

ابنونا نأبونا عابدون لربنا حامدون

ہم سفر سے آئے ہوئے ہیں تو بکر نیوئے میں عبادت کرنیوئے میں اپنے پروردگار کی حمد کر ہوئے ہیں

اذا ركب البحر بسم الله جبركاه ورسو فان

جب کشتی پر سوار ہو خدا کے تعالیٰ کے نام سے ہے چلاں کا اور اللہ تبارک و تعالیٰ

و دعا دریا کے
سفر کی

ربي اغفر لي وراحمي وعاقل من الله حق قدره

رب میرا غفور رحیم ہے اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو حق سمجھنے کا

والارض جميعا قبضته يوم القيمة والشهوت

اور زمین ساری ایک شئی اسکی ہے نبوت کے دن اور سہوں

مَطْمَ تَابَتْ بِمِيقَاتِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

پچھلے برس میں اُسے بابتہ میں پاک ہے وہ اور برتر ہے اس سے کہ شریک پکارتے ہیں

اِذَا ارَادَ دُخُولَ بَلَدٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

جب کسی شہر کے اندر جانا چاہے یا آخر برکت دیکھے ہیں

فِيْهِ اَزَلْنَا اَللّٰهُمَّ اَرْضُ قَنَا جَنَاهَا وَحَبِيبَنَا اَلِی

شہر میں اسکو میں بار پڑے یا آخر نصیب کیجئے میں شہر کے اس کے اور عزیز کر دیجئے ہیں

اَهْلِهَا وَحَبِیْبٌ صَاحِبِیْ اَهْلُهَا الْبِنَاءُ

اے شہر کے نزدیک اور محبت دیکھے ہیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی

اِذَا نَزَلَ مِنْزِلًا اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

جب کسی منزل میں اترے پناہ میں آتا ہوں خدا سے نواسے کی

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

قائل باتوں کی تمام مخلوق کی بُرائی سے

یَعْلَمُ مِنْ اِسْلَمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

جو کوئی نہ اسلم ہو یہ تعلیم کرے اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم کیجئے مجھ پر

وَاغْفِرْ لِيْ وَارْزُقْنِيْ

اور معافیت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے

اِذَا دَخَلَ عَلٰی اَهْلِهِ مِنَ السَّفَرِ تَوْبًا تَوْبًا

جب اپنے گھر میں سفر سے آئے بہت بہت توبہ کرتے ہیں

لِرَبِّنَا اَوْ بَالًا يُّغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ہم پر نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ

فہم میں رہے ہونے کی دعا

فجب منزل پر اترے

فہم کو تعلیم کرے

فہم کو توبہ کرا دے

من نزل به كرب او توقعه يقول

جس پر کوئی مصیبت آن پڑے یا آنے کا اندیشہ ہو تو کہے

عاقبت مصیبت
اندیشہ مصیبت

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے اللہ پر توکل کیا ہم نے

ان اصابته مصيبة يقول انا لله وانا اليه

مگر کوئی مصیبت پہونچے تو کہے بیشک ہم اللہ کے ہیں و بیشک ہم ا

کوئی مصیبت پہونچے
تو کہے

رَاجِعُونَ إِلَهُكُمْ عِنْدَ لَوْ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأَجْرِي

ایسی حرکت لٹنے والے ہیں اسے اللہ آپ کے پاس ثواب لگتا ہوں میں اپنی مصیبت کا پس اجر دینا ہے

فِيهَا وَأَبَدٍ لِّي مِنْهَا خَيْرٌ

اس میں اور بدر میں دیکھے مجھے بہتر اس سے

اذا خاف ظالما اللَّهُمَّ اكْفِنَا بُمَاسِئَتِ

جب کسی ظالم کا خوف ہو یا اللہ کافی ہو جائے ہم کو اس کے مکاروں میں طرح آپ بچائیں

اگر خوف ظالم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي مَخْرَجِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ

سے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو مقابلہ میں ان کے در پناہ چاہتا ہوں

مِنْ شَرِّهِمْ

آپ کی ان کی شر سے

اذا تغولت الغيلان نَادِي بِالْأَذَانِ

جب کہیں بھوت و پریٹ نظر آئیں نادی اذان کے

بھوت و پریٹ
نظر آئے

ان استصعب عليه امر اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ

اگر کوئی کام دشواری میں پڑ جائے یا اللہ آسان نہ ہو

دعا آسان کر دے
دشواریاں

إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ

مگر وہ کر آپ نے اس کو سہل کیا اور آپ کر دیتے ہیں دشواری کو

سَهْلًا إِذَا شِئْتَ

سہل جب آپ چاہیں

مِنْ كَانَتْ لِحَاجَتِكَ فَيَقْلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ الصَّلَاةَ

جس کو چون جت ہو وہ وضو کر کے نماز پڑھے اور یہ گویا کرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوَجُّهَ إِلَيْكَ بِسَبِيلِكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ

یا اللہ تبارک و تعالیٰ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں آپ کی طرف بذریعہ آپ کے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

الرَّحْمَةِ فِي حَاجَتِي هَذَا لِتَقْضِيَ لِي فَتُغْفِرَ لِي

جو رحمت کے نبی میں اپنی حاجت میں تاکہ پوری ہو جائے میں قبول کیجئے شفاعت انکی میری حق میں

إِذَا أَدْنَتْ أَرَادَ أَنْ يَتُوبَ اللَّهُمَّ مَغْفِرٌ تَكْ وَأَوْسَعُ

جب کوئی گناہ ہو جائے اور توبہ کرنا چاہے یا اللہ مغفرت آپکی زیادہ وسیع ہے

مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ رَجَى مِنْ عَمَلِي (ثَلَاثًا)

میرے گناہوں سے اور رحمت آپکی زیادہ امید کی میرے نزدیک اپنے عمل سے (تین بار)

إِذَا فَحَطُوا مَطَرًا اللَّهُمَّ اسْقِنَا (ثَلَاثًا)

جب بارش نہ ہوئی ہو یا اللہ پانی دے ہم کو (تین بار کہے)

اللَّهُمَّ اغْشِنَا (ثَلَاثًا)

یا اللہ ہم پر سایہ برسا دے ہم پر (تین بار کہے)

إِذَا رَأَى سَحَابًا مُقْبِلًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

جب بارش آتا دیکھے یا اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی

مومنان و جنت
عہ ختمتہ
استدال و اذنیہ
دین علی تبارک
حیاتہ علیہ السلام
۲

مومنان و جنت

مومنان و جنت

جب بارش
آتا دیکھے

مَنْ شَرَّ مَا أُرْسِلَ بِهِ :

اُس شخص کی جو اس سے جسکو اس کی پستی گناہوں

اِذَا رَأَى الْبَطْلَ اللَّهُمَّ صَبِّبْنَا قَافًا :

جب بادشہ آئے دیکھئے اللہ ہر سنا، میں مفید

اِذَا كَثُرَ الْبَطْلُ وَخِيفَ الشُّعْرُ اللَّهُمَّ حَرِّبْنَا

جب بادشہ زیادہ ہو جائے اور نقصان ہندوستان ہو اللہ ہر سنا، میں مفید

وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَاوِرِ وَالْأَحَادِثِ

اور سارے اوپر نہیں یا شر ٹیلوں پر اور مینا ٹیلوں پر اور ہر سنا، میں مفید

وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الْيَمْرِ :

اور تالوں پر اور درختوں کے پتوں پر

اِذَا سَمِعَ الرِّعْلَ وَالصَّوْاحِقَ اللَّهُمَّ

جب گرج اور گرج سے اللہ ہر سنا، میں مفید

تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُكُنْ بَعْدَ ابْنِكَ وَعَاثَنَا

اور اب بھگت سے اور نہ ہو کہ بھگت سے بھگت اور نہ ہو کہ بھگت سے

قَبْلَ ذَلِكَ أَوْ يَقُولُ سُبْحَانَ الَّذِي لَيْسَ

پہلے اس سے یا دعا دے اللہ ہر سنا، میں مفید

الرَّعْدُ بِحَمْدِكَ وَالْمَلَكَةُ مِنْ خِفَتِكَ :

رعد اس کی حمد کے ساتھ اور بیچ کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے

اِذَا هَاجَتِ الرِّيحُ أَوْ كَانَتْ ظِلْمَةٌ اللَّهُمَّ

جب تازہ ہوتی ہے یا بدھدی

دعا اولت بارش

جب بارش زیادہ ہو جائے

جب بارش گرجے

آندھی اور اندھیرے کے وقت کی دعا

اِنَّا سَاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَ

ہم مانگتے ہیں یہ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور

خَيْرَ مَا اِمْرَتْ بِهٖ وَتَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ

بھلائی میں کی جس کا حکم دیا گیا ہے اور پناہ پکارتے ہیں ہم آپ کی بھلائی سے اس ہوا کی

وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا اَمْرَتْ بِهٖ :

اور بُرائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور بُرائی سے اُسکے جس کا حکم دیا گیا ہے

اِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ اَللّٰهُمَّ

جب مرغ کی آواز سنے یا اللہ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ :

میں مانگتا ہوں آپ کا فضل

اِذَا سَمِعَ نَفِیْقَ الْحَمِیْرِ اَوْ نَبَاحَ الْكَلْبِ

جب گھمسنے کی آواز یا کتے کی آواز سنے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطانِ مردود سے

اِذَا رَاَیَ الْكَسُوفَ اَوَ الْخُسُوفَ

جب سورج گرہن یا چاند گرہن ہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ : وَلِيَصِلْ وَلِيَتَّصِدَّقَ وَلِيَدْعَا لِلّٰهِ

اللہ بڑا ہے اور نماز پڑھے اور شہادت کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے

اِذَا رَاَیَ الْهَلَاکَ اَللّٰهُمَّ اِهْلَ عَلَيْنَا

جب کسی رشتہ کا حامی دیکھے یا اللہ نکالنا اس چاند کو ہم پر

جب مرغ کی آواز سنے

جب گھمسنے کی آواز یا کتے کی آواز سنے

جب سورج گرہن یا چاند گرہن ہو

جب کسی رشتہ کا حامی دیکھے

بِالْيَمَنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْتَوْفِيقِ

ساتھ برکت اور ایمان کے اور خیریت اور اسلام کے اور اعمال مرغوبہ اور

لَمَّا حُبِّ وَتَرْضَى رَبِّي وَرَبَّكَ اللَّهُ :

پسندیدہ کی توفیق کے رب میرا اور رب تیرا ہے چند اللہ ہے

إِذَا نَظَرَ إِلَى الْقَهْرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْفَاسِقِ :

جب چاند بد نظر ہو تو اس سے پناہ چاہتا ہوں اللہ کی اس تارکک ہو جانے والے کو ہلاک

إِذَا رَأَى لَيْلَةَ الْقَدْرِ أَلْهِمْنَاكَ عَفْوَ

جب شب قدر دیکھے یا اللہ آپ سنان کر دینا

نَحْنُ الْعَفْوَ فَاسْخَفْ عَنِّي

پسند کرتے میں عفو کو پس درگزر کیجئے مجھ سے

إِذَا نَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ فِي السَّهْرِ أَلْهِمْنَاكَ

جب اپنا منہ آئینہ میں دیکھے یا اللہ

أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي :

آپ نے اچھا بنا دیا میری صورت کو پس اچھا کر دیکھے میری ہمت کو

إِذَا طَنَّتْ أَذُنَهُ أَلْهِمْنَاكَ صَلَاحَ عِلْمِي

جب کان بولنے لگے یعنی سمجھانے لگے یا اللہ رحمت کامل نازل فرما اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَكَرَنِي :

یا اللہ میری یاد دہانی کی کہ تم اس شخص کو جس نے مجھے یاد کیا ہے

إِذَا رَأَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَضْحَكُ أَضْحَكَ اللَّهُ سَنَةً :

جب اپنے مسلمان بھائی کو دیکھے یا اللہ اسی سال کو ہنس دیکھے

جب چاند بد نظر ہو تو اس سے پناہ چاہتا ہوں

جب شب قدر دیکھے یا اللہ آپ سنان کر دینا

جب آئینہ میں دیکھے یا اللہ

جب کان بولنے لگے

جب مسلمان بھائی کو دیکھے یا اللہ اسی سال کو ہنس دیکھے

اِذَا صَنَعَ الْيَهُودِيُّ قَوْلًا لِّفَاعِلِهِ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ۖ

جب کوئی یہودی کہے تو شریہ میں سے جزا دے تجھ کو اللہ بہتر ہے

اِذَا اسْتَوَىٰ دِينُهُ اَوْفَيْتَنِي اَوْفَىٰ اللَّهُ بِكَ ۖ

جب پناہ فرمے کسی سے و مہول پائے تو بے میرا حق پور کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

اِذَا رَأَىٰ مَا يَجِبُ اَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ

جب کوئی خوشی پیش آئے شکر ہے اللہ کا جس کے نعم سے اچھی چیزیں

تَتَمُّ الصَّلٰحَاتُ ۖ

کمال کو پہنچتی ہیں

اِذَا رَأَىٰ مَا يَكْرَهُ اَحْمَدُ لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ ۖ

جب کوئی بات خدشہ طبع پہنچائے شکر ہے اللہ کا ہر حال میں

اِذَا ابْتُلِيَ بِالْوَسْوَسَةِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

جب وسوسہ میں مبتلا ہو پناہ چاہتا ہوں اللہ سے

الشَّيْطَانِ اَمِنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۖ

شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں سے

اِذَا غَضِبَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝

جب غصہ آئے پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطانِ ردد سے

اِذَا قَامَ مِنَ الْمَجْلِسِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

جب بٹھسے کھڑا ہو پاک ہے اللہ کی اسکی حمد سے ساقی

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ

پاک ہے تیرا اللہ تمہاری حمد سے اقرار کرتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود

جب کوئی کہے

جب تو حق مہول پائے

جب کوئی بات موافق رہی پیش آئے

جب کوئی چیز طبع خدشہ پہنچائے

جب وسوسہ میں مبتلا ہو

جب غصہ آئے

جب کھڑا ہو

إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ :

سوائے تیرے بخشش یا مٹا ہوں مجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے

اِذَا دَخَلَ السُّوقَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جب بازار میں پہنچے حق تعالیٰ کے نام سے یا اللہ میں بگماتا ہوں

أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ

آپ سے بھلائی اس بازار کی و بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

تیں بڑائی اسکی سے و اس چیز کی بڑائی سے جو اس میں ہے یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں

أَنْ أُصِيبَ فِيهَا عَيْنًا فَاجِرَةٌ أَوْ صَفْقَةٌ خَاسِرَةٌ :

آپ کی اٹس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارہ والے میں

اِذَا رَأَى بَاكَوْرَةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا

جب نیا پھل سامنے آئے اے اللہ برکت دیجئے

فِي شَرْيَانَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا

ہمارے چلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے

فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَانَا :

ہمارے اس ناپ میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں

اِذَا رَأَى مَبِيتًا يَقُولُ فِي نَفْسِهِ

جب کسی مہیت زدہ کو دیکھے تو اپنے جی میں کہے

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَدَأَ بِكَ وَ

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے اس مہیت سے جس میں مبتلا کیا اور

جب بازار میں
جائے

جب نیا پھل
سامنے آئے

جب کسی مہیت زدہ
کو دیکھے

جس میں اس کو
شکر ہے کہ عاف کرنا

مہیت زدہ کو

فَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا ۖ

فضیلت دی مجھ کو ایسی مخلوق میں سے بہنوں پر ظاہر فضیلت

اِذَا ضَاعَ لِي شَيْءٌ اَوْ اَبِقَ اَللّٰهُمَّ رَاَدَ الضَّالَّةِ

جب بچہ جاارتے یا کوئی بھاگ جائے اے اللہ لوٹانے والے گم شدہ چیز کے

وَهَادِي الضَّالَّةِ اَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ

اور ہدایت کرنے والے گم رہنے سے آپ ہی ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے

اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

پہنچے میرے گھوٹے ہوئے کو اپنی قدرت اور غلبہ سے

فَاَنْهَا مِنْ عَطَائِكَ وَقَضَاكَ ۖ

کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا

اِذَا خَطَرَ شَيْءٌ مِنَ الطَّيْرَةِ بِالْبَالِ اَللّٰهُمَّ

جب کسی انگڑوں سے دل میں گھٹا ہو یا اللہ

لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ لَا يَزِيْهُنَّ بِالسَّيِّئَاتِ

نہیں لاتا ہے بھلائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں دور کرتا ہے براؤں کو کوئی

اِلَّا اَنْتَ وَلَا مَخَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۖ

سوا آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ آپ کے

مَنْ اَصِيبَ بِعَيْنٍ رَفِيٍّ بِقَوْلِهِ اِسْمِ اللّٰهِ

جس کو نظر لگ جائے اس پر یہ دم کیا جائے اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا ۖ

اے اللہ دیر اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف

جب بچہ جاارتے
یا کوئی بھاگ جائے

جب کوئی انگڑوں
دل میں گھٹے

کونسا بھلائی
نظر لگے

فہم ان سے
آسیب دہ

مَنْ يَهْدِهِ لِيَهْدِيهِمْ عَزَّ وَجَلَّ بِالْفَاتِحَةِ وَالْآخِرَةِ

حس و من کا کوئی اثر ہو اس سے یوں آیت سے سورۃ فاتحہ اور آخر

إِلَى مَغْلُوبُونَ وَالْمُهْجَرُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَرْسِيُّ

مغلوب تک ہجرت واحد آخرت تک در آیت اعرس

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِلَى آخِرِ الْبَقَرَةِ

اور اللہ مافی السموت و مافی الارض سورۃ بقرہ کے آخر تک

وَشَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّكَ اللَّهُ الَّذِي فِي

اور شہد اللہ انہ لا الہ الا هو ربک اللہ الذی جو

الْإِعْرَافِ الْآيَةُ وَفَتَّاحِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْمُؤْمِنُونَ أَوَّلِ

سورہ عمران میں ہے آخرت تک اور فتاح اللہ لکھتے ہیں آخر سورہ مؤمنوں تک

الْقَصَافَاتِ إِلَى كَلَامِ ثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْكِتَابِ أَنَّهُ

اور سورہ صافات کی شروع آیتیں لازب تک درمیان آیتیں سورہ حد کی آخر کی اور انہ

تَعَالَى الْآيَةُ مِنْ الْجَنِّ قُلْ هُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَعْنَى

تعالیٰ حد رہنا آخرت تک رہ جن میں ہے اور سورہ قمر میں اور کن عوذ رب الفلق

رَقِيَّةُ الْحَمَةِ نَ لِعَقْرَبٍ وَغَيْرِهِ

رقیہ رحمہ کے زہر کا عمل

بِسْمِ اللَّهِ شَجَّةٌ قُرَيْبَةٌ مِلْحَةٌ بِحَرْفٍ قَطَا

چھو دے کہ
عمل

بِرَقِيٍّ الْمَرْقُوقِ بِقَوْلِهِ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبُّ النَّاسِ

جس کا کہ آخرت میں ہو جس کا یہ دوسرے کے درجہ عیب کو اسے پروردگار آدمیوں کے

میں جانے درکار
انہ جانے کا عمل

اَشْفَعُ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ ۝

تھو ہی شافی ہے جس سے شفا دے والا کل سوا تیرے

اِذَا رَاٰی الْكَرِيْمَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (مکرلہ) ۝

جب آگ لگی دیکھے اللہ اکبر (بار بار)

لَا حَتَّاسَ لِبُولٍ وَالْحَصَاةُ رَبُّنَا اللّٰهُ

بیشک بول جانے اور پتھری کے ہے رب ہمارا اتر ہے

الَّذِي فِي السَّمَاءِ ثَقَدَسَ سَمَاءُ قَمَرُكَ فِي السَّمَاءِ

وہ کہ جس کا ظہور آسمانوں میں ہے پاک بنا، تیرا حکم تیرا آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ

اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے اسی طرح کر دے رحمت اپنی

فِي الْاَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا حَوْبَنَا وَخَطَا بَانَا اَنْتَ

زمین میں اور بخشدے ہمارے گنہ اور خطائیں تو

رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَانْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَ

رب ہے اچھے لوگوں کا پس اتار دے یک شفا ای شفا میں سے اور

رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْعِ ۝

ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر

لِلْمَقْرَحِ وَالْجَرَحِ اِيَا خِذْ مِنْ رِيْقِ نَفْسِهِ

بھڑکے ہنسی کے لیے ایا خذ (خودک اپنا)

عَلَى اَصْبَعِ السَّبَابَةِ ثُمَّ يَضَعُهَا عَلَى التُّرَابِ لِيَتَّعَلَقَ

میں سبابت کی انگلی پر پھر رکھے وہ نعلی پر تاکہ کچھ خاک

جب لگے

بیشک بول جانے
اور پتھری کی دھما

بھڑکے ہنسی کی
دعا

کھا شئی منہ فیہ سہوہ علی موضع العلیل ویقول

اسیں لگ جات پھر پھرے انگلی نو اس کو کھتی جگہ پر اور پھر سنیں

فی حال اسے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبِیۃُ اَرْضِنَا بِرِیقَةِ بَعْضِنَا

کہتا جاتے حق تعالیٰ کے نام کے ساتھ یہ سٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے

لِیَشْفِی سَقِیْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ایکے کے کھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو شفا ہو بہار فی دگر کے حکم سے

اِذَا خَدِرَتْ رَجُلُهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

جب پیر میں ہو جائے رحمت کاملہ نازل فرمائے اللہ اوپر محمد

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

لِکُلِّ مَرَضٍ وَشَکَايَةٍ وَضَعُ الْبَیْدِ مَكَانَ الْاَلَمِ

ہر مرض اور شکایت کے لیے اقامت تکلیف کی جگہ پر رکھے اور بڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ (ثَلَاثًا) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقَدْ رَزَقَنَا مِنْ شَرِّ مَا

بسم اللہ (تین بار) پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اسکی قدرت کی اس بڑائی سے

اَجَلٌ وَاَحَاذِرُ (سَبْعَ مَرَّاتٍ) :

جو پناہ ہوں میں اور جہہ نذیر کرتا ہوں (سات بار)

دَعَاءُ الرَّمَدِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَوِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

تاکہ دیکھنے کی دعا یا اللہ کار آمد رکھے میرے لیے میری نگاہ اور کرے اسکو باقی ہو میرے

وَاَمْرِیْ فِی الْعَدُوِّ وَتَارِیْ اَنْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمْنِیْ :

اور دکھائیے مجھے دشمن میں بدلا میرا اور مجھے دے اپنے پر جو مجھ پر ظلم کرے

جب پیر میں ہو جائے

کھابرا سے
جلد امراض

رہا، نوبت چہم

دعا و غار

دعاء الحی	بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ
-----------	--

غار کی دعا خدا کے نام کیا اور جوڑے بنا دیا جانوں میں اللہ بزرگ کی

مِنْ شَيْءٍ كُلِّ عَرِيقٍ تَغَارٍ وَمِنْ شَيْءٍ حَرِّ النَّارِ :
--

سورگ کی چیز سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے

ذَا اَعَادَ مَرِيضًا قَالَ لَا يَأْسَ طَهْرَانُ شَاءَ اللَّهُ

جب کسی کی بیمار پرسی کرے تو کہے ایک دم اور نہیں کھارہ گناہ ہے انشاء اللہ

لَا يَأْسَ طَهْرَانُ شَاءَ اللَّهُ اللَّهُمَّ اشْفِهِ اللَّهُمَّ عَاقِبَةُ
--

ایک دم اور نہیں کھارہ گناہ ہے انشاء اللہ اللہ تبارک ہے اللہ یا اللہ اچھا کر دیجئے اسے

اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اِلَّا اِلَّا اللَّهُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ

جب مرے گا تو اور اللہ (مع) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے

اِذَا عَزَى حِدًا اِنَّ لِلّٰهِ مَا اخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰ
--

جب کسی کی بات پرسی کرے اللہ ہی کا ہے جو کچھ لے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ دیا

وَكُلٌّ بَيْنَ بَاجِلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْسِبْ :
--

اور سب کے پاس ایک مدت مقرر ہے ساتھ ہے ہذا صبر اختیار کرو اور امید تو بند کرو

اِذَا وَضَعَهُ فِي قَبْرِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى صَلَٰةٍ
--

جب میت کو اگلی قبر میں اتارے خدا کے تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور

مَسْ سُوْلُ اللّٰهِ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق پر

اِذَا زَارَ الْقُبُوْرَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ
--

جب قبرستان میں جائے سلام پہنچے تم کو سے اہل قبور

دعا وقت عبادت پر

وقت موت

جب ماتم پرسی کرے

جب میت کو قبر میں اتارے

جب قبرستان میں جائے

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثَرِ

تجسیں اللہ تم کو اور تم کو جس کے جانے والے ہو اور ہم تمھارے قدم پر ہیں

وَهَذِهِ خَاتَمَةُ التَّيَمِّمَةِ

آخری حصہ

اللَّهُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَأَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا

اے اللہ خاتمہ بخیر کرنا ہمارا اور پورا دینا ہم کو نور

وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور بخشت دیجئے ہمیں کہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں

وَقَدْ خَتَمْتُ عَاشِرَ صَفَرٍ سَنَةِ ۱۳۲۶

ختم ہوا تہم دسویں صفر ۱۳۲۶ھ کو

بعض معمولات مختصر علاؤ فریق و اجبادین انشا

ر نماز) سجدہ اشراق چاشت صلوٰۃ الادا میں چار رکعت قبل عصر صلوٰۃ الشیخ

روز جمعہ چار رکعت قبل عشاء روزہ) بام فیض پیر جمعرات شمس عید روز

اول ذیحجہ روزہ شبدرشت (ظائف) تلاوت قرآن مجید جس قدر

ہو سکے (صبح) الحمد ام بارئین ایک بار استغفار سو بار کلمہ طیب سو بار درود

شریف سو بار (ظہر) کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار سورہ فاتحہ ایک بار

منزل دلائل الخیرات ایک بار اللہ الصمد یا چو سو بار (عصر) عم قیامون کیا کریمہ

سو بار (مغرب) سورہ واقعہ ایک بار کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار

مشائخ سورہ سجہ دہک ایک بار کلمہ طیب سو بار درود شریف سو بار نقطہ

بعض نصائح ضروریٰ نصیحتیں القلوب

ادل مسائل ضروری و عقائد اہل سنت و جماعت حاصل کرے پھر ان
 مسائل کو دود کرے ترقی غصہ جھوٹ غیبت بخل جسد ریا بکسر
 کمینہ ادب اخلاق پیدا کرے صبر و شکر قناعت توکل عفا شرع کا پابند
 رہے اگر گناہ ہو جائے جلدی تو یہ کرے نماز جماعت کا پابند رہے کسی وقت
 یا دالہی سے غافل نہ ہو۔ خلوت شرع نقراء سے بچے اپنے کو سب سے کٹر جانے
 بات نرمی سے کرے سکوت و خلوت کو محبوب رکھے نہ اتنا کھائے کہ
 کسل ہو اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے ضعف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے
 تنگدل نہ ہو اپنے لوگوں سے نرمی برتے ان کی خطا و قصور سے درگزر
 کرے کسی کی غیبت و عیب مہرئی نہ کرے عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب
 پیش نظر رکھے کم سنہ سے زیادہ روئے۔ عذاب الہی سے ادا کی بے نیازی
 سے لرزاں رہے موت کا ہر وقت خیال رکھے روزانہ اپنے اعمال کا ہی سہہ
 کرتا رہے۔ غیر مشروع مجلس نہ جائے۔ رسوم جبل سے بچے ان اعمال پر
 مغرور نہ ہو اولیاء کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے گاہ گاہ عوم مسیحا کی
 بت پر چاکر ایصال ثواب کرے۔ غریب و مساکین علماء و صلحا کی صحبت رکھے
 مرد کا ادب و نرمان کامل طور پر بجالائے اور ہمیشہ استقامت کی دعا کرتا رہے

محمد اشرف علی غفرلہ خانہ بھون علیہ منظر تکریم

أَسْمَاءُ الْبَدْرِيِّينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيعِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِسَادَتِنَا الْمَلَائِكَةِ الْمُرْسَلِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ الْمَكِّيِّ	وَسَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْمَكِّيَّ
وَسَيِّدِنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْمَكِّيَّ	وَسَيِّدِنَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ الْمَكِّيَّ
وَسَيِّدِنَا طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَكِّيَّ	وَسَيِّدِنَا زُبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ الْمَكِّيَّ
وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الْمَكِّيَّ	وَسَيِّدِنَا سَعْدَ بْنَ أَبِي قَاصٍ الْمَكِّيَّ
وَسَيِّدِنَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ الْمَكِّيَّ	وَسَيِّدِنَا أَبِي عُبَيْدَةَ الْجُرَاحِيِّ الْمَكِّيَّ
وَسَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ الْخَزَرَجِيِّ	وَسَيِّدِنَا الْأَخْشَسَ بْنَ خَبَبٍ الْمَكِّيَّ
وَسَيِّدِنَا أَرْفَحَ بْنَ أَبِي لَارِقٍ الْمَكِّيَّ	وَسَيِّدِنَا أَسْعَدَ بْنَ زَيْدٍ الْخَزَرَجِيِّ
وَسَيِّدِنَا أَنَسَ بْنَ مَعَاذٍ الْخَزَرَجِيِّ	وَسَيِّدِنَا نَسِيبَةَ الْمَكِّيَّ
وَسَيِّدِنَا أَنَيْسَ بْنَ نَادَةَ الْخَزَرَجِيَّةَ	وَسَيِّدِنَا أَوْسَ بْنَ ثَابِتٍ الْخَزَرَجِيَّ
وَسَيِّدِنَا أَوْسَ بْنَ حَوَلٍ الْخَزَرَجِيَّ	وَسَيِّدِنَا أَيَّاسَ بْنَ أَوْسٍ الْخَزَرَجِيَّ
وَسَيِّدِنَا أَيَّاسَ بْنَ الْبَيْرِ الْمَكِّيَّ	وَسَيِّدِنَا بَجِيرَ بْنَ الْبَجْرِ الْخَزَرَجِيَّ
وَسَيِّدِنَا نَحَّاسَ بْنَ ثَعْلَبَةَ الْخَزَرَجِيَّ	وَسَيِّدِنَا الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ الْخَزَرَجِيَّ

وَسَيِّدُ بَيْتِ بْنِ عَمْرٍو الْحَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ بَشَرَيْنِ سَعْدِ الْحَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ مَيْمُونِ بْنِ خُرَاشٍ الْحَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاصِبِ بْنِ بَارٍ الْحَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو الْحَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَالِدٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو الْمُهَاجِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ جَابِرِ بْنِ صَفْوَةَ الْحَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ جَابِرِ بْنِ أَبِي الْحَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ الْحَارِثِ بْنِ أَوْسٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ الْحَارِثِ بْنِ أَوْسٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي حُرْمَةَ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ الْحَارِثِ بْنِ خُرَاشٍ الْحَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ الْحَارِثِ بْنِ عُرْقَةَ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ الْحَارِثِ بْنِ فَسْرِ الْحَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَسيد خزيمة بن سُرَاقَة استشهد الله عنه
 وسيد حاطب بن أبي ليثة المهاجر رضي الله عنه
 وسيد حباب بن المنذر الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد ناعم بن ملحان الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد الحُصَيْن بن الحارث المهاجر رضي الله عنه
 وسيد خارية بن زيد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد خالد بن قيس الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد حباب بن عبد الله المهاجر رضي الله عنه
 وسيد حذاف بن قتادة الأوسي رضي الله عنه
 وسيد باقر بن مالك المهاجر رضي الله عنه
 وسيد نضال بن سويد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد ثعلبة بن قيس الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد خليفة بن عدي الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد حواري بن حبر الأوسي رضي الله عنه
 وسيد ذكوان بن عبد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد راشد بن المعلى الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد رافع بن عجلان الأوسي رضي الله عنه

وَ سَيِّدُ حَارِثَةَ بْنِ سَعْدَانَ الْخَزْجِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ حَبِيبِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خُرَيْثِ بْنِ زَيْدِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ حَمْرَةَ بْنِ لُحْمَيْرِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خَالِدِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خَبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ حَبِيبِ بْنِ صَافٍ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خِرَاشِ بْنِ الصَّعْهَةِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خَلَادِ بْنِ فَعْرِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خَلَادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خَلِيدِ بْنِ قَيْسِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ حَوْلٍ بْنِ أَبِي خَوْلٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ ذِي الشَّامَلِينَ الْمُهَاجِرِ الْمُتَّهِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ رَافِعِ بْنِ الْكَوْثِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَ سَيِّدُ رَافِعِ بْنِ مَالِدٍ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وسيد رافع بن الملقى لشهيد رضي الله عنه
 وسيد راعي بن رافع الاوسي رضي الله عنه
 وسيد ربيعة بن اكثم المهاجري رضي الله عنه
 وسيد رفاع بن الحرث الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد رفاع بن عمرو الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد زياد بن لثكن الاوسي رضي الله عنه
 وسيد زياد بن كند الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد زيد بن حارثة المهاجري رضي الله عنه
 وسيد زيد بن المزن الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد زيد بن ورد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد سالم بن عير الاوسي رضي الله عنه
 وسيد سدة بن فاذل المهاجري رضي الله عنه
 وسيد سراق بن كعب الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد سعد بن خولة المهاجري رضي الله عنه
 وسيد سعد بن الربيع الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد سعد بن سعد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد سعد بن عباد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد رافع بن يزيد الاوسي رضي الله عنه
 وسيد ناربيع بن ياس الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد ربيعة بن ثعلبة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد رفاع بن رافع الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد رفاع بن عمرو الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد زياد بن عمرو الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد زيد بن زلفة الاوسي رضي الله عنه
 وسيد زيد بن الخطاب المهاجري رضي الله عنه
 وسيد زيد بن الملقى الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد سالم بن الجعد يفتي رضي الله عنه
 وسيد السائب بن عثمان المهاجري رضي الله عنه
 وسيد السراق بن عمرو الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد سعد بن حارث المهاجري رضي الله عنه
 وسيد سعد بن خيثم الاوسي رضي الله عنه
 وسيد سعد بن زيد الاوسي رضي الله عنه
 وسيد سعد بن سهل الخزرجي رضي الله عنه
 وسيد سعد بن عبد الاوسي رضي الله عنه

وَسَيِّدُ نَا سَعْدِ بْنِ عَثَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَفِيَّانِ بْنِ نَسْرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَلِيطِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَلِيمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سُلَيْمِ بْنِ مَلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سِنَانِ بْنِ أَسْتَارِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَهْلِ بْنِ خُذَفٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَهْلِ بْنِ عَتِيلٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَهْلِ بْنِ وَهْبٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَوَادِ بْنِ زَيْنٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سُوَيْدِ بْنِ حَمَلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا شَرِيكِ بْنِ أَسِيٍّ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا صَبِيحِ بْنِ أَبِي إِحْصَاءٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا صَهْبِ بْنِ رَافِعٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا الصَّخَاكِيِّ بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا صَمْرَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُ نَا سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَلَمَةَ بْنِ أَسْلَمٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَلَمَةَ بْنِ سَلَا الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَلِيمِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَلِيمِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَيِّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَهْلِ بْنِ أَمْرِ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَوَادِ بْنِ عَزْبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا شَجَاعِ بْنِ أَبِي هَيْثَمٍ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا سَمَاسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا صَفْوَانَ بْنِ هَبِ بْنِ السَّهْمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا صَفِيِّ بْنِ سَوَادٍ الْخَزْرَجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا الصَّخَاكِيِّ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَا الصَّقِيلِ بْنِ أَمْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

[illegible]

[illegible]

وَسَيِّدُ عَجْتَةَ بْنِ هَبَالٍ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَعْمَانَ بْنِ يَاسِرٍ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ زِيَادٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ الْحَرْثِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ طَلْقٍ الْمُهَاجِرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ مَعْبِدٍ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ الْحَرَامِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ أَبِي وَاصِلٍ الشَّهْبَذِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ سَاعَةَ الْأَوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ مَطْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْجِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 وَسَيِّدُ نَاعِمَةَ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُ الْمُحَنِّبِينَ بِرُفْسَيْنِ وَبِسَيِّدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِسَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَبِسَيِّدِ الْوُجَدِ

میں نے تمہیں یہ سب کچھ بتا دیا ہے۔

و سید انصاری در بیان مدح جلالی ۱۰۰ بیت شعر در ۱۰۰ بیت

بسم الله الرحمن الرحيم

وَيَسِّرْ لِي رُحْمَةً يُحِبُّهَا رَبِّي وَأَسْكِنْ لِي دَلُوسًا ذُو فَرْسٍ مِنْ غَدَاةٍ مُقْبِلَةٍ وَأَسْأَلُكَ رَبِّي بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

ایستند انصاف ربی فد من الله سنی بن عبد الله

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

وَمِنْهُمْ مَنْ يَخُفُّونَ غَرَضًا وَغَيْرَ غَرَضٍ

[illegible]

وَسَمِعْتُ النَّخَّاسَ بْنَ عَفْصَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ بَيْتَهُ فَوَضَعَهُ عَلَيْهِ

بسم الله الرحمن الرحيم

وَسَيَذَرُكَ فِي غَمَضَةٍ مِنْ أَهْلِ الْعَمَلِ تَمَثَّلُ لَكَ فِي رُؤْيَاكَ بِحُلِيِّ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ ۖ وَتُكَلَّمُ فِيهَا الْهَيْكَلُ الْكَبِيرُ ۚ

وَسَدِّدْ دَعْوَانَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

استاد محمد علی قزوینی

استدعاهان به

دستورالعمل

وہ سب سے پہلے دیکھیں کہ یہ کون سا ملک ہے۔

— *Chrysomelidae* —

وسيدنا يزيد بن جزام الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا يزيد بن المنذر الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا حمزة بن الربيع رضي الله عنه
 وسيدنا قهز بن رافع رضي الله عنه
 وسيدنا حبيب بن عدي رضي الله عنه
 وسيدنا جابر بن خالد رضي الله عنه
 وسيدنا أوس بن الصّام رضي الله عنه
 وسيدنا أبي أسيد رضي الله عنه
 وسيدنا أبي أيوب الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حبيب الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حسن الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي خارجة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حلاذ الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي ذبابة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سلمة المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سنان المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أي صهبة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا يزيد بن رفيع الهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا هلال بن أمية رضي الله عنه
 وسيدنا عبد الله بن عثمان رضي الله عنه
 وسيدنا مقداد بن عمرو رضي الله عنه
 وسيدنا حارثة بن مالك رضي الله عنه
 وسيدنا ثابت بن الحناص رضي الله عنه
 وسيدنا صيد بن الحضير رضي الله عنه
 وسيدنا أبي لا مورا الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حبة الأوسي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حذيفة بن المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حنيفة الأوسي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حزيمة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي ذؤاد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سبرة المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سليط الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي شيخمون الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي ضيافة الأوسي رضي الله عنه

وسيدنا يزيد بن جزام الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا يزيد بن المنذر الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا حمزة بن الربيع رضي الله عنه
 وسيدنا قهز بن رافع رضي الله عنه
 وسيدنا حبيب بن عدي رضي الله عنه
 وسيدنا جابر بن خالد رضي الله عنه
 وسيدنا أوس بن الصّام رضي الله عنه
 وسيدنا أبي أسيد رضي الله عنه
 وسيدنا أبي أيوب الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حبيب الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حسن الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي خارجة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حلاذ الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي ذبابة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سلمة المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سنان المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أي صهبة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا يزيد بن رفيع الهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا هلال بن أمية رضي الله عنه
 وسيدنا عبد الله بن عثمان رضي الله عنه
 وسيدنا مقداد بن عمرو رضي الله عنه
 وسيدنا حارثة بن مالك رضي الله عنه
 وسيدنا ثابت بن الحناص رضي الله عنه
 وسيدنا صيد بن الحضير رضي الله عنه
 وسيدنا أبي لا مورا الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حبة الأوسي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حذيفة بن المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حنيفة الأوسي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي حزيمة الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي ذؤاد الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سبرة المهاجري رضي الله عنه
 وسيدنا أبي سليط الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي شيخمون الخزرجي رضي الله عنه
 وسيدنا أبي ضيافة الأوسي رضي الله عنه

بلا کر فرمایا کہ خدا کے بھروسے پر بادبان اٹھو
 اُسے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اٹھا دیں گے تو ہوا اسی
 وقت ہمارا منہ پھیر دیگی اور ہم کو قاصر میں پہنچا دیگی
 شیخ نے فرمایا کہ تو دل میں دھکڑا پکڑ مت کہ ہم جو
 کچھ کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدا کی عجیب مہربانی
 دیکھ جو نبی بادبان اٹھا یا وہیں موافق ہوا
 زور شور سے چلنے لگی یہاں تک کہ اُس رستی
 کو جس کے ساتھ جہاز کو یمن سے باہر رکھا تھا
 کھول نہ سکے (ناچار) اُسکو کاٹ دیا اور بڑی
 جلدی اس دمان اور سلامتی کی تھ مبارک
 رہی ہو چکے۔ بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے
 اور وہ دل میں بہت ٹھنکیں ہوا رات کو اُس نے
 خواب میں دیکھا کہ شیخ ایک بڑی جماعت کیساتھ
 بہشت میں تشریف لے جا رہے ہیں اور اُس کے
 بڑے بھائی شیخ کے ساتھ جا رہے ہیں اس نے
 اپنے بیٹے کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا
 کہ تو ان لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے
 ان سے تیر کیا مطلب صبح کے وقت خدا کی ہدایت
 اس کی مددگار ہوئی اور اُس نے کلمہ توحید پڑھ لیا
 اور صبح سچ، سچا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے
 (باطنی) مقامات والے ہو گیا اور اسطرن کے لوگ
 اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

شدو اس دعا خواندن گرفت و رہیں
 مرکب را طلب کرد و گفت علی برکت اللہ
 بادبان بردار۔ گفت اگر برداریم ہمیں
 ساعت باد بردے مازندمار ابقا ہر
 رند شیخ گفت دسوسہ بخاطر اہل مدہ
 و ہر چہ می گویم عمل آرد عجیب صنع الہی
 تا شاکن بادبان برداشتن ہاں بود
 وزیدن باد موافق بقوت تمام ہاں تا ایک
 رستہ کہ کشتی را باں بہ یمن بستہ بودند
 کشاد آزاریدند و بسعت ہر چہ تمامتر
 محبوب عایت و بستر و سلامت
 بہ مقصد مبارک رسید نہ پسران پیر
 نصرانی مسلمان شدند و آں پیر نصرانی
 از پردہ خاطر گشت شبانگاہ و خواب دید
 کہ شیخ با جماعت عظیم بہ بہشت میرود
 فرزندان او ہمراہ شیخ یرد خواست کہ
 فرزندان خود رود ملائم کرد کہ اندک ازاہل
 دین ایشان رستی بایشان چہ کار داری
 وقت صبح ہدایت الہی در کار او شد کلمہ
 اسلام خواند و رفتہ رفتہ کار بخانہ رسید
 کہ صاحب مقامات عالیہ گشت و اہل
 آں ناحیہ باو قریب میبستند۔ امتی۔

بیان اجازت

جاننا چاہیے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب کت ہے وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرئیے ان حضرات کو اجازت کے طالب کیسے قد خاص تو جہر ہو جاتی ہے جس سے ظاہری نفع یہ ہے کہ حصول مطلوب کے لئے وہ دعا فرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی خدائے تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اس طرف بھی وہ حضرات توجہ و دعا فرماتے ہیں اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریق دعا یا بطریق ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مستغود بھی برائے نام اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربے سے ثابت ہے اور دیگر اثرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیل اجازت شرعاً واجب نہیں ہے خوب سمجھ لو۔ اور اس کے پڑھنے کی اجازت حضرت مرشدی و مطلوبی مولانا شاہ اشرف علی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو حضرت قبذہ کبرہ حاجی صاحب قدس سرہ نے مرحمت فرمائی ہے اور حضرت حاجی صاحب نور اللہ مرقدہ کو ایک بزرگ سے جو حضرت مولانا شاہ ابو حسن شاذلی قدس سرہ کی اولاد میں تھے اجازت حاصل ہے جس کا مفصل تذکرہ حضرت والا کے بعض رسائل میں ہو چکا ہے۔

طریق زکوۃ حزب البحر

ماہ صفر کی ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ تاریخ روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روزے متکلف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب یکبار۔ اور بعد عشاء ایک بار بعد نماز پاشت ایکبار روزمرہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فائدہ ہونے کے بعد (یعنی ۷ صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب کے بعد)

چند سائیں کو اپنے ہمراہ کھانا کھدے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھ کر اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے۔ عمدہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے ہاں کسی روز خاص وقت کو دل غدر ہو جاوے تو کسی دوسرے وقت پڑھے زکوٰۃ کے طور پر اس دعا کا پڑھنا صغیر کی پشت کے بعد ختم ہو جائیگا۔ و صغیر کے بعد خوش آئے گی جب سے شرعاً صوم شروع ہوگی اور اس شب نوافل کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ اعدائے کفر کے مل بستی کو سر و بستی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعدائے کفر سے قعدے سے جو بستی زیور میں مذکور ہے اور اس طریق میں نہ تر جبر نات ہے نہ کسی اور طرح کا فطرہ ہے۔ سنت کے موافق ہیں عمدہ طریقہ ہے۔ حضرت قید حاجی صاحب فرماتے تھے کہ بڑے مشیوب ضائع ہیں سے طلب کرے اور جہاں جہاں مقبور میمور ہے وہ تصور ہے شیطان کا خیال کرے وہ یہ بھی فرماتے تھے کہ اس دعا کے پڑھنے سے ذی سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جویت حاصل ہوتی ہے نقد عنہ مرشد می سلمہ التمر لقوی حضرت مشکی نے فرمایا کہ یہ زکوٰۃ میں محبوب فقط رٹنا ہے الہی رکھے اسکے بعد جو روزمرہ پڑھے اس میں جن جن مطلوب موشد وسعت رزق وغیرہ اس کا خیال رکھے۔ بندہ ہوتا ہے کہ دنیا میں متعدد مصائب بھی ممکن ہیں۔ اس لئے رٹنا الہی کو ہر مصائب کے ساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں غرض ہر وقت ہر جہاں نہیں پڑھتا اور وہ مؤلف حزب البحر سے مقبول نہیں ہے ایسی نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دنیا کے حامل کسی مذمت لار و مونی جس مذمتوں دنیا کی کسی خدمت شرع کا نہیں اس کا کوئی پڑھے ایسے رندان شرع کا موب کا غلبہ زمانہ ہو انصاف ذات پر و مرشدت جوہر بقا اس دعا کے پڑھنے کا حاصل ہو اور وہ مستحب و قابل دیدیا باب دعا ہے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اسکے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ

رَبِّ رَبِّي وَالْعَمْرُ الْحَسِبُ حَسِبِي نَسَبِي مَنْ نَسَبِي وَأَنْتَ

بِزَارِجِيْمُ نَسَلِكَ الْيَدِيْهِ قَرَفِ مَسْرُوحَاتٍ وَ

يَسْكُنُ فِي جَهَنَّمَ أَمْرًا أَدَاتِ الْخَطَرَاتِ مِنَ الْغُفُورِ

وَأَشْكُو دَوَاهِيَ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مَطَاعَةٍ

الْغُيُوبِ فَقَدْ رَاسَى الْمُؤْمِنُونَ وَنَزَّلْنَا مِنْ لَدُنَّا مُزِيدًا

۱۔ تشریفاتی سبکدوشی ایڈیشن میں درج معنی انکمشت شہر ہے جس کا حرف زائیر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ قَالُوا

وَعَدَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْخَيْرَ الْمُبَرَّكَ فَشَبَّتُوا وَنُصِرُوا

میں خود بھی اصرار کرتا رہتا تھا کہ میں مقتصد کا دل میں خیال کرے

وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور ہم نے اس دریا کو جیسا کہ کارآمد کر دیا تھا اور یا کو موسیٰ علیہ السلام

اسَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے لیے اور کارآمد کر دیا تھا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لیے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور تاج کر دیا تھا پہاڑوں اور لوہے کو داود علیہ السلام کے لیے اور

سَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيْطَانَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علم میں دیا تھا ہوا، شیاطین اور جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے لیے

وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمَلِكِ

اور ہم نے ہر آبدار کر دیا ہے اسے اس دریا کو جو زمین میں اور آسمان میں اور ملک

وَالْمَلَكُوتِ بَحْرٍ أَلْزَمْنَا وَبَحْرٍ أَمْرًا وَبَحْرٍ أَمْرًا وَبَحْرٍ أَمْرًا

وہاں سے جو ہم نے لگا دیا اور بھرتے والے اور ہمارے کارآمد سے ہر چیز کو

أَيَّامِنُ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كَهَيْئَةِ كَهَيْئَةِ كَهَيْئَةِ

وہ ہر چیز کے ہاتھ میں ہے جیسا کہ ہر چیز کی سی

سب کو تیرے ہاتھ میں ہے کثیر بار پڑھا جاتا ہے اسکے اول دفعہ پڑھنے

میں ہر حرف کیساتھ تکیوں دینے سے تھک کر اول حرف کیساتھ

ایضاً پھر دوسرے حرف کیساتھ چنگی کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کیساتھ چنگی

چوتھے کیساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کیساتھ انگوٹھ بند کی اور اسی طرح بند رکھے پھر

دوسرے گھلیقے کیساتھ اسی ترتیب کے گھولے پھر تیسرے گھلیقے کے ساتھ

بند کرے اُٹھو نایاں پر یعنی اُٹھو ناپڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چنگلیا گھولے

۴۰۰

فَإِنَّكَ خَيْرُ نَاصِرٍ بَيْنَ وَاقِعِنَا یہاں سے طرح دوسری انگلی گھولے

کیونکہ تو سب سے بہتر مددگار ہوا ہے اور ہم کو نجات دے

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَالِحِينَ وَاعْفُ رُكْنَا یہاں تیسری انگلی گھولے

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخشش ہم کو

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی گھولے

کیونکہ تو سب سے بہتر فرشتے والا ہے اور ہم کو رحم پر

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی گھولے اور ترتیب

کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو روزی دے

گھولنے کی وہی ہے جو بند کر چکی ہے فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ وَاحْفَظْنَا

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَابْتَغْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کے قوم سے بچا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِجًّا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَ

اور عقیقت کو ہم کو اپنے پاس سے ایک اچھی چیز جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے اور

النَّشْرُهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاجْعَلْنَا بِهَا حَمْلَ

جلا اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں میں سے اور بوجھ ہم کو اس کے ذریعہ سے لے لیا

الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْ دُنْيَا

عزت اور دین دنیا اور آخرت کے اس میں کے ساتھ

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

وَالْخَوَافِ إِنَّكَ عَلَىٰ شَيْءٍ مُّشِيرٌ ۝۱۰۰

أَمْرٌ سِيدِينَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۚ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ

سفریوں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر (ایک قرآن، اندازاً) (خدا سے) غالب اور

الرَّحِيمِ ۚ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاءَهُمْ قَوْمٌ

رحیم کا تاکہ ڈرا جائے اس قوم پر کہ ان کی پہلی نہیں ہیں ڈرائی گئیں سوچو

غَفُلُونَ ۚ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

وہ غافل ہیں مگر یہ سچ ہے (خدا کی) بات ان میں ہنوں پر پھر بھی

أَكْفُرُوا مَنُونًا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى

ان میں نہیں دانتے جو بے ڈانڈے ہیں ان کی گردنوں میں طوق کہ وہ ٹھٹھکیوں

أَرْذَقَانِ ۚ فَهُمْ مُّسْمُحُونَ ۚ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

بے حس و حال کے سر اوپر گئے ہیں وہ بے پروا بن گئے ہم نے ان کے اگلی

سُتْرًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

دو پرانے کپڑے ایک سو بیکہ سے ان کو ڈھکیں کرنا پسند دیکھ نہیں سکتے

شَاهَتِ أَوَّجُوهُ شَاهَتِ أَوَّجُوهُ شَاهَتِ أَوَّجُوهُ

یاد میں ہیں سو دلوں میں سو گڑ دہر سو

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہے یا میں یا میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں

أَوَّلُ مَا قَدْ بَيَّنَّ يَمَانِي وَعَنْتِ أَوَّجُوهُ لِّلْحَى الْقَيُّومِ

پہلا جس نے ثابت کیا ہے یا میں اور نہ ہو (خدا کے) قیوم کے سامنے

وَقَدْ خَبَّ مِنْ حَمَلِ ظَلَمَاءَ طَسَّ طَسَّ حَمَلُ

اور حمل برد میں بڑا وہ جس نے گناہ کا بار اٹھایا طس طس حمل

مَرَجَ الْيَحْرُاقِينَ يَلْتَقِينَ بَيْنَهُمَا يَنْزِعُ الْأَيْفُغِينَ ۚ

مرد و عورت کو لٹا دیتے ہیں دو گانے میں ایک پردہ ہے کہ ان کی حد سے نکال دیتے کر سکتے

لہذا قرآن
شاہان و سلاطین
پر ہے
من

تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف

کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے کفایتنا حم مقسق

بم کہ کافی ہے

یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب کے جس طرح بند کی تھیں۔

حَامِيْنَا فَيَكْفِيْهِمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ

ہماری پیادہ ہے پس اللہ بخیر کو ان کے معاملے میں کافی ہو جاوے گا اور وہ سنا جانتا ہے عرش کا پردہ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاطِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

ہمارے دیر چھوڑا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خداوندی کی مدد سے

لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

کوئی ہم پر قابو نہ پاسے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوڑا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاطِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خداوندی کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پاسے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاطِرَةٌ اِلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوڑا ہوا ہے اور خداوندی کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پاسے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوڑا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاطِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پاسے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاطِرَةٌ اِلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوڑا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

سِتْرُ الْعَرْشِ
سے لَا يَقْدِرُ
عَلَيْنَا ہم
سات بار پڑھا
جاتا ہے۔ اسی
سات جگہ سورت
کے یہ لکھا ہوا
۱۲ سورہ

يَحُولُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا: شَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پا سکتا عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوڑا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ أَلَيْنَا يَحُولُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا:

اور حق تعالیٰ کا نظارہ ہم پر ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پا سکتا ہے

شَتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوڑا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہم پر ہے

أَلَيْنَا يَحُولُ اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا: وَاللَّهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ

ہم پر ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پا سکتا اور اللہ ان کو مروت سے

خَبِيرٌ ۚ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۚ فَاللَّهُ

خبردار ہے بلکہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں ہے پس اللہ ہی

خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۚ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ

حافظ ہے اور وہ سب سے مہربان ترین ہے پس اللہ ہی اچھا

حَافِظٌ ۚ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۚ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ

حافظ ہے اور وہ سب سے مہربان ترین ہے پس اللہ ہی اچھا

حَافِظٌ ۚ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۚ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي

حافظ ہے اور وہ سب سے مہربان ترین ہے جس کا خدا کا ولی ہے

نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۚ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ

کتاب نازل کر رہا ہے اور وہ مہربانوں کا

الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۚ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ

جس کا خدا کا ولی ہے اور وہ مہربانوں کا

الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۚ

جس کا خدا کا ولی ہے اور وہ مہربانوں کا

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اسی پر بھروسہ کیا میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ پروردگار

الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

ہے عرش عظیم کا کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ

وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سنے والا جاننے والا ہے اس خدا کے نام سے جس

الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ

آسمان میں اور وہی سنے والا جاننے والا ہے اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ

اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ

کوئی چیز نقصان نہیں پہونچتی زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سنے والا

الْعَلِيمُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

جاننے والا ہے اور جس کے قوت اور طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا حَوْلَ

اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور ہیں

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اور رحمت کاملہ نازل فرمائی

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَآلِهِ وَأَصْحَابَهُ أَجْمَعِينَ ۝

ترجمہ اے ابی بکرترین مخلوق محمد مصطفیٰ علیہ وسلم اور آپ کی آل و اصحاب سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اے رحمت سے ارحم الراحمین

۱۔ یہ دعا
تین بار پڑھی
جائی ہے اسلئے
تین جگہ لکھی
گئی ہے۔

تقدیق

بعد اعمد و معلوۃ احقر نے اس نسخہ حزب البحر کو متناہد حاشیہ و تمہید و فی مدہ سب
حرفاً حرفاً دیکھا۔ یہ اُسی کے مطابق ہے جو مجھ کو حضرت مُرشدی علیہ الرحمۃ سے اجازت
ملی ہے۔ اس ترتیب خاص سے شائقین کو بہت ہولت ہوگئی۔ ناظرین منتفع ہوکر
ہم سب کے لئے بھی دعا کریں والسلام۔ اشرف علی عفی عنہ۔

فَاللَّهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَوَاكُفْ

چوں حدیث دال ست بمنطقہ بر محبوبیت احواح ندریشاں، و بمفہومہ بر مقبولیت
دُعائے ایشاں، و مشاہدہ بر بودن عشاق اکمل ایں دل ریشاں، و تمارتخ بر
بودن عارف رومی از اعظم عشق کیشاں و مجموعہ دلائل براستجابت ابیات دعائے
ثنوی معنوی بناغلیلہ ایں نوع ابیات را کہ ملقب ست بہ

ہفت احزاب دُعائی ثنوی

آنکہ خود فرمود دوزے مولوی

آن دعائے بخوداں خود دیگر ست آن دعائے نیست گفت اور ست
آن دعائے میکند چوں او فاست آن دعائے را اجابت از خداست
آن دعائے شیخ نے چوں ہر دعا ست فانی ست گفت او گفت خداست
چوں خدا از خود سوال و گد کند پس دعائے خویش تن چوں کند
حضرت حکیم الامت مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب رحمہ اللہ بطور تہنیت
نظم مناجات مقبول جمع کن نیدہ احقر محمد سراج الحق پھلی شہری
در مطبع اسرار کریمی طبع گردانید

منازل سبعه ابیات ثنوی معنوی

منزل اول روز شنبه

۱	است کینه بخشش ملک جہاں	۱	من چه گویم چون تو میدانی نہاں
۲	حال ما و این خلائی سر بسر	۲	پیش لطف عام تو باشد هر
۳	اسے ہمیشہ حاجت مارا پناہ	۳	بار دیگر با غلط کردیم ر
۴	لیک گفتی گر چه میدانم سرت	۴	زود ہم پیدا کنش بر ظام سرت
۵	صد ہزاراں دام و دانست ای خدا	۵	ما چوں مرغان حریص بے نو
۶	دم بدم پابستہ دام تویم	۶	ہر یکے گر باز و سیر غے شویم
۷	می رہانی ہر دے مارا و باز	۷	سوئے داسے می رویم اسے بے نیاز
۸	مادرین انبار گندم سے کینم	۸	گندم جمع آندہ گم سے کینم
۹	می نیندیشیم ما جمع دعو کشش	۹	کیں خلل در گندم است از کرب و کشش
۱۰	موش تا انبار ما حورہ زده است	۱۰	وز نقش انبار ما خالی شدہ است
۱۱	چوں عنایات شود با ما مقیم	۱۱	کے بود بیے ازاں روز و نیم
۱۲	گر ہزاراں دام باشد ہر قدم	۱۲	جوں تو بامائی نیاستد هیچ غم
۱۳	نالہ کردم کالے تو علام ایوب	۱۳	زیر سنگ مکر بہ ما پر اکوب
۱۴	یا کریم العفو شارر یعوب	۱۴	انتقام از ماکش اندر ذنوب
۱۵	انچہ در کونست از اشیا آنچہ هست	۱۵	دانما جاں را بہر حالت کہ هست
۱۶	اگر سگے کردیم اسے شیر آفریں	۱۶	شیر را گمار بر ما زیں کیں
۱۷	آب خوش را صورت آتش مدہ	۱۷	اندر آتش صورت آبی مدہ

۱۸	از شراب قہر چوں سستی دہی	۱۸	نیستہا را صورت سستی دہی
۱۹	تو بزنی یا رشتنا آب بطور	۱۹	اما بشود این نار عالم جسمہ نور
۲۰	اکوہ و دریا جملہ در فرمان تست	۲۰	آب و آتش ایجا دهند آن تست
۲۱	اگر تو خواهی آتش آب خوش شود	۲۱	ورنہ خواهی آب ہم آتش شود
۲۲	بے طلب تو این طلب ماں دادہ	۲۲	کنج احساں بر ہمہ بکشا دہ
۲۳	بے شمار وعدہ عطا نہیں اوف	۲۳	باب رحمت بر ہمہ بکشا دہ
۲۴	بطلب چوں ندہی لے جی وودود	۲۴	کز تو آمد جسمگی جود و وودود
۲۵	در عدم کے بود مارا خود طلب	۲۵	بے سبب کردی عطا ہائے عجب
۲۶	جان دتاں دادی و عمر جاوداں	۲۶	سائر نعمت کہ ناید در بساں
۲۷	یہ طلب در ماہم نہ ایجا دست	۲۷	رستن از میدان ارب داد تست
۲۸	بے طلب ہم سید علی رحیم ہاں	۲۸	رکبان بخشہ دہان ہماں
۲۹	فکذا انعم الی دار اسقام	۲۹	بالکلیت سے خیر الہام
۳۰	اے خدا بے قادر بے چون دچند	۳۰	از تو پسید اشد چنین قصر بند
۳۱	بے کی بیشی و بے چندی و چوں	۳۱	و انقش بر حال بیرون و درون
۳۲	اے خدا بے فضل تو حاجت روا	۳۲	باتو یاد هیچ کس نبود روا
۳۳	ایں قدر ارشاد تو بخشیدہ	۳۳	تا بدیں پس عیب ما پوشیدہ
۳۴	قطرہ دانش کہ بخشیدی ز پیش	۳۴	تفصل گرداں بدریا مانے خویش
۳۵	قطرہ علم ست اندر جان من	۳۵	دار دانش از ہوا و ز خاک من
۳۶	پیش از بل کایں خاکہ بخش کنہ	۳۶	پیش از اں کایں بار بار نیست کنہ
۳۷	رجو چوں بخش کنہ تو قادری	۳۷	کش از ایشان داستان و انہی
۳۸	اقطرہ نو در ہوا شد یا کہ رحمت	۳۸	از خزینہ قدرت تو کے گر بخت
۳۹	ردر آبد در عدم یا صد عدم	۳۹	چوں بخوانیش او کہ از سر عدم
۴۰	صد ہزار ال ضدہ ضدہ ایکشد	۴۰	باز شاں فضل تو ہوں می شد

۴۱	ہست یارب کارواں در کارواں	ز عدہا سوئے ہستی ہر زمان
۴۲	نیت گرد و غرق در بحر نفول	خامہ ہر شب جملہ افکار و عقول
۴۳	میزند از بحر سرچوں بامیاں	اما ز وقت صبح چون اللہیاں

(۱) اے خدا جس کی ادنی بخشش یہ ہے کہ دنیا کی سلطنت دیدیتا ہے۔ میں دلی آرزو کرتا ہوں کہ آپ بوسب پوشیدہ باتیں خود ہی جانتا ہے (۲) ہمارا اور ساری مخلوق کا حال آپ کے طعنے سامنے سامنے ظاہر ہے (۳) اے حاجتوں میں ہمیشہ پناہ دینے والے ہم کو پھر راستہ سے ہٹا کر (۴) تیرا حکم ہے کہ اگرچہ میں تیرا راز جانتا ہوں لیکن پھر بھی تو اپنے حال سے اسے غائب کر دو اور گم (۵) اے خدا ہاں لاکھوں مانج، در پھینساؤ میں اور ہم لاپچی در بے نرسامان جڑیوں کی طرح ہیں (۶) ہم چاہتے ہیں کہ زور سیرغ کی طرح بڑے بن جائیں مگر ہر دم ہم رت سے جان میں پھنسنے ہی رہتے ہیں (۷) تو تو ہر دم ہم کو جال سے چھڑنا ہی رہتا ہے مگر اب بے نیاز ہم ہیں کہ پھر کسی نہ کسی جال کی طرف چل پڑتے ہیں (۸) ہم یہاں گہیوں (نیک) کا ذخیرہ اکٹھا کر رہے ہیں مگر ہوتا یہ ہے کہ جمع کئے ہوئے گہیوں کو پھر کھو بھی بیٹھتے ہیں (۹) ہم جال و تش میں استہجہ نہیں سکتے کہ یہ گہیوں کی کمی اس چوہے (نفس) کی شہرت سے ہو رہی ہے (۱۰) جب سے اس چوہے سے ہمارے ذخیرہ میں سوراخ کر رہا ہے اس وقت سے ہمارا ذخیرہ اسی کی شراب سے خالی ہونا رہا ہے (۱۱) جب آپ کی مہربانیاں ہمارے ساتھ رہیں گی تو اس کینے چور (نفس یا شیطن) سے پھر کچھ بڑھ نہ رہے گا (۱۲) چاہے ہر قدم پر ہنر و دل حال ہوں مگر جب آپ ہمارے ساتھ ہیں تو کچھ غم و فکر نہیں (۱۳) میں نے روگڑا کر دعا کی اور کرتا ہوں کہ اسے چھپی باتوں کے جاننے والے۔ ہم کو ویری تدبیروں کے پتھر سے نہ مار (۱۴) اے مہربانی سے معاف کرنے والے بخیب چھپنے والے۔ ہم سے گناہوں کا بدلہ نہ لے (۱۵) دنیا میں جو کچھ درجہ جہیز میں ہیں میری روح کو اسی طرح دکھا جیسی وہ دراصل میں (۱۶) اے سرور کے والے۔ اگر ہم بے گنتوں کے سے کام کئے تو اس گھات (وجہ) سے ہمیشہ سیر (ظالم) کو سلائے نہ کر دیتے (۱۷) بانی (خبر) کو آپ مجھے بانی ہی دکھائیے۔ آگ (شر) بنا کر نہ دکھائیے

اور آگ (شر) کو پانی (خیر) کی شکل نہ دیجئے (۱۸) اگر نوا اپنے غصہ کی شراب کا نشہ سی پڑا دیکھا
تب وہ بغیر موجود کو بھی موجود سمجھنے لگے گا (۱۹) اے رب! اگر آپ ظہور کا ایک جھینڈا نہ دیکھے
تاکہ عالم کی یہ ساری آگ نور ہی نور بن جائے (۲۰) اے خدا پہاڑ سمندر سب آپ کے علم کے
تلمع ہیں اور پانی اور آگ بھی تیری ملک ہیں (۲۱) گرتو جا ہے تو آگ (شر) عمدہ پانی (خیر)
بن (کر نظر) سکتی ہے، اور اگر آپ نہ چاہیں تو پانی (خیر) آگ (شر) بن سکتی ہے (۲۲)
تو نے جب ہیں بے مانگے یہ ٹرپ بخشی اور ہمیر احسان کا خزانہ کھول دیا ہے (۲۳) جب نے
بے حد بے شمار عطا میں رکھی ہیں اور سمجھوں یہ رحمت کے دروازے کھول دے ہیں (۲۴)
تو اے خداے حق و حیران پھر بھلا مانگے یہ تو کیوں نہ دے گا یہ سارے وجود اور سارے
احسانات تجھی سے نکلے ہیں (۲۵) عدم میں ہم کو طلب تھی تو نے بغیر کسی سبب کے عجیب
انعامات دے (۲۶) تو نے روزی جان اور ہمیشہ کی زندگی دی درود نعمتیں دیں جن کا
بیان نہیں ہو سکتا (۲۷) ہمارے اندر یہ طلب بھی تیری ہی پید کی ہوئی ہے اور اسے رب
نفس کا معاصی سے بچا رہنا تیری ہی بخشش تو ہے (۲۸) تو بے مانگے باطنی دولت دیتا ہے
اور یہ جان کے برابر پیاری چیز (باطنی دولت) تو نے مفت میں بخشی ہے (۲۹) اسی طرح واسطہ محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب تک جنت میں پہنچ جائیں یہ نعمت برابر دے جائے (۳۰)
اے قادر مطلق خدا یہ بلند محل (آسمان) تیری ہی قدرت سے بنا (۳۱) کی بیشی کم اور کیف کی
گنجائش تیرے اندر نہیں تو ظاہر و باطن کا حال جانتا ہی ہے (۳۲) اے خدا! اے کرب کی حالت
یہ فصل پورا کرنا ہے تیرے ساتھ کسی کی یاد جا نہیں (۳۳) تو نے اس قدر منہائیاں کی ہیں
کہ ان سے ہمارے بہت سے غیوب ڈھانک گئے ہیں (۳۴) ذرا سا علم جو تو نے پہلے سے
دیا ہے اُسے اپنے علوم کے دیا سے جوڑ دے (۳۵) میری جان میں علم کا قطرہ ہے اسے جسم
کی خاک سے اندر ہوائے نفس سے چھڑا دے (۳۶) قبل اس کے کہ زمین اُسے دھسائے
اور قبل اس کے کہ یہ ہوا میں اُسے اُڑا کر کھیریں (۳۷) اگر یہ تجھے قدرت ہے کہ جب تو میں
اُسے اُڑا دیں تو تو اسے رُن سے زاپس لے لے (۳۸) جو قطرہ ہوا میں گیا یا کچھ گیا تیری

قدرت کے خزانہ سے کہیں نکل بھاگ سکتا ہے (۳۹) اگر وہ ایک عدم یا سو عدم میں بھی پہنچ جائے تب بھی جب تو اسے بلائیگا تو اسے سر کے بل چل کر آنا پڑا (۴۰) لاکھوں ضدیں اپنے ضد کو کھینچ رہی ہیں مگر پھر تیر فضل ان کو ن سے باہر کھینچ ماتا ہے (۴۱) اے ربِ دمِ عدل و عدل کی طرف ہزار ہا فکے چلے آ رہے ہیں (۴۲) خصوصاً تمام فکریں اور عقلیں تیرے پاس رہی کے سمندر میں ڈوب کر ختم ہو جاتی ہیں مگر (۴۳) پھر صبح کے وقت صوفیوں کی عرج سزا بھارتی ہیں جیسے سمندر سے مچھلی۔

منزل دوم بروز یکشنبہ

۱	اے خدا اے باعط و با وفا	۱	رحم کن بر عمر رفتہ بر جفا
۲	دادہ نمے کہ ہر روز سے ازاں	۲	کس نہ اند قیمت آں در جہاں
۳	خرچ کردم عمر خود را دہمدم	۳	در دیمدم جلد را در زیر و دم
۴	اے خدا فریاد ازین فریاد خواہ	۴	داد خواہم نے ز کس نیں داد خواہ
۵	داد خود چوں من نہ ادم در جہاں	۵	عمر شد ہفتاد سال از من جہاں
۶	داد خود از کس نہ سیام جز مگر	۶	زانکہ ہست از من بمن نزدیک تر
۷	میں چغل ست اے خدا بر گردنم	۷	در نہ غل باشد کہ گوید من شرم
۸	رکھ خاصاں را تو بہر و کر و	۸	ماہ جاغم را سید رو کر و
۹	خواجہ تاشا نیم اتا تیشہ ات	۹	سے شگافہ شاخ را در بیشہ ات
۱۰	باز شاخ را موقل سے کنی	۱۰	شاخ دیگر را موقل سے کنی
۱۱	شاخ را بر تیشہ دستی ہست نے	۱۱	یہیج شاخ از دست تیشہ ست نے
۱۲	حق اں قدرت کہ آں تیشہ نامست	۱۲	از کرم کن میں کر بہارا تو راست
۱۳	سے خداوند میں تم کو زمر	۱۳	در پذیر از فضل اللہ اشتہ
۱۴	اے خدا بنما تو جاں را آں مقام	۱۴	کانہ رو بے حرف می روید کلام
۱۵	یا کر نہ جان یک از سر قدم	۱۵	سوئے عرصہ دور ہنایے عدم
۱۶	سے محب صفا را مہفو کن	۱۶	اے طیب رنج نامہ صبور بہن

۱۷	برده اسے ستار از ما و اگیر	۱۷	باتش اندر امتحاں مارا مجیر
۱۸	یارب ایں جرأت ز بندہ عفو کن	۱۸	تو بہ کردم من نجیرم زیں سخن
۱۹	يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اهْدِنَا	۱۹	لَا افْتخَارَ بِالْعُلُومِ وَالْغِنَا
۲۰	لَا تَزِغْ قَلْبَنَا هَدِيتْ بِالْكَرَمِ	۲۰	وَاصْرِفِ السُّوءَ الَّذِي نَحْنُ أَقْلَمُ
۲۱	بگذراں ز جان ما سو تو القضا	۲۱	واہر مارا ز اخوان العفا
۲۲	تلخ تر از فرقت تو بیچ نیست	۲۲	بے پناہست غیر بی بیچ نیست
۲۳	رخت ما ہم رخت مارا از ہزن	۲۳	جسم ما مر جان ما آجا تر کن
۲۴	دست ما چوں پایے مارا میخورد	۲۴	بے امان تو کسے جاں کے برد
۲۵	ور برد جاں زیں خطر مائے عظیم	۲۵	برده باشد مائے ادا و بیم
۲۶	ز انجہ چوں جات وصل جاں نمود	۲۶	تا ابد با خویش تو را ست و بود
۲۷	چوں تو نہ ہی راہ جاں خود بردہ گیر	۲۷	جاں کہ بے تو زندہ باشد مردہ گیر
۲۸	گر تو طعنه یزنی بر بندہ گاں	۲۸	مر ترا آل میر سداے کاراں
۲۹	در نو ماہ و ہمسرا گوئی رخصا	۲۹	در تو قدس سرور را گوئی دوتا
۳۰	در تو چرخ دعرش را گوئی حقیر	۳۰	در تو کان و بحر را گوئی فقیر
	آں بہ نسبت با کمال تو رواست		ملک و اقبال و غنا با مر تراست
۳۱	کہ تو پاکی از خطر و ز نیستی	۳۱	نیستاں را توجہ و منفی استی
۳۲	ما چو مصنوعیم و صانع نیستم	۳۲	جز زبون و جز کہ قانع نیستم
۳۳	ما ہم نفسی و نفسی سے ز نیم	۳۳	گر خواہی ما ہمہ اہر مینیم
۳۴	زاں ز اہر میں رہید ستیم ما	۳۴	کہ خری می جان مارا از غے
۳۵	تو عصا کش ہر کرا کہ زندگی ست	۳۵	بے عصا و بے عصا کش کو حیات
۳۶	غیر تو ہر چہ خوش ست و نا خوش ست	۳۶	آدمی سوز ست و عین آتش ست
۳۷	ہر کرا آتش پناہ و پشت شد	۳۷	ہم مجوسی گشت و ہم ز رشت شد
۳۸	كُلُّ شَيْءٍ مَّا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ	۳۸	اِنْ فَضَّلَ اللَّهُ عَبْدَهُ هَاطِلٌ

۴۰	دستگیر و جرم مارا در گزار	۴۱	خدا کے پاک بے انباز و پیر
۴۱	کہ ترارحم آدر دآں اسے رفیق	۴۲	یاد دہ مارا سخن ہاے رفیق
۴۲	ایمنی از تو مہابت ہم ز تو	۴۳	مُدعا از تو، جابت ہم ز تو
۴۳	مُصلحی تو، اسے تو سلطان سخن	۴۴	رُخفا گفتم اصلا حش تو کن
۴۴	گرچہ جوئے خوں بود غیلتش کنی	۴۵	کیب داری کہ تب دیش کنی
۴۵	این چنین اکسیر بار اسیر است		اس چنین مینا گریہا کار است

(۱) نے سنانے سے اذیت و تلے اس زندگی پر رحم کر جو گناہ میں گزری (۲) تو نے اسی عمر دی ہے جس کے ایک دن کی قیمت بھی دنیا میں کوئی نہیں جان سکتا (۳) میں نے اپنی زندگی میں بے خرچ کر دی کہ میری عمر یہو و لعب میں پھونک ڈالی (۴) اے خدا میں نے تجھے دالے ہی کی فریاد بچھو کر ناموں کی دور کی نہیں اسی داد خواہی کرنے والے خود اپنے نفس کے عیوب کو بچھنے سے روکنا چاہی کرتا ہوں (۵) دنیا میں میں نے جو خود اپنے ساتھ انصاف نہیں کیا تو اس میں میری عمر کے ستر برس ڈکڑ گزر گئے (۶) میں اپنی داد کسی سے نہ پا سکا ہوں بجز اس کے جو مجھ سے بھلا بدتر ہے (۷) ایک ہے (۸) اے خدا میری گردن میں یہ کہا طوق سے دارا کہ یہ طوق جس سے تو میری عمر کو بچھو (۸) وہ طوق ہے کہ موسیٰ (خاص دو گوں) کو تو نے چاند جیسا بنا ہے وہ میری جان کے پیر کو تو نے ہی سب ہ کر دیا ہے (۹) میں تو ہم دو نو ایک ہی ایک کے ترے عدم پر گرتیری کھٹاری سے شکل سے نہ جیس کاٹتی رہتی را و رسی جانوں کو عدم سے پیدا کر رہی ہے (۱۰) اس کے بعد وہ ایک شاخ کو تو نے اپنے سے لایا ہے اور دوسری کو ایک پر دیا ہے، پیری کو بیٹی متبنت ایک کو مقبول ایک کو مردود بنا بیٹی ہے (۱۱) شاخ کو بھلا وہ بڑھتا رہی پر تو چلتا ہے نہیں اور کوئی شاخ کھٹاری کے ہاتھوں بچتی بھی نہیں (۱۲) میں نے سہ سہی میں قدرت کا جو کھٹاری کی شکل میں ہے کہ تو اپنے رحم سے میرے سر پر طے پڑا ہے (۱۳) اے خدا تو میرے سر پر ٹھہر دے کو بڑا بڑی عظمت و فہم کر دے

سے جو نوے آپے کلام ان اس قدر شہری میں ظاہر کی ہے (یعنی قرآن میں جو آیا ہے کہ اس میں کچھ
 شک نہ کرنا کہ خدا نے مسلمانوں کے جان و مال کو جنت کے بدلے خرید لیا ہے تو جب تو نے ہر
 مسلمان کی جان و مال کو خرید لیا ہے تو میں بھی مسلمان ہوں میری جان بھی خریدے اور میرے
 دے لینے پن اور بڑھدین کا خیال نہ کر) (۱۴) اے خدا تو میری جان کو وہ مقام دکھا دے جہاں
 لفظ کے بغیر کلام پیدا ہونے لگتا ہے (۱۵) تاکہ یہ پاک جان سر کے بن عدم کے وسیع میدان
 سے حق کے میدان میں چل نکلیے (۱۶) اے معافی کو پسند کرنے والے سے پورا نے نہ سو کر کی تکلیف
 کا علاج کرنے والے ہمارے تصور معاف فرما (۱۷) اے ستار ہم سے اپنا پردہ ہٹا نہ دیجئے اور
 امتحان (حشر) میں ہمیں پناہ دیجئے (۱۸) اے خدا اس غلام کی یہ دلیری معاف کر میں نے
 اب تو بہ کوئی ہے اب مجھے اس تصور میں نہ بکڑ (۱۹) اے فریادوں کے فریادرس ہمیں
 سیدھی راہ چلائیے۔ علم یا مال کوئی نخر کی چیزیں نہیں (۲۰) جس دل کو تو نے گرم ت
 سیدھی رہ دکھائی ہے اسے بڑھانہ ہونے دے اور اس بڑی قسمت کو بھی بدل دے
 جسے تیر قلم تقدیر میں کچھ چکا ہے (۲۱) ہماری جان سے بری تقدیر اور برا حکم پھیر دیجئے
 اور ہمیں صحت اور صوفیہ کی جماعت سے کاٹ نہ دیجئے (۲۲) (کیونکہ تیرے ذرا سے زیادہ
 غم کوئی حیر نہیں اور تیری پناہ کے سوا ہر جگہ تیج اور الجھن ہی ہے) (۲۳) ہمارا سناں خود
 ہمارے سامان کا ڈکوپ ہے اور ہمارا جسم خود ہماری جان کا کپڑا چھین کر اسے ننگا کر دنا چاہتا ہے
 یہی ہماری خواہشات ہماری دوست باطنی کی دشمن ہے (۲۴) جب خود نہ رہے بقہ
 (اور طاقت) ہمارے پیر کو ختم کر (کے سلوک کو روک) دینا چاہتے ہیں تو پھر آپ کی
 کے خبر کوئی کس طرح جان بچا سکتا ہے (۲۵) اور اگر ان بڑے خطرہوں سے بالذ
 جان بچا بھی سے تو دبار و خوف کی مصیبت پیچھا نہ چھوڑے گی (۲۶) کیونکہ
 جب تک محبوب حقیقی سے دھڑل نہیں ہو جاتی اس وقت تک چاہے ابد تک زندہ ہے
 اپنی ذات کی دشمن ہی بنی رہے گی (۲۷) جب آپ اسے راستہ نہ دیں گے تو جان کو گمراہی
 سمجھو ہے کیونکہ جان جو بغیر آپ کے ہو اسے مردہ کہنا چاہئے (۲۸) تو اپنے بندوں

کہتا ہے تو اسے مالک سمجھئے اس کا حق ہے (۲۹) اور اگر تو چاند سورج کو پوچھتا ہے
 اے مالک کہدے دریا تو سر دے کہ کو جھکاؤ کا نام دھرنے لگے (۳۰) اور یا تو آسمان پر
 ترش ہو بھی خیر کہدے اور یا تو سمندر اور کان کو بھی ذلیل تا چیز ہونے کا لعنہ دے
 (۳۱) تو بہ سب کہتا تیرے کمالات کے آگے درست ہے بادشاہی اور خوش قربانی و
 سب باری صرب تجھی کو حاصل ہے (۳۲) کیونکہ تو کی اور فنا سے پاک ہے اور نیز وجود
 چہرہ کو تو ہی وجود بخشنا ہے اور تو ہی فنا کرتا ہے (۳۳) ہم دسکاری کا نمونہ
 بن خود دکھا ہیں اس سے ہم دس در صاعک کرنے والے ہیں (۳۴) ہم سب
 نفسی نفسی کا سر دے لگا رہے ہیں اگر تو سے قبول نہ کرے تو پھر ہم سب تو شیطان کے
 مثل بن گئے (۳۵) ہم شیطان سے اس وجہ سے چھوٹ سکے ہیں کہ تو سے بدست
 کے ہاتھ سے ہاں کر رہے ہیں خریدار در قبول بنا گیا ہے (۳۶) خدا جس میں زری
 بھی ردیابی زندگی ہے اس بدست کی بدائی کو تو ہی تھام کر پنی سے دے دے ورنہ
 کول بدست جس کے پاس نہ لگتی ہو بدست کی ختم کر منزل تک پہنچائے دار مو تو بدست
 از بہت (۳۷) پیر سے خیر سے پچی بدستی چہرہ اس کی وہ بدست و بدست
 مدد بدست ہے (۳۸) درکت سے بدست بدست بدست بدست بدست بدست
 اس بدست کے (مومن نہ جی نہ ہوگا) (۳۹) اللہ عانی کے سو ہر چیز باطل ہے بدست
 اسد کا نفسی بدست بدست بدست (۴۰) خدا جس کا کوئی سا بھی اور سا بھی نہیں
 اسد بدست بدست بدست بدست بدست (۴۱) ہر بدست ہمیں ایسی بدست انگیز
 عین تیسارے جو تجھے رہتا ہے کہ کرسی زری (۴۲) دعا کی نصیم بھی تو ہی دینا ہے
 در تہوں بھی تو ہی کرتا ہے انسان کی بدست بدست بدست بدست بدست
 (۴۳) اگر ہم نے غلط دعا کی ہے تو اس کی اصلاح کر دے اسے بادشاہ حسن
 اصلاح کرے و اہل (۴۴) تیرے پاس کیا ہے جس سے تو ہمارے غلطوں
 اور بدی سے بدست بدست بدست بدست بدست بدست بدست بدست بدست

سبل کی طرح بہتہ درغیہ بنا سکتا ہے (۲۵) جس کی بیٹا گری اور سنائی تیرا
اور وہ ہے اور ایسی، ایسی کسیر تیرے سر میں ہے

منزل سوّم روز دوشنبہ

- ۱۔ یارب میں بخشش نہ حد کار بہت
- ۲۔ دستگیر از دست ما را بخیر
- ۳۔ از تر مارا از میں نفس پلید
- ۴۔ ز جوامے بی رگاں میں بند بخت
- ۵۔ میں نہیں تفل گرں را اب دود
- ۶۔ از خود سوئے تو گرد و نیم سر
- ۷۔ با چنین نزدیکی دیریم دور
- ۸۔ ما ہم بخشش بخلدست
- ۹۔ در میان خون و روده فہم و ہمت
- ۱۰۔ بہر ما بتست بعد بار و پنار
- ۱۱۔ ۵۵ و ۵۵ دے ز جوار
- ۱۲۔ حق قدرت کہ بر تہوین ما
- ۱۳۔ توں در دیم و رسوئی خویش
- ۱۴۔ نہ تہا کے دیگر نہ ہما
- ۱۵۔ حد ہی تو در حیا و ہر کمال
- ۱۶۔ سے حد کی خویشی گما سے ہم
- ۱۷۔ میں را از قطع مایک رہند
- ۱۸۔ رقیہ بقیہ اسے خدیو
- ۱۹۔ ماسے بہر آن لطف بخش
- ۲۰۔ توں نواری قدرت بنائے رحم
- ۱۔ تکف تو عقیقہ ہی را خود سزا بہت
- ۲۔ پردہ را بردار و پردہ را مدد
- ۳۔ کار دش تا استخوان مار سید
- ۴۔ کہ گشایج تو اسے سلطان بخت
- ۵۔ کہ تو از چیز کہ نفس سل تو کشود
- ۶۔ چون توی را با نازد یک تر
- ۷۔ دینیں مار کے بفرست نواز
- ۸۔ ورنہ گنہستان دین و رست
- ۹۔ جہ زاکم تو توں را زین سل
- ۱۰۔ حمد تو جس کو دما بہت برقرار
- ۱۱۔ عجب تو کو دود و بعد کہ تم زوال
- ۱۲۔ رشتہ میں سے ذریعہ کو نہیں
- ۱۳۔ استخوان ماسن سے نہ ہیش
- ۱۴۔ کردہ باشی اس کریم ستار
- ۱۵۔ کثری ماسے جہ و نصرا
- ۱۶۔ رازی سے حد شستہ ہم
- ۱۷۔ خبر و دیم و دینے دیا رہد
- ۱۸۔ تا فرود نہ دینی جس دن دیو
- ۱۹۔ کہ تو کردی گمراہ را بار جہت
- ۲۰۔ سے نہادہ رحم مادر رحم و رحم

کہ پھر اُدھی دیکھ بیچ گیا ہے (۱۴) اے قسمتوں کے مالک بادشاہ ہم جیسے لاوارث
لوگوں سے یہ سخت بند سوا تیرے بھلا کون کھولے گا (۱۵) اے مہربان اس طرح کا بھاری
فضل سوا تیرے فضل کے اور کون کھول سکتا ہے (۱۶) ب ہم ہی طرف سے ہٹ کر
تیری ہی طرف رخ کرتے ہیں کیونکہ تو ہم سے بھی زیادہ ہمارے قریب ہے (۱۷) ایسی
نزدیکی کے باوجود بھی ہم ہائے بہت دور پر ہے میں ایسے اندھیرے میں وزیر بھیج (۱۸)
یہ دعا سنی جانی ہوئی اور تیری بخشی ہوئی ہے ورنہ بھلا بھٹی مہر سے آگ بھڑک
میں غریب یعنی خدا کی طرف توجہ کیسے آگ سکتا تھا (۱۹) خون اور آنسو (س) کے
آب میں سمجھو وہ غفل کو بجز تیرے فضل و کرم کے کوئی مہیا نہیں سکتا تھا (۲۰) ہمارے حمد
تیرے سکر زب پر دلوں باروٹا تیرا حمد ہمارے کی طرح جما ہوا، درگزر ہوا ہے (۲۱) ہمارے
حمد و ثناء میں تو ہر سے پار و در ب جانی ہے اور تیرا حمد ہمارے ہے اور سیکڑوں پہاڑوں
سے بھی ترند کر منسوب ہے (۲۲) اے دونوں جان رکومین کے سردار تھے واسطہ اس
قدرت کا جو تجھے ہمارے بنائے پر حاصل ہے ہم پر بھی تھوڑی سی رحم کیجئے (۲۳)
ہم نے اپنے کو اور اپنی ذلت کو دیکھ چکے۔ لہذا اے بادشاہ اب ہمارا امتحان نہ لے (۲۴) اگر
اے مہربان مدد کرنے والے ہماری دوسری رسوائیوں کو جواب چھپا رہے ہیں (۲۵)
تیرے جلال اور جمال کی کوئی حد نہیں اور ہمارے تیرے چہ پن، زر و گمراہی کی کوئی حد نہیں
(۲۶) اے کریم ہم مٹھی بھر کھینچوں گی بے انتہا تیرے چہ پن کے، زہ پر اپنی بے حدی کو مقرر کرے
(۲۷) ہائے ہمارے باس و شرف گر مناسبتی آدمی میں سے ب صرف ایک تار بچا ہے
(۲۸) خاص کے سبب سب تلف ہو چکا، کہاں تو ہم (مذرت، ذکریم کے مجموعہ) پورے شہر مٹ رہے
اور کہاں اب ہم صرف ایک دیوار رہ گئے ہیں (۲۹) بادشاہ منہر جو کچھ بچ رہا ہے
اسے ہی لیجئے تاکہ نفس کو پوری خوشی نہ ہونے پائے (۳۰) ہماری وجہ سے نہیں ملک
اس قدیم احسان و لطف کی وجہ سے (ہم پر احسان کیجئے) جس کے کہ تو نے ہلکے ہودوں کی ترشگی
(۳۱) جب آپ نے اپنی قدرت دکھائی تو پھر رحم بھی کیجئے اے وہ خدا جس نے گوشت

[illegible]

ابر کو نیز تیز اس کی طرف دوڑیسی فی سب (۳۹) چونکہ نیچے کے دونوں میں توجہ
 سی لئے اس کی بات اگر اس کے سر بندہ کی روزی زنجی رہتی ہے (۴۰) میں سے روزی
 پتا ہوتا ہوں جو یہ ملک اور بے مشقت سے کیونکہ میں کوشش کرتا ہوں کہ
 بجز تہنگ سے اس لیے دوڑ دھوب نہیں کر سکتا

منزل چہارم روز سہ شنبہ

۱	اول و آخر توں دستب	۱	ربیعہ نویمہ ششم اسے خدا
۲	دست باں پیر اس شہر دوسرا	۲	ردگر سنگر اندر فضل
۳	سے رسیدہ دست تو در بحر دیر	۳	خوش سلاست ماں بس قل بازر
۴	در گزار نہ سگ لایاں ایں بدی	۴	اسے کریم و اسے رحیم سرمدی
۵	سے ز رشوت بخش کردہ عقل و ہوش	۵	سے بدادہ را نگاہ حدیچ دوش
۶	دیدہ از ما جملہ کفران و خطا	۶	بیش ز استحقاق بخشید عطا
۷	تو تو ان کو کردوں در حریم	۷	اسے عظیم از گنہاں عظیم
۸	زین دعا را ہم ز تو آموختیم	۸	از حرص و آرز خود را سوختیم
۹	در چیں ظلمت چراغ افروختی	۹	خرمت آں کہ دعا آموختی
۱۰	جرم بخش و عفو کن بخت کرہ	۱۰	دستگیر و رہنا تو نیک دہ
۱۱	رہم من سر من پیدا کن	۱۱	اسے خدا ایل بندہ را رسوا کن
۱۲	حیب کار بد ز ما پنهان کن	۱۲	سے خدا کراز دان و خوش سخن
۱۳	تا نگر دیم از رورش سر در پنا	۱۳	عیب کار نیک را منما بمانا
۱۴	دستم اندر شستہ جان مست	۱۴	دست من از بخار سیدایں رشت
۱۵	دست فضل تست درج ہمارساں	۱۵	اسے ز تو کس گشتہ جان ناکساں
۱۶	ز انسوئے خدا نفی کن اسے کریم	۱۶	خدا من میں بود کردم من لیلم
۱۷	از حوادث تو بشوایں دوست	۱۷	از حدت شستم خدا یا پوست را
۱۸	عاجز امیر تو اند و مست	۱۸	سبھی و قطعی ہم بندہ تواند
۱۹	ہم دعا دہم اجابت از تو مست	۱۹	جز تو پیش کر بر آرد بندہ دست

۱۰	تو رہی آخر دعا با اجزا	۱۰	ہم ز اول تو رہی نیل و
۱۱	بیج بیجی کہ نیا پیر و پیاں	۱۱	اول و آخر توئی مادر پیاں
۱۲	گوش را چوں صد دادی این سخن	۱۲	اس قدمے سے خیر ایشار کن
۱۳	کز حقیقت نیستند این سرخوتال	۱۳	گوش را گیر در مجلس کشاں
۱۴	سر بند آں مشک اسے رب دیں	۱۴	چوں بابوئے رسائیدی از میں
۱۵	بید ریغے در عطا یا مستغاث	۱۵	از تو نوشند از ذکر و از باناں
۱۶	دادہ دل را ہر دے صید فتح باب	۱۶	اسے دعا کر دہ از تو مستجاب
۱۷	در رہ تو عاجزیم و تمسکین	۱۷	اسے قدمے را از دان ذوالمنن
۱۸	وین کما نہائے دو تور ایتیر بخش	۱۸	بہ دل سر گشتہ را تہ پیر بخش
۱۹	خاب دیگر را نمودہ بوا بستر	۱۹	اسے بستر کردہ خاکے را بزر
۲۰	کار ما سہوست و نسیان و خطا	۲۰	کار تو تبدیل اعیان و عطا
۲۱	من ہمہ جہلم مرادہ صبر و حلم	۲۱	سہو و نسیان را تبدیل کن بہ علم
۲۲	دے کہ نان مردہ را تو جاں کنی	۲۲	ایکہ خاک شورہ را تو ناں کنی
۲۳	دے کہ بے رہ را کہ پیغمبر کنی	۲۳	ایکہ جان خیرہ را رہبر کنی
۲۴	عقل دس را روزی وایماں دہی	۲۴	ایکہ خاک تیرہ را تو جاں دہی
۲۵	از منی مردہ بت خوب آوری	۲۵	شتر از نے سیوہ از جوب آوری
۲۶	پسہ را بخشش ضیاء و روشنی	۲۶	گل ز گل صفوت ز دل پیدا کنی
۲۷	یغزنی در زمین از اختران	۲۷	میکنی جزو زمین را آسمان
۲۸	خلق رازیں بے ثباتی و نہ ثبات	۲۸	اسے دہندہ قوت و تمکین و ثبات
۲۹	قائمی دہ نفس را کہ منشئست	۲۹	اندر ان کار یکجہ ثابت بودنیست
۳۰	قائمی دہ نفس را بخشش حیات	۳۰	اندر ان کار یکہ دار دآں ثبات
۳۱	دارباں ماں از دم صورت گراں	۳۱	صبر ماں بخشش و کفہ میزاں گراں
۳۲	تا نباشیم از حسد دیو و جیم	۳۲	وز حسودے باز ماں خراے کریم

(۱) اے خدا ہم سب سے ناامید ہو گئے تو یہی اول ہے تو ہی آخر ہے۔ در تو ہی
 سب کی انتہا ہے (۲) اے خدا ہمارے کام نہ رکھو۔ اے دونوں جہان کے مالک
 ہماری دستگیری کر (۳) ہمیں صحیح سلامت حاصل تاک (۴) اے موت ملک
 پہنچا دے۔ اے وہ خدا جس کی قدرت خشکی تری سب پر ہے (۵) اے ہمیشہ
 کریم در رحم کرنے والے۔ ہم نالائق کم نموں کی یہ بُرائی معاف کر دے (۵) اے وہ
 جس نے سیکڑوں آنکھ کاں مفت بخش دے اور عقل و ہوش کو بھی بے رشوت دے
 بخشا ہے (۶) تو نے ہم پر ہمارے استحقاق سے زیادہ عطائیں کیں مگر ہم سے برابر
 ناشکری اور خطائیں ہی دیکھیں (۷) اے عظمت والے ہمارے بڑے گناہوں کو تو
 دربار میں تو ہی معاف کر سکتا ہے (۸) ہم نے راج سے اپنے کو جلا ڈالا اور یہ
 دعا کرنا ہم نے کبھی نہ سیکھا (۹) اس شفقت کے طفیل میں کہ تو نے ہمیں دعا
 سکھائی۔ ایسی اندھیری میں تو نے (امید کا چراغ جس دیا) (۱۰) ہماری مدد کر۔ راستہ
 دکھا اور توفیق دے۔ گناہ بخش دے معاف فرما۔ اپنی خوشی دور کرے مشکل آسان کرے
 (۱۱) اے خدا اس غلام کو ذلیل نہ کر۔ اگر میں بُرا بھی ہوں تو میرے راز ظاہر نہ کر (۱۲)
 نے راز جاننے والے اور اچھے کلام فاسدے خدا ہمارے کاموں کے غیب کو ہم سے چھپنے
 نہ دے (۱۳) اچھے کاموں میں غیب ہمیں دیکھنے نہ دے تاکہ کہیں ہم اپنے اس
 رویہ سے پریشان نہ ہو جائیں (۱۴) میرا ہاتھ میرے بدن میں) یہاں تک پہنچا
 تو اس نے ان اعضاء کو دھو لیا۔ لیکن میرا ہاتھ روح و قلب کے دھونے میں بیکار
 ہے (۱۵) اے وہ کہ جس سے نالائقوں کی جان بھی کسی قابل بن سکی۔ تیرے فضل
 کا ہاتھ جانوں تک بھی پہنچ جاتا ہے (۱۶) میری حد اور رسائی میں تک نہ جھ
 کہنے نے رتنا ہی کیا تو اے کریم میری حد کے اس پر (میں سے باہر کی غلطیاں معاف
 ہی کر دے) (۱۷) اے خدا میں نے اپنا جسم کو حدت سے دھو لیا۔ اب پیش آنے
 والی خواہشات سے اس دھمت (میرے قلب و روح) کو تو دھو دے (۱۸) سبھی
 اندھیلی و حاکم و محکوم سب تیرے غلام ہیں اور سب تیرے حکم کے سامنے عاجز اور

محتاج ہیں (۲۱) اسے سو مندہ کس کے سامنے ہاتھ بکھڑے دعا بھی نہ رہی
 ۲۰ (۲۰) شروع میں دعا کی رغبت بھی تو ہی دیتا ہے پھر
 ۲۱ (۲۱) تو ہی اس بات کو ہی خیر ہے ہم
 ۲۲ (۲۲) اسے خدا سے منہ
 ۲۳ (۲۳) اسے خدا سے منہ
 ۲۴ (۲۴) اسے خدا سے منہ
 ۲۵ (۲۵) اسے خدا سے منہ
 ۲۶ (۲۶) اسے خدا سے منہ
 ۲۷ (۲۷) اسے خدا سے منہ
 ۲۸ (۲۸) اسے خدا سے منہ
 ۲۹ (۲۹) اسے خدا سے منہ
 ۳۰ (۳۰) اسے خدا سے منہ
 ۳۱ (۳۱) اسے خدا سے منہ
 ۳۲ (۳۲) اسے خدا سے منہ
 ۳۳ (۳۳) اسے خدا سے منہ
 ۳۴ (۳۴) اسے خدا سے منہ
 ۳۵ (۳۵) اسے خدا سے منہ
 ۳۶ (۳۶) اسے خدا سے منہ

(۳۷) تو زمین کی گرد اور مٹی کو، اگر آسمان پر پہنچا تا بہت دور زمین میں ستاروں سے رونق
 برصا دیتی ہے (۳۸) اے قوت اور ثبات کے دینے والے ساری مخلوق کو اس
 بے ثباتی سے بچا لے (۳۹) اس کام میں جس کو ثابت ہونا چاہئے نفس کو قیام
 عطا فرما، کیونکہ وہ بہکنے اور پلٹنے کی بدلت بہت رکھتا ہے (۴۰) جن کاموں
 میں وہ ثابت قدم ہے اس نفس کو اور زیادہ قیام دے اور زندگی بخش
 (۴۱) مگر تو صبر عطا فرما اور اس کی نرسوں کے پیرے کو جھکائے اور ہلکوں کو صبر
 کی بھاری آواز کی پھونک سے بچا لے (۴۲) اے کریم جو کونستہ سے چھڑا دے
 نہ کہ ہم حسد کی وجہ سے مرد و زشت بھان نہ بن جائیں۔

منزل پیم روز چہار شنبہ

- | | | | |
|----|--|----|---------------------------------------|
| ۱ | توبہ باد و غدر ہا بستکتہ م | ۱ | توبہ اے رب بار ہا برکتہ ام |
| ۲ | تا چنیں سیل سیای در رسید | ۲ | کرده ام آہنا کہ از من می سزید |
| ۳ | در منا جا تم ہیں خون جگر | ۳ | در جگر افادہ بستم صد شر |
| ۴ | دامن رحمت گرفتہ داد داد | ۴ | ایں چنیں اندوہ کا فرامباد |
| ۵ | یا مراد شیرے بخوردے دچرا | ۵ | کا شکے مادر نزا دے مر مرا |
| ۶ | کہ زہر سوراخ مارم سے گزد | ۶ | اے فدا آں کن کہ از تو سے سزد |
| ۷ | در نہ خون گشتے دریں درد چنیں | ۷ | جان سنگیں دارم دلا تہنیں |
| ۸ | باد شاہی کن مرا فریاد رس | ۸ | وقت تنگ آمد مراد یک نفس |
| ۹ | توبہ کردم من نہ ہر نہ رونی | ۹ | گر مرا میں بار ستاری کش |
| ۱۰ | تا بہ بندم بہر غم و غم | ۱۰ | توبہ ام بندیر امیں بار دگر |
| ۱۱ | فَاعْفُ عَنَّا تَقَلُّتْ اَوْسَرَارُنَا | ۱۱ | اے اے ہی مکررت ابصا رنا |
| ۱۲ | قَدْ عَلَوْتَ فَوْقَ نَوَاسِرِ الْمُنَوَّرِينَ | ۱۲ | یا خفتت قد ملات الخافقیں |
| ۱۳ | اَنْتَ فَجْرٌ مُنِيرٌ اَسْمَاءُ دُرْنَا | ۱۳ | اَنْتَ سِرٌّ كَاشِفٌ كُمُورِ اِیرْنَا |

يَا خَفِيَ الذَّاتِ فَحَسُّوسٍ لِعَطَا	۱۳	اَنْتَ كَالْمَاءِ وَنَحْنُ كَالرَّحَا
اَنْتَ كَالرَّيْحِ وَنَحْنُ كَالْعُبَا	۱۵	يَجْفَى الرِّيحُ وَعَبْرَاهُ حَقَارُ
تو بهاری با چو باغ بهر و خوش	۱۶	او نهسان و آشکار بخشش
تو چو جانی با مثال دست و پا	۱۷	قبض و بسط دست از جان شد روا
تو چو عقلی با مثال پس زبان	۱۸	این زبان از عقل می یابد بیان
تو مثال شادی و ما خنده ایم	۱۹	که نتیجه شادی فرخنده ایم
هَأَعِدُّنِي خَالِقِي مِنْ شِدَّةِ	۲۰	لَا تُخَيِّرْ مُنِي أَنْتَ مِنْ بَرَّةِ
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ مَا أَرَى	۲۱	لَا تُعَقِّبْ حَصْرَةً لِي أَنْ مَضَى
راه ده آلودگان را با عمل	۲۲	در فرات عشق و مین غسل
تا که غسل آرند زان جرم دراز	۲۳	در صف پاکان روند اندر نماز
اندرین صفها زاندازد بروں	۲۴	غرق کان نور سخن ایضا فوں
انبات اے تو غبات مستفیث	۲۵	زین دو شاخه اختیار ات خبیث
من ز دستان و ز کمر دل چنان	۲۶	مات گشتم که بماندم از نشان
من که با شتم چرخ با صد کار و بار	۲۷	زین کمین فریاد کرد از اختیار
کاسے خداوند کریم برد بار	۲۸	ده اما تم زین دو شاخه اختیار
جذب یکر به صراط المستقیم	۲۹	به ز دورا به تردد اے کریم
زین دوره گر چه همه قصد توئی	۳۰	لیک خود جانکندن آمد یں دوئی
زین دوره گر چه بحر تو عزم نیست	۳۱	لیک هرگز رزم بجوں رزم نیست
زین تردد عاقبت ما خیر باد	۳۲	ای خدا مر جان ما را کن تو شاد
اے کریم ذوالجلال مهربان	۳۳	دا کم معروف دارا کے جہاں
یا کریم اغفوسے حق لم یزل	۳۴	یا کثیر الخیر شاہ بے بدل
اؤ لم ایں حزر و مدار و ریسہ	۳۵	ورنہ ساکن بودا یں بحر اسے مجید
ایم از انجی کاین تردد و دادیم	۳۶	بے تردد کن مرا ہم از کرم

۳۷	اسے ذکر از ابتلایت چوں بات	۳۷	ابتلایم سے کنی آہ انیثا
۳۸	مذہبے ام بخش ودہ مذہب من	۳۸	تا بکے میں ابتلا یا رب من
۳۹	زا اختیار چو پا لیں شکل خویش	۳۹	اشترے لا غرہ ہم پشت ریش
۴۰	آں کز اوہ گر شود آں سوکشاں	۴۰	ایں کز اوہ گر شود ایں سوگراں
۴۱	تا بہ جہنم روضہ انوار	۴۱	نفلن از من محل ناہوار
۴۲	میجرم ز یقاظ نے بل ہم رُقود	۴۲	بجو آں اصحاب کہف از راہ جود
۴۳	برنگردم جز چو گو بے اختیار	۴۳	آفتہ با شتم بریں یا بر یسار
۴۴	یا سوئے ذات الشمال لے دین	۴۴	کہ بقلب تو تا ذات الیمیں

(۱) میں عرض کرنا ہوں کہ اے رب میں بارہا ہلک گیا ہوں درمیں سے توبہ عذر خواہی کی تو رہا ہے (۲) میں نے وہ کام کئے جو میرے راقی تھے یہاں تک ایسی ظلمت کا سیلاب آپہنچا (۳) میرے کھینچے میں سیکڑوں نگارے پڑ گئے ہیں جس سے دل خون ہو گیا دراب دعائیں آپ وہ خون دیکھ لیجئے (۴) اے خدا (خون گند کی ایسی گھٹن کسی کا فرو نہ ہو میں نے تیری رحمت کا دامن پکڑ لیا ہے اب دہائی ہے مدد کیجئے (۵) کاش ماں مجھے نہ جنتی یا شیر مجھے چرگاہ میں کھا داتا (۶) اے خدا اب تو ایسا معاملہ کر جو مجھے زب دیتا ہے کیونکہ مجھے گویا سانپ ہر سوراخ سے ڈس رہا ہے (۷) شاید میری جان پتھر کی اور میرا دل لوہے کا ہے جو اس کلیف کو سہہ رہا ہے درخشاں کلیف اور ایسے نار دزاری سے تودہ خون ہو گیا (۸) اے خدا مجھ پر بڑا سخت وقت آپڑا ہے ایک لمحہ کیلئے بادشاہی ک شاں دکھائے اور میری فریاد کو پہنچئے (۹) اگر اس مرتبہ تو میر عیب اور چھپالے تو میں دل سے ہر برے کام سے توبہ کئے لیتا ہوں (۱۰) اس ایک مرتبہ اور میری توبہ قبول کر لے تاکہ میں توبہ نہا ہنے کو خوب اچھی طرح کمر باندھ لوں اور تیار ہو جاؤں (۱۱) اے اللہ ہماری نگاہوں پر نشہ کا اثر ہے تو ہمارے قصور کو معاف کر کیونکہ ہمارے گناہوں کے بوجھ بہت بھاری ہو چکے ہیں (۱۲) اے خدا کہ تو پوشیدہ بھی ہے پتھر بھی تو نے زمین

ذرا آسمان کو اپنے ٹھور سے بھر رکھا ہے اور تو مشرق و مغرب کی روشنیوں پر غالب ہے
 (۱۳) تو خود راز ہے اور ہمارے راز کو کھولنے والا ہے تو پھوٹ نکلتے والا بھی ہے
 ہماری نبروں کو نکالنے والا ہے (۱۴) اے کہ جس کی ذات پوشیدہ ہے مگر جس کے انوار
 محسوس ہیں تیری شاں پانی کی سی اور ہماری مثال چکی کی سی ہے (۱۵) تو مثل ہوا
 کے ہے اور ہم مثل اڑتے غبار کے ہیں۔ ہوا چھپی رہتی ہے مگر اس کا غبار نمایاں رہتا
 ہے (۱۶) تو ہمارے ہم پر ہے۔ ہوا ہے وہ حد پوشیدہ ہے اور اس کی بخشش ظاہر
 ہے (۱۷) تو ہی روح ہے اور ہم کو یا کھنڈ پیر میں۔ ہاتھ کو پھینک کر دیا جاں ہی سے
 تو ہوتا ہے (۱۸) تو جیسے حق ہو اور ہم جیسے یہ زبان ہے۔ زبان عقل ہی سے تو دیوانی
 کی حالت پانی ہے (۱۹) تیری مثال خوشی کی کیفیت کی سی ہے اور ہماری مثال ہسی
 کی سی ہے کہ وہ سنسن خوشی کا نتیجہ ہونی ہے اور ہم ایک سمجھ جاتی ہے (۲۰) آہ اے
 میرے خاں مجھے اس حسرت پر در مجھے محروم کر سکتا ہے اس کی نیکی کو اسکول
 (۲۱) اے میرے پروردگار مہربانی سمٹ میں یہ بات کر دے کہ میں ان نعمتوں کو شکر کر سکوں جنکو
 میں۔ رہا ہوں اور اگر وہ ہم پر مل جائے تو اس کے پیچھے مجھے حسرت نہ ہو (۲۲) اے
 خداوند گویا کوئی کوئی نہ تیرے جلدی نہ تیرے دریا در (قدرت کے) نہانے والے چشمہ میں
 کیا ہے۔ (۲۳) تاکہ اپنے بڑے بڑے ثنائوں سے غفلت کریں اور یہ کون کی صف میں
 وہ بھی مگر سب ہو کر۔ رہے ہیں (۲۴) اس صفوں میں بے حد و بے اندازہ لوگ
 کھنڈاں ہوتے ہیں۔ کھنڈے ہیں کہ نور کی بات میں ڈوبے ہوئے موجود ہیں (۲۵) اے
 خرید جو بے خرید ہیں۔ ہوتی ہے ان زور و بڑے اختیار سے (۲۶) میں اپنے
 نفس کے مگر دُفرب سے جس قدرت پر کیا ہوں کہ مہربانسان بھی نہیں رہ گیا (۲۷) اور
 ایک میں ہی کیا یہ آسمان۔ وجود سکریں کا رخانے رکھنے کے اسی وجہ سے اختیار لینے
 سے دہائی دینے لگ گیا تھا۔ بار بار اس لیے دے کہ اختیار ممانہ زوری تھا سے آسمان
 نے اختیار لینے سے نکال کر دیا (۲۸) اور کہا ہے خدا سے کہہ دو علم مجھے ان دو طرفہ
 اختیارات سے پناہ دے (۲۹) ایک سیدھے راستہ کی طرف کھینچ چلے جانا اچھا ہے

اس سے کہ دو حرف کئے جانے کا اختیار دیدیا جائے (۳۰) اگرچہ ان دونوں ہی راستوں سے
 تقدیر تمکینی تک پہنچ کر (انگوشتوں میں توڑا نہیں مجھتا۔) اللہ شخص بہ طرف سے گھبرے بنے
 لیکن پھر بھی یہ دونوں بہ دو طرف کی شکست خود ہی جان مارے راستی بہ (۳۱) اگرچہ ان
 دونوں راستوں سے سو تیرے کسی دور کے پاس جانے کا ردہ نہیں ہے لیکن جو بہت مجموع
 کی محض میں کیسے پہنچے ہیں ہے وہ دو طرف کی شکست کی مجاہدہ میں کہاں ہے (۳۲) اس دو طرف
 سے جانے سے غم کرے ہمارا انجام اچھا ہو۔ اسے خدا تو ہماری جان کو (جنت دکر خوش کرے
 (۳۳) نہ مہربان اور عزت و جلال والے۔ در ہمیشہ احسان کرنے والے اور دنیا کے مالک
 (۳۴) سے مہربانی سے معاف کرنے والے سے زندہ رہتے دے لے ہمیشہ رہتے دے لے
 بہت احسان کرنے والے لے لے شمس۔ شاہ (۳۵) مجھ میں یہ تہ جڑھا پہلے تیری ہی طرف
 سے پہنچا در نہ سے خدا کے مجھ میری یہ دنیا تو بالکل ٹھہر ہو بھلا (۳۶) چونکہ تو نے مجھے یہ دو طرف
 کا جاننا دیدیا بہت توبہ ہے کہ یہی سے مجھے شکست شہد سے پاک بھی کر دیکھ (۳۷) ہاں تو
 مجھے زار بہت لے خدا تیری کزائش میں تو بڑے بڑے مرد بھی عورت جیسے بزدل ثابت ہوتے
 ہیں (۳۸) لے سر سے رب یہ کزائش کب تک بس نہ کرے مجھے ایک ہی حرف چن خیم کیجئے
 دس حرف چنے سے بچو۔ (۳۹) ہری مثال ایک ڈب و رنگی پیٹھ والے، دنت کی سی بہت
 اختیار کے باران کی وجہ سے جیسی کھردری ہو گئی ہے جیسے کھیس گالی ہو (۴۰) ابھی اس
 طرف یہ کون، اور کی دا بھاری ہو کر گرنا بہت، اور بھی دوسری طرف دوسرا کجا وہ جھکتا ہے
 (۴۱) مجھے پڑس ناہموار اور کم بیش بوجھ کو گرا دے تاکہ میں روضہ انوار (جنت) کو
 دیکھ سکوں (۴۲) ان کمف والے بزرگوں کی طرح میں بھی تیری سخاوت کے
 باعث چرتا چلتا رہتا ہوں۔ یہ چلنا پھرنا کچھ بیداری کی وجہ سے نہیں بلکہ جس طرح
 اصحاب کھف دیکھنے میں جاگتے نظر آتے مگر دراصل سوتے ہوئے تھے ایسے ہی میں
 بھی فنا ہو چکا زندہ، اور بیدار نہیں (۴۳) میں چاہے داہنی کروٹ سو رہا ہوں یا بائیں
 میں بیدار کی طرح کسی اور کے اعتبار ہی سے حرکت کرنا ہوں (۴۴) تیرے ہی ہلائے
 ڈلائے سے کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف کر دیں لیتا ہوں۔

منزل ششم روز پختنہ

۱	اب دہندہ عقلمند فریاد رس	۱	تا خواہی تو خواہد هیچ کس
۲	ہم طلب ز تست و ہم آن نیکوئی	۲	ما کہیم اول توئی آخر توئی
۳	ہم تو گوئی ہم تو بشنو ہم تو باش	۳	ہم لاشیم با چند میں تراش
۴	زین خواست رغبت ازاد رجو د	۴	کاملی دجر سفر ست و رہم خود
۵	بے رحمت سے آفریدن مر	۵	سے نین من روزیم دہ زیں سرا
۶	سج گویہ در دیم در پرت مر	۶	سج حسن دیگر سے ہم مستر
۷	لا یجد ایں داد و لا یخصی نہ تو	۷	من عیلم از بیاضت شرم رود
۸	چو کہ در خلا قیتم تنہا توئی	۸	کار رز قیتم ہم کن مستوی
۹	کرد کار تو بہ کردم زین تنہا	۹	چون تو در بستی تو کن ہم فتح باب
۱۰	بر نہ حرفہ شدیم بار دیگر	۱۰	در دعا کردن ہم ہم بے ہنر
۱۱	کو ہنر گو من کجا دل مستوی	۱۱	ایں ہمہ ز حسن نیست ایک ہم توئی
۱۲	در عدم ماستحقاں کے بدیم	۱۲	کہ بریں جان بریں داست ز نیم
۱۳	در عدم مارا چہ ستحق بود	۱۳	تا چہیں غف و جانے رونود
۱۴	اے کردہ یار بہر اغیار را	۱۴	اے بدادہ خلقت گل خار را
۱۵	عاب مار ثانیہ پایہ کن	۱۵	بہج ہنرے را بار دیگر چہ کن
۱۶	ایں دعا تو مر کردی ز ابتدا	۱۶	ور نہ خاکی را چہ ز ہر د میں ندا
۱۷	چون دعا مار کردی سے عجب	۱۷	میں دعا سے خوش رہیں مستجاب
۱۸	چون گفت چیر سے نہ رم سے لریم	۱۸	چون دے دل تنگ تر نہ ہم
۱۹	بس گفت دیں سیم اتم بود ماست	۱۹	سیم اتم نیست الف ن گدست
۲۰	ناعت چیز سے نہ دار دعا فلیست	۲۰	سیم دل تنگ ن زمان ماعلی ست
۲۱	در زمان آشی تو دیتج من	۲۱	در زمان ہوش بیتج من
۲۲	سج دیگر بر جس پیچے سنہ	۲۲	نام دولت بر جس پیچے سنہ

خود ندارم هیچ به سازد مرا	۲۳	چون زوادم ستایم صد غنا
ورندارم هم تو دارایم کن	۲۴	رنج دیدم رحمت افزایم کن
هم در آب دید عریای بایستم	۲۵	بر در تو چونک دیده بایستم
ز آب دیده بنده بے دید را	۲۶	سبز بخش و نباتی زین چرا
در نماند آب آیم ده ز عین	۲۷	ایچو عینین بی مبطالتین
شکر اندر زشتی و کرم و بیم	۲۸	که زید زهرے چو مار کو بیم
اینکه من نداشت و خصام نیز داشت	۲۹	چون شوم گل چو ابرو و خورشید
نوسه را حسن گل ده غار را	۳۰	زینت طوبی و توبی مار را
در کمال ز ششتم من منتی	۳۱	طفت تو و فضل و در فن منتی
حاجت این منتی زان منتی	۳۲	تو بر آراست غیرت سر و دمی
دشگیرم در چنین بحیران	۳۳	شد دگر در غم خویش کی
روح رستایان کن از انوار ماه	۳۴	زاند ز آسب زنب شد دل سیاه
نخبال و دود و ظن بازش رها	۳۵	از چه و جور رسن بازش رها
تا زده امی خوب تو دس	۳۶	بدر آرد بر پر دنا آب و دس
زین مثل برگ شے پرمردام	۳۷	اکز بهشت و صل گندم خورد دس
چون بیدم شفت و کرام ترا	۳۸	وال سلام و سلم و پینام ترا
من پند چشم بد کردم پدید	۳۹	در پندم نیز چشم بد بسید
دافع مرچشم به از پیش و پس	۴۰	چشمهای پر خمار تست و پس
چشم بد را چشم نیکویت شها	۴۱	ت و مستاصل کند نعم الله و
بل ز چشمت کیمیا با مبرسد	۴۲	چشم بد را چشم نیکو مے کند

(۱) لے عقل دینے والے دانی ہے جب تک بونٹ ہے کو کوڑ بھی نہیں
 پاتے گا (۲) طلب بھی تیری طرف سے ہے در وہ نکل بھی تیری طرف سے
 ہے جب شروع میں بھی پہاڑ و آخروں بھی یہ کو پہاڑوں در کھن (۳) س

لگا زمانہ ہے اور دل تنگ بیم ہونا۔ یہ ہمارے بلوغ کے بعد کا زمانہ ہے تو اب
 طفلی کی غفلت نہیں مگر دل تنگی ہے۔ غرض حغل میں غافل کے باعث خالی ہاتھ
 رہے اور بعد بلوغ دل تنگی کے باعث (۲۱) بیہوشی (طفلی) کے زمانہ میں تو میں بیچ
 ہی تھا اس لئے کچھ نہ پاسکا اور ہوش کے زمانہ میں میں بیچ بیچ بنا رہا ہوں (۲۲)
 اے خدا ایسے بیچ پر اب اور کوئی بیچ نہ بڑھا دیجئے اور اس بیچ ہونے کو دولت کا
 نام نہ دیجئے (۲۳) جب میں خود کچھ نہیں رکھتا تو کیا وہ بیچ مجھے اچھا لارے گا
 دارم (میں بھی کچھ رکھتا ہوں) کے وہم ہی یہ ساری تکالیف ہم پر ہیں۔
 (۲۴) اور اگر مانتے ہیں کہ نہیں ہے تو آپ ہمیں کچھ رکھنے والا بنا دیجئے میں نے
 تکلیفیں اٹھائی ہیں آپ مجھ پر رحمت زیادہ کر دیجئے (۲۵) میں آنسوؤں میں غری
 ننگا کھڑا ہوں اور تیرے دروازے پر کھڑا ہوں اس لئے کہ تیرا دروازہ کھلا ہوا
 نہیں ہے (۲۶) اس بے دیکھے ہوئے غلام کو آنکھ کے پانی ہی سے ہریالی اور
 روئیدگی عطا کیجئے (۲۷) اور اگر پانی نہ رہ جائے تو مجھے آنکھ کا پانی اور دیجئے
 جسے جی کی دو برستی نکھیں (۲۸) میری برائی و میری مکروہ باتوں پر نہ سزا
 کیونکہ میں پیاری سانپ کی طرح بہت زہر لایا ہوں (۲۹) یہ تو میں بھی برائیوں
 اور میری خصلتیں بھی بڑی ہیں میں پھول کیسے بن سکتا ہوں جب اس نے بے
 کاٹا پیدا کیا ہے (۳۰) اے نو بہار اس کاٹے کو پھول کا سا حسن دے اور
 اس سانپ کو مور کی سی سجاوٹ عطا کر (۳۱) میں بُرائی کی زیادتی میں انتہا
 کو پہنچا ہوا ہوں اور تیرا لطف و کرم میں انتہا کو پہنچا ہوا ہے (۳۲) اے
 سردہی کو غیرت دلانے والے محبوب مجھ مفتی کی حاجت اس فضل منہی سے پوری کر دے
 (۳۳) اس پریشانی میں میری مدد کر اور اس غم میں تو مجھے خوش کر دے (۳۴)
 روح کو اپنے فضل کے چاند کے انوار سے جگمگا دے کیونکہ گرمی کی تکلیف سے
 دل کالا ہو گیا ہے (۳۵) سے خباں اور گمان اور وہم سے چھڑا دے۔ اسے کنوئیں
 کے درسی کے ٹھم سے چھڑا دے (۳۶) کہ تیرے عہد دعوتی کی وجہ سے کوئی

کواں میں پڑھیں گے۔ وہ اپنی آب و گل سے نکل کر اڑ چلے (۳۷) میں دس
 برس کی بچی کی طرح جو مہجہ بابا ہوا ہوں تو اس وجہ سے کہ میں تو تیرے وصال
 کی سست (سرس) کا گائیہوں کھا چکا ہوں (۳۸) جب میں تیرے دوست و
 دشمن اور پیری جہت سے وہ سلامتی درمیں جوں اور تیرے پیغام کا شعلہ دیکھ کر
 (۳۹) اب سے غریب کے لئے رائی کا دن بھی صبح میں کر رہا تھا مگر رائی کے
 لئے صبح میں تیرے آگے گئی (۴۰) ہر نہ بد کے دفعیہ کیلئے قوں و آخر میں تیری
 دعا ہے کہ میں بن جائوں۔ ہر دن ہر وقت ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ
 ہر لمحہ (۴۱) تیری آنکھوں سے پڑھیں گے کھائیں گے کھائیں گے کھائیں گے

منزل ہفتم روز جمعہ

۱	نغمہ کے لاحت پائیں	۱	نغمہ ہزار ہاں درخت دین
۲	از غلٹانے بہت چست رہے	۲	از دل بہا کر رہے تو سے پرید
۳	میں سے رہتے تیرے دست	۳	میں سے رہتے تیرے دست
۴	تو دانتیں تیرے نور و رنگ و سب	۴	تو دانتیں تیرے نور و رنگ و سب
۵	تو رہے تیرے دل میں	۵	تو رہے تیرے دل میں
۶	میں تیرے لئے رہا ہوں	۶	میں تیرے لئے رہا ہوں
۷	میں تیرے لئے رہا ہوں	۷	میں تیرے لئے رہا ہوں
۸	میں تیرے لئے رہا ہوں	۸	میں تیرے لئے رہا ہوں
۹	میں تیرے لئے رہا ہوں	۹	میں تیرے لئے رہا ہوں
۱۰	میں تیرے لئے رہا ہوں	۱۰	میں تیرے لئے رہا ہوں
۱۱	میں تیرے لئے رہا ہوں	۱۱	میں تیرے لئے رہا ہوں
۱۲	میں تیرے لئے رہا ہوں	۱۲	میں تیرے لئے رہا ہوں
۱۳	میں تیرے لئے رہا ہوں	۱۳	میں تیرے لئے رہا ہوں
۱۴	میں تیرے لئے رہا ہوں	۱۴	میں تیرے لئے رہا ہوں
۱۵	میں تیرے لئے رہا ہوں	۱۵	میں تیرے لئے رہا ہوں

مُناجات خاتم مثنوی

۱۵. اے خدا اسازندہ عرش بریں
شام را دادی تو زلف عنبریں
۱۶. روز را با شمع کا فور اے کریم
کرد و روشن ترا از عقل سلیم
۱۷. خوں بذاخت نافہ مشکے می کنی
سنبل و ریکاں چرد پشکے کنی
۱۸. قادر و قدرت تو داری بر کمال
اُمّت دینی اُمّت حبیبی ذو الجلال
۱۹. اے خدا قربان احسانت شوم
کان احسانی بقربانت روم
۲۰. سعدن احسانی و ابر کرم
فیض تو چوں ابر یزداں بر سرم
۲۱. از عدم دادی بہستی ارتقا
زبان سپس ایمان و نور و ابتدا
۲۲. اے خدا احسان تو اندر شمار
می تمام بازبان صد هزار
۲۳. من بخواب و پاسبان من توئی
من جو طفل و خز جان من توئی
۲۴. من بعضیاں صرف وقت خود کنم
بہی و ز صدمے پوشی برم
۲۵. روزیت را خوردہ عصیاں میکنم
نعمت از تو من بعبادت می کنم
۲۶. در می بینی نگیسہ می انتقام
از در حتم و کرم آئی بدام
۲۷. بر دل من سی صد و شصت از غم
سیکنی سر روز سے اے رب البشر
۲۸. ملک من غافل ز لطف بکراں
از دارم ہر زمان با این دآں
۲۹. دست را بر من نظر شد و حر
حیف من مادر یگر دلی توختہ
۳۰. سن نہ آرام تو ستار می کنی
حرم من آرام تو معذاری کنی
۳۱. جرم ما بینی و خشمے ناوری
اے بقربانت چه نیکو داری
۳۲. در مصائب در حوادث ہائے زار
چونکہ بر سن تنگ شد از درد کار
۳۳. یار و غوثی شام مرا بگذار دند
از درد دست غم بسیار دند
۳۴. جز تو کے دیگر دریاں سختی رسد
در متاعبها تو گشتستی بد
۳۵. در رسیدی زود بگرفتگی مرا
ادا خریدی از ہمہ سختی مرا
۳۶. جوں شمارم من ز احسان تو چوں
اگر زبان ہر موشود لطفت فزوں
۳۷. اشکر احسان ترا چوں سہر کنم
اندریں رہ گو قدم از سہر کنم

۳۸ جلد از دُر ہائے احسانت پرست
 ۳۹ میں شکر نعمت تو سے کتم
 ۴۰ میں شکر از کجا آرم بج
 ۴۱ میں کیم از تست توفیق اسے خدا

- (۱) ...
 (۲) ...
 (۳) ...
 (۴) ...
 (۵) ...
 (۶) ...
 (۷) ...
 (۸) ...
 (۹) ...
 (۱۰) ...
 (۱۱) ...
 (۱۲) ...
 (۱۳) ...
 (۱۴) ...
 (۱۵) ...
 (۱۶) ...
 (۱۷) ...
 (۱۸) ...
 (۱۹) ...
 (۲۰) ...

چند اشعار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آزاد

سورہ (۱) احزاب تہذیب النفوس

تمہید | عقلمند صوفیہ کا سر جمیع واقعات ہے کہ طریق و سلوک و تصوف میں نفس کو توبہ سے اصلاح سے باہر کرنا میں ہی پھر ہے ورنہ کسی دم و فصل ہوتا ہے جب صوفی چچا عند تک نمٹ کر کے غصے کی فحش عیب کر رہا ہے۔ یہ ہی لغت نفس مجاہدہ و حمد و اکبر اور بافت کھدتی ہے۔ اذکار و نوافل سے بدعت و ملاذت سے بکدر ارض سے بھی نفس درست نہیں ہوا کہ وہ نہ در دل میں نہ کا درجہ اصحاب کا نہیں عیب کا ہے۔ اذکار و نوافل کو اُمد و تہمت حق تعالیٰ سے رکھے ہیں وہ را کرد عابد کو عہدہ میں گئے لیکن نہ کر د عابد غصے سے متعلیٰ ہو جائے کہ سب سے بڑے۔ مادہ اللہ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کثر عابد کو آپ نے

سے نہ بڑے ورنہ دل میں سے منہ بھی نکلیں ہو گا۔

وہ توبہ سے حدیث میں سے صوفی کو پیدا چاہتے ہیں چھ خلاق جو صوفی میں چاہا ہے
 ذہن میں کسی عظمت سےجی جہند وقت ورنہ فقہیوں مدظلہ فضائل میں، خلاص جسٹ
 حق محبت از بڑے غصوں پر در دل میں غصہ و تہذیب اور اتباع ہولے کے
 رک پرادر صحت منعمی و عابدہ نتیجے سے بڑے بہت زور دیتے اور سالکین کی تربیت میں
 ہی عبادت کو سب سے بڑے موزن موزن موزن ہیں اس سے خدم خانقاہ سے س عنوان
 رہا ہے۔ وہ سے ہر کی غصہ و تہذیب و تعبیرت کو کبی جمع کر کے ہر بیان کو ہفتہ کے
 بہت بہت ہیں کا حرب جاریا کہ روزانہ دیکھ کی طرح اس کو پڑھا کریں تاکہ سب کو روزانہ غور
 سے پڑھتے ہیں سے ہر ایک غصوں کے حدود و موزن و صحت مفہوم چھٹی طرح ذہن نشیں
 ہو جائے کہ مستراح پر مستقیم رہے ہم اند کے سرور کے غصوں میں ہمارے اند
 غوس کو بھی اس سے پاک کر دینے۔ آمین۔

حزب اول روز شنبه

انجمن

مستحقان کے لئے ہے۔ یہ سب سے پہلے ان کے لئے ہے جو اللہ کے فضل و کرم سے مستحق ہیں۔

دریث و م حضرت فاطمہ میں سے کہ یہ سب سے بڑا ہے۔
ایک سورت میں ہے جس سے کہ یہ سب سے بڑا ہے۔

(۱) نتیجہ مذکورہ اندر فوں کا یہ ہے کہ - میں غلبہ میں ہندوؤں کو پست نظر کرتا ہوں
 انہیں سب سے نیچے دیکھتا ہوں۔ ہندوؤں کی حالت پر کہہ سکتا ہوں کہ وہ سب ہی بے ایمان
 ہیں۔ یہ سب ہی بے ایمان ہیں۔ ان کی حالت پر کہہ سکتا ہوں کہ وہ سب ہی بے ایمان ہیں۔

[illegible]

۱۔ جو درمہمی سے میں نے جس میں حجت ہو (۳) اخلاص اور اس وقت ہو گا حب صدق
مکمل ہو۔ درمہمی جو درمہمی ہو درمہمی اس وقت ہو گا حب اس میں اخلاص ہو اور درمہمی
درمہمی ہو (۴) جب تک کہ میں نے جس میں حجت ہو اس وقت اس کو اپنے خدہ میں

[illegible]

عمل بر سر مریض ہو، کفرت کو تو بچا بنے تو جو (۶) عوم کا فلاح تو ہے کہ اپنے
غسل کیے دونی کثرت و رشتہ تراشیدن و کس و کس کو خوش رکھنا و غیرہ)۔ ہو سکتا ہو

کو احتلاص ہے۔ سدک احکام کو اپنے دپرو جاری سمجھیں لیکن اپنی وجہ سے نہ سمجھیں یعنی ان سے جو طاعت ظاہر ہو رہی ہے اس کو اس سے کوئی تعلق نہ ہواں کی اس پر نظر ہو وہ سے شمار میں بھی نہ لاتے ہوں (۷) عارفین (کامین) کا یہاں سے کوئی کام کرنا (مستمر مریدوں کو رکھانے کیلئے نفل یا تسبیح پڑھنا تاکہ وہ بھی اس کی نقل کریں) مریدین کے اخلاص سے بہت بہت (۸) خلد ص یہ بہت کہ کسی کام کو اس سے بچایا جائے کہ وہ دشمن (شیطان) سے بگاڑ سکے (۹) خلد ص سے کہتے ہیں کہ حاق پر اس طرح برا بر نظر رکھی جبکہ مخلوق پر نظر کرنا بھول جائے (۱۰) بندے کے اعمال ظاہر و باطن میں زبان اور دل سے سب کے سامنے در نہنائی ہیں) یکساں ہونے لگیں تب اسے اخلاص کہتے ہیں (۱۱) جو شخص لوگوں کے سامنے ایسے حمدی سے منصف بن کر بیٹھے جو اس میں موجود نہیں ہیں تو وہ خدا کی نظر سے گر جاتا ہے (۱۲) کوئی کام کرتے کرتے لوگوں کے خیال سے چھوڑ دینا کہ کس نہ ہیں پارس نہ سمجھنے لگیں۔ یہ تو ہے رہا اور کسی کام کو لوگوں کے خیال سے کرنے لگنا۔ بہت ستر نہیں خلد ص یہ بہت کہ اسے تمھیں ان دونوں سے بچائے رکھے (۱۳) خلد ص کہ رہے مدد در خدا کے درمیاں (میں عاشق و معشوق و مرہیت) کہ جسے درتہ بھی نہیں جان سکتا کہ سے نکدے در شہار بھی نہیں جان سکتا کہ اسے بگاڑ سکے اور نہ نفس کی خواہش کو اس کا پتہ لگ سکتا ہے کہ پھر سے (۱۴) اخلاص عمل یہ ہے کہ کرنے دے اس کام پر داریں میں کوئی عرصہ نہ چاہیے (۱۵) جس پر سب سے زیادہ گراں چیز خلد ص ہی ہے کہو کہ اس میں اس کے لئے کوئی مدت در کشش نہیں۔ اہل لا الہ الا اللہ تو بہت ہیں مگر خلد ص بہت کم ہیں (۱۶) جب کوئی مددہ چاہیے۔ نہ تک خلد ص پر کار بند ہو جاتا ہے تو اس کے ملک سے۔ سو نہیں رہت کے پستے جاری ہونے لگتے ہیں (۱۷) احد ص بڑی بیش ازب جیر ہے۔ رہا نکات کی مستی کو مستش کیجانی ہے اتنی ہی وہ نہتے لگے ملک میں نکلنے در اکھڑ کی کو مستش کر لے (۱۸) تب بندہ خلد ص اختیار کرنا ہے تو اس سے زیادہ دوسوہ کی کتر بہتم ہو جاتی ہے۔

خلاصہ :- خلد ص گریہ عام و مشہور نقطہ ہے جس میں کا غموم سمجھنا آسان نہیں۔ در کار کی ضرورت سے غموم بہت کہ خلد ص میں وقت ہو کا جب ترک نہ ہو۔

یہ نہ ہو عجب نہ ہو رحمت جاد نہ ہو رحمت دیا نہ ہو۔ حسب نفس نہ ہو۔
 یا اللہ حضرات عیشیہ صابریہ کے مشائخ کے ستر خلد ص کے عقیں میں ہم کو بھی
 ذرہ اخلاص نصیب اس کا حصول آسان فرما دیجئے۔ آمین

حزب دوم یکشنبہ حسن الخلق

ترمذی میں حضرت ابو ہریرہ کی روایت ہے مثل رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم عن اکثر ما بدخل الناس الجنة اخف تعوی اللہ و حسن الخلق مثل
 عن اکثر ما بدخل الناس النار قال النعمان و اصرح جنی حضوریت یوچن یہ رحمت
 میں لوگ زیادہ کس وصف کی وجہ سے جائیں گے۔ فرمایا خدا کے خوب در خوش خلقی سے
 پھر پوچھا گیا جہنم میں لوگ زیادہ کس چیز کی وجہ سے جائیں گے فرمایا۔ تمہارے در ستر مگاہ کی وجہ
 سے "نشر بہ میں" یہ ہے "قرآن میں ہے" و انہو لعل خلق عظیم یعنی حضور بہت
 ہی بڑے درجہ خلق پر فائز ہیں کیونکہ آپ سے کوین کو نچ دیا اور اس سے اس سے اس سے
 قناعت کر لی آپ نے جب حق تعالیٰ کا مشاہدہ در اس کی رحمت کا مطالعہ کر لیا تو پھر عوم کی
 سختیاں اور مصداق آپ پر رہیں رہیں۔ حق تعالیٰ بہت کے سامنے سدا سے اس کے
 کوئی نہ تھا۔ خلق عظیم یہ ہے کہ آپ کسی سے جھگڑے اور آپ نے کسی کو اپنے سے جھگڑے
 کا موقع دیا اس وجہ سے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی معرفت انہما درجہ کی نفی حضور سے صحابہ نے
 کہا مشرکین پر بددعا کیجئے تو فرمایا میں رحمت بن کر آیا ہوں۔ عذاب میں گرنے میں (۱) اچھا خلق
 بندے کی تمام خوبیوں سے بڑھ کر ہے اس سے انسان کے جوہر کھلنے ہیں۔ انسان اپنے
 خلق ہی سے گنم بنا ہے۔ و خلق ہی سے مشہور ہوتا ہے (۲) تصوف خوش خلقی ہی کا
 نام ہے جو تم سے خوش خلقی میں بڑھا ہو ہو تو سمجھ لو کہ وہ تصوف میں بھی بہرے بڑھا ہو
 ہے (۳) اگر بندہ احسان تصوف کی ہر کام نہ ہو بلکہ یکن ہی مگر غنی ہو تو
 اسے نیکو کار اور محسن نہ کہیں گے (۴) حضرت علامہ کو اخصی ماز پڑھتے دیکھتے
 اسے آزاد کر دیتے تو بقیہ غلام یہ باب دیکھ کر رو یا فارسی سے اچھی ماز پڑھنے لگے۔

اور جاتے، درجہ ہی شاخوں کا ایک منہ سر بخند رکھتے۔ جب اس کا قلب مان ہو تو آب شاخ
 اٹھا کر اپنے کو اٹھاتا ہے کہ مجھے ٹوٹ جاتی۔ اس طرح دس بھرتیاں بھی قیچیاں توڑ ڈالتے
 (۱۲) قلب سے، شکر کا ذکر کرتا ہو رہتا ہو اور اسکی تسلی دہنیوں کا مفاد کرنے اور عاؤں کو
 تاسے ہیں کیونکہ بلا حب سے ہر گز ہر صون دل سے زبرد کی طرف بھاگ رہے تو اس وقت
 کل ناگوار باتیں اس سے سزا کر رکھ جاتی ہیں (۱۳) غفلت کے میدان سے مشاہد حق و مضا
 میں۔ خوف و شدت محبت ہی کی حد سے ہوتا ہے (۱۴) جو شخص خدا کی سعی یاد کرتا ہے
 کہ اس کی یاد میں سب کچھ بھول دینا تو اللہ اس کے لئے سب چیز کی مخالفت کرتا ہے اور پھر
 اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر چیز کا عزم و ارادہ بن جاتا ہے (۱۵) ابو عثمانؒ سے کہا گیا کہ ہم لوگ
 ذکر کرتے ہیں مگر دل میں حدود نہیں پاتے ذرا اندر ہر سکر کر دہ اس سے تمہارے ایک
 سانس (دل یا زبلیں) کو ایسی حد سے نہ منت اودے کہی ہے (۱۶) جسی ذرات ہیں جب اللہ
 تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ انا بلیس میں درجی جو مجھے یاد کرتا ہے میں اس کا ہم نشین بن جاتا ہوں تو
 صوفیہ بت و حق سے نہ کی ہم نشینی سے کیا کیا فائدے حاصل کئے (۱۷) بدہ کو ذکر کا حکم ہے
 نماز جو ذکر بلکہ اترن، عبادت ہے اس کے وقت مقرر میں آئے۔ وقت یہ نہیں سکتے جس کے لئے
 ذکر قلبی کی خاص تفصیل یہ ہے کہ اس کا کوئی وقت مقرر نہیں ہر حال میں جاری رہ سکتا ہے (۱۸)
 ایک نیک کا قول ہے کہ اگر ذکر کچھ بڑھیں ہوتا، خدا کے عز و جل کا حق یہ تھا کہ میں اس کا ذکر نہ کر سکتا
 کیونکہ جیسا گندہ بندہ بعد ذکر کرب میں کے لئے ویسے مجھے بڑا مار تو یہ کر کے پتہ نہ کو دھنا
 پس (۱۹) اس قول مشہور کا حق تعالیٰ عبد مومن کے قلب میں رہتے ہیں "مطلبت ہے
 کہ عبد مومن کے دل میں حق تعالیٰ کا ذکر رہتا ہے ورنہ حق تعالیٰ سکون یا اھلول سے پاک
 سرہ میں (۲۰) ذکر اسے کہتے ہیں کہ ذکر کر کے وہ لا بہ بھول جائے کہ میں ذکر کر رہا ہوں (۲۱)
 حق تعالیٰ سرور ذریعہ نفا فرماتے ہیں کہ اسے میرے بندے تو نے میرے ساتھ الصفا نہ کیا۔
 میں تجھے یاد کرتا ہوں اور تو مجھے بھٹاتا ہے۔ میں تجھے بلاتا ہوں اور تو دوسروں کے پاس
 جاتا ہے۔ میں تجھ سے بلا ہٹاتا ہوں اور تو خطا پر جما بیٹھا ہے۔ اچھا جب کل تو میرے پاس
 آئیے تو کیا جو بدیہ (۲۲) حلاوت میں چیزوں میں تلاش کر دے تاہم اس میں ذکر میں قرآن
 کی تلاوت میں پس اگر حلاوت ملتی ہے تب تو کیا کہنا ہے اور اگر نہیں ملتی تو سمجھ لو کہ وہ

حقیقت یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے پناہ لیتا اپنی حاجتیں پیش کرنا بھول جائے۔
(۸) حقیقت محبت یہ ہے کہ اپنے وصف و اخلاق (دریست) مکان کر پھینکو اور محبوب کے موافق سوچو (۹) محبت یہ ہے کہ لگاؤ زیادہ سے زیادہ ہو مگر حاصل کچھ نہ ہو (۱۰) اس حدیث کا کہ کسی چیز کی محبت تمہیں اندھا بہراں دیتی ہے مطلب یہ ہے کہ دوسرے کی طرف سے تو غیرت کے باعث اندھا بنے اور محبوب کی طرف سے خون و صیبت کے باعث اندھا بنے (۱۱) محبت یہ ہے کہ تم کو ایک تیر کی طرف اس طرح بے لمان ہو کہ تم سے اپنی جان و دل و مال پر ترجیح دے لگو تم کھل کر اور جبیکر اس سے موافقت کر و تم پر بھی تم اس کی محبت میں اپنی کوتاہی مانتے ہو (۱۲) محبت ایک آگ ہے جو جس میں لگی ہو اور محبوب کے موافق ہو جس سے دوسرے اور ایک فتنہ اور شور مچا رہا ہو دل میں محبت کے لئے پیدا ہو (۱۳) محبت یہ ہے کہ محبت نہ ہو کچھ نہ ہو کہ یہ محبت محبوب سے مراد ہے کہ وہ جو چاہے کرے (۱۴) مومنوں مسجد میں کھڑے ہو کر رہے کہ مسجد کی ساری قندیں ٹوٹ ٹوٹ کر گر گئے لیکن پھر ایک تھوڑی دیر یا دو تین سو سے زائد آئے ال کے ہاتھ پر بیٹھی پھر زمین کو چومنے سے کریدنے ہی و میر گئی (۲۰) شبلی ایک بار قید ہو گئے تو بہت سے لوگ آپ سے ملنے آئے تو چھانگم سے بن ہو کہا آپ سے محبت رکھنے دے ہیں۔ تو انھوں نے پتھر پھینکا تھا کہ بار بار نثار کیا تو سب بھاگ نکلے تو فرمایا اگر دعویٰ محبت میں ہے ہو تو میری اس ایذا پر صبر بھی کرو و محبت ایذا پر صبر بھی کرتا ہے (۲۱) حضرت عیسیٰ کی حدیث قدسی میں مروی ہے کہ جب میں کسی بندے کے اس دنیا و آخرت کی محبت میں پاتا تب کہیں جا کر میں اسے اپنی محبت سے بھر دیتا ہوں (۲۲) یہ ہے کہ اگر وجود ووری مستعدی و درویشی کے بی کوتاہی پر خدا کے سامنے غدر کرتا ہے (۲۳) ایک بار آگ آئے میں کہ مجھے اپنی برائیت مل جائے یہ بھی زیادہ پسند ہے بمقابلہ اس کے کہ ستر سال تک محبت کے عبادت کروں (۲۴) گناہگار کے لئے جب وہ عبادت میں لگ جائے تو خون و دھڑکا علیہ ہی بہتر ہے۔ اس جو شخص میل کچیل سے صاف ہو گیا ہو اس کیلئے محبت زیادہ ہے جس میں محبت ہو اور خون نہ ہو وہ دھوکے میں ہے (۲۵) محبت کہتے ہیں محبوب کو اپنے اور پر ترجیح دے کہ وہ زینہ کو دیکھو کہ یوسف کے بارے میں عزیز سے یہ ہوا تھا کہ تمہاری بیوی نے ساتھ کوئی بڑی نیت رکھے تو اس کی کیا سزا ہے بجز جیل کے لیکن وہی انتہا

محبت میں ایک دن یہ بھی کہتی ہیں۔ ہاں میں نے اُن کے ساتھ نری نیت کی تھی۔ وہ سچے ہیں
 اُن کا قصور نہ تھا (۲۶)۔ وسیعہ خیرا خوب میں جوں نبوی کی زیارت سے مشرف ہوئے
 تو عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اپنی محبت سے معذور سمجھیں کیونکہ حق تعالیٰ کی محبت نے آپ
 کی محبت سے بچ کر رک لیا ہے۔ حضور بس اللہ غنیہ سمجھ کر فرمایا جو شرفاں سے محبت کرتے
 وہ میری محبت بھی کرتا ہے (۲۷)۔ بعد نے دعا میں کہا ہے اللہ کیا آپ ایسے قلب و لفظ
 میں دے دیں گے جسے آپ سے محبت ہے تو اُن کو ایک فرشتہ نازل کر دے گی کہ ہم یہاں
 کیا کرتے۔ ہمارے ساتھ بدگمانی نہ کیا کرے۔ (۲۸) محبت دراصل موافقت و ماسبت
 اور خاص کر دین موافقت کا نام ہے۔ محبت میں جدت اور اختلاف نہ ہونا چاہئے۔ (۲۹)
 حاکم فساد زیادہ تر تین باتوں سے ہوتا ہے۔ عداوت کا گناہ اس طرح کہ اپنی آنکھوں اور
 زبان اور کان کو ذیوی نفع کی طرف چھوڑ دیں۔ اور اپنی محبت میں خیانت اور کئی اس طرح
 کہ اپنی خوش پوش پر تو عمل کریں خدا کی رضا پر نہیں۔ اور مکر میں اس کا جھوٹ ہونا اس طرح کہ وہ خدا
 کے دین میں دیر یا دیر میں مکر میں دیکھیں۔ اور مخلوق کی دید میں زیادہ۔ تھی۔

معاذ اللہ۔ یہی حالت درج ہے۔ یہ نہایت۔ فساد قدرت معاشرت سے رکھ رہا
 ہو۔ اپنی رضا اور حق دوست۔ و منافقت علیٰ کلمہ میں رہتا ہے۔

سہ مشاعر چشتیہ عارفانہ کی محبت سے ہمیں میں ہمارے دور کو بھی بہت محبت ہے۔

زبیب پنجم روز چہار شنبہ (فناقت نفس)

قرآن۔ آیت ذی نفس لمن ہوں یعنی جو ہی نفس و خواہشوں سے بہتاریت
 حدیث۔ گدھی عداوت میں جہدک۔ ہاں سر سب سے بڑا دشمن وہ ہے جو ہر سے
 دونوں پہلوؤں کے صحیح میں ہے یہی نفس شیر میں کاہر کے اقوال یہ ہیں۔ دنیا سے
 آخرت و جانا تو سماں بہ در غلبوں کو خدا کے سے چھوڑ دینا ذرا مشکل در محبت ہے لیکن
 نفس کی خواہشوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عزت جان بہت ہی مشکل ہے۔ جس کے
 خیرات بھرت در پید ہوتے ہیں تو چھوڑ دینا اس سے خدا کے افس کی مدد نہیں ختم
 ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ اس سے سب کو محفوظ رکھے۔ (۳۰) نفس کی مصلحت نام عبادت

مضافہ ۲، قنوت اور قنوت نازلہ

(۱) قنوت کے ذریعے دل سے متوجہ ہونے کے ہیں تو انوار کے راستوں میں
 بھی ذلی قوم درجہ ہے مگر مختلف نشہ میں ناز کے ذریعہ شدت کے ساتھ (مقلد و تر
 ک تیسری رکت میں قال رکوع یا ذکر کے ذریعے دوسرے رکوع کے ساتھ اور رکت و قنوت
 کے میں ۲ قنوت حسب ضرورت یا حسب عینیت یہ دونوں ہی قنوتوں میں قبول و قبول
 ہے۔ ۱۔ قنوت یا شریفیت ۲۔ قنوت یا شریفیت ۳۔ قنوت یا شریفیت ۴۔ قنوت یا شریفیت
 ۵۔ قنوت یا شریفیت ۶۔ قنوت یا شریفیت ۷۔ قنوت یا شریفیت ۸۔ قنوت یا شریفیت
 ۹۔ قنوت یا شریفیت ۱۰۔ قنوت یا شریفیت ۱۱۔ قنوت یا شریفیت ۱۲۔ قنوت یا شریفیت
 علی سے مروی ہے کہ اہل بدعت ۳ قنوت اور ۱۲ قنوت کے ساتھ خود فی زمین ہدایت تار۔
 صلی اللہ علیہ وسلم (احمد ترمذی) (۲) اہل غصہ غصہ مومنین ۱۲ قنوت میں عباد اہم احاشیہ
 میں غصہ میں ملکہ اور جزائے کفرت ۲ قنوت ۱۲ قنوت درویشات حدیث میں ۱۲ چاروں قنوت
 کہا گیا ہے کسی کو قنوت نازلہ نہیں کہا ہے مگر ان کے علاوہ وحانی پر نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
 طرز عمل پر غور کرنے سے کچھ میں کہتا ہے کہ غور کرنے سے کفرت بھی درجہ ملی حاجات اور غصہ و آفتاب
 کا ہوا تو زما کر لگ لگ حالات کے لئے لگ لگ دو یا تین قنوت ۱۲ قنوت میں ۱۲ قنوت
 انسانیت میں یا قنوت دو یا عوذ بر صاک کا پھرنے کا راز ہے۔ حسب لغت میں کوئی تہاں
 نہ ہو۔ حالات غیر معمولی نہ ہوں تب تو فرد امت صرف نفسی و نفسی اصلاح کی فکر رکھیں اور دنیا میں
 اور قنوت آویں یا درجہ نواز یا درجہ میں عین حمد و ثنا کے ساتھ اپنے لئے مقامات کو مل سکے۔ رجا
 بغض شدہ۔ تنہا و استغفار کریں ۲۲۔ و جب نصائیں کوئی غیر معمولی حالت درگاہی خواہ
 عافیت شاق ہی محسوس ہو مثلاً دوائے عام و عین۔ مہیہ و چپک کی ہو یا قنوت و شک و ہوا
 احاد و زندہ کی ہوا عام ہو تو ان غیر معمولی شگون الہیہ کے وقت قنوت سوم پڑھیں اور تنہا و
 استغفار کے ساتھ اپنے لئے ہدایت۔ عافیت۔ ولایت و برکت و سورہ غصہ سے ولایت کی ذریعہ
 ۱۳۔ لیکن جب امت پر دشمنوں کی یورش ہو۔ ضیاع دین و کلمات جس کا حکمت مذمت
 ہو تو ان نوازاں میں اور ایسے زواج شگون الہیہ کے وقت فاصل استقامت سے اجتماع کی شکل
 میں تنہا کے ساتھ پوری امت کے لئے طلب مغفرت۔ طلب رحمت۔ سدا کے خیر و
 عافیت۔ اعدا پر نصرت کی بھیک، گیس چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ کے ایسے ہی

[illegible]

۳۔ عمل آیات سجدہ

طحاوی مصری علی المراتی میں صحت پر ہے کہ جس شخص کو کوئی سخت حاجت ہو تو وہ وضو کر کے قبلہ رخ ہوتے پر بیٹھ اور قرآن پاک کی چودہ آیات سجدہ (جسے ہم سہوت کے لئے ذیل میں یکجا کہتے رہتے ہیں) اس طرح پڑھے کہ ایک آیت سجدہ پڑھے اور فوراً اس کا سجدہ کرے اس کے بعد دوسری آیت پڑھے پھر اس کا سجدہ کرے۔ اسی طرح ایک ایک آیت سجدہ کو پڑھنا جائے اور الگ الگ ہر ایک کا تہہ کرتا جائے۔ چودہوں سجدوں کے بعد (حمد و ورد اور استغفار کے بعد) حق تعالیٰ سے اپنی جائز حاجت مانگے، انشاء اللہ حاضر و رقبل ہوگی۔ یہ عمل اکثر مشائخ و علما کا مجرب ہے۔

ضروری احتیاط۔ سجدہ کی آیت پکار نظر پڑ جائے تو اس سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔ (طحاوی)

۱۔ سورہ اعراف۔ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ یَسْجُدُوْنَ لَهُ وَ یَسْجُدُوْنَ۔

۲۔ سورہ رعد۔ وَ لِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَ كَرْهًا وَ ظَلَّلُوْهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ اَلَا صٰلٰہ۔

۳۔ سورہ نحل۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَتَّوْا ظِلُّهُ عَنِ الْمِیْمِیْنِ فَالْاَسْمَآءُ كُلُّ سُّجْدًا لِلّٰهِ وَ هُمْ ذٰلِحِرُّوْنَ۔ وَ لِلّٰهِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ۔ یَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۔

٣. سورة ن. سرى: قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تَوْنُفُوا إِنَّ الَّذِينَ
أُولُوا أُولَئِكَ مِنْ قَبْلَةِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمْ مَلَأَتْ أَذْقَانُ سُجَّدًا
وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّ هُوَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولٌ
لَّا أَزِلُّ أَذْقَانُ سُجَّدًا وَنُزِّلَتْ هُمُومُهُمْ

٥. سورة مريم. أَوْنِثْ أَتَانِ أَنْعَمَ نِعْمَ عَلَيْهِمْ قُلْ آمِنُوا
مَنْ ذُرِّيَّتُهُ أَدْعُرُ وَهَمِّنَ حَمَلًا مَعَهُ نُوْنٌ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ آدَمُ
وَأَسْرَافُ رُؤُوسَ هَمِّنَ هَدَمَ وَاحِدًا رَأْسًا عَلَيْهِمُ الْبُكَاءُ
الرَّحْمَنُ خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبِّحُوا

٦. سورة ج. خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبِّحُوا
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ: الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجِبَالُ وَ
السَّجَدُ الْمَذْبُوحُ وَكَبِيرُ النَّاسِ وَنُزِّلَتْ عَلَيْهِ
الْعِزَّةُ وَمَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَرْدًا مِمَّنْ مَلِكُ الْمَلِكِ
يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ

٧. سورة فرقان. وَإِذَا مَنَّ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فَأَنظَرْنَاهُ
أَوْ أَوْفَاهُ لِرَحْمَنِ وَأَنصَحَدْنَاهُ أُولَئِكَ يُقَرِّبُونَ
٨. سورة ن. وَخَرُّوا سُجَّدًا وَسَبِّحُوا
ذُرِّيَّتُهُ أَدْعُرُ وَهَمِّنَ حَمَلًا مَعَهُ نُوْنٌ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ آدَمُ
وَأَسْرَافُ رُؤُوسَ هَمِّنَ هَدَمَ وَاحِدًا رَأْسًا عَلَيْهِمُ الْبُكَاءُ
الرَّحْمَنُ خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبِّحُوا
إِنَّ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

٩. سورة آل عمران. إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا
بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

۱۰۔ سورہ ص ذلَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسْؤَالِ نَجْمِكَ إِلَىٰ نُجُجِهِ
وَأَنْ كَثِيرًا مِّنَ الْخَلَطَاءِ لَيْسَ مِنِّي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا
فُتِنَهُ فَأَسْتَفْزَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۖ فَعَفَوْنَا لَهُ ذُنُوبَهُ
وَأَنَّا لَهُ عِندَنَا رَافِعُونَ وَحُسنَ مَا يَب ۝

۱۱۔ سورہ حم مجیدہ۔ وَمِنَ ابْتِغَاءِ بَابِ فَاسْتَهَارُوا شَمْسُ وَ
الْقَمَرُ لَا تَسْجُدُ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَتَسْجُدُ لِلَّذِي
الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۚ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا
فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِأَنبِلٍ وَالنَّهَارُ وَهُمْ
لَا يَسْأَمُونَ ۝

۱۲۔ سورہ غم۔ أَفَمِنَ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْبُدُونَ ۚ وَتَعْبُدُونَ
لَا تَسْكُونَ ۚ وَأَسْمُ سَامِذُ ذَا ۚ مَا تَعْبُدُونَ إِيَّاهُ وَتَعْبُدُونَ
۱۳۔ سورہ اسحاق۔ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَإِنَّا قَرِئْنَا
عَنْهُمْ الْقُرْآنَ لَا تَسْمَعُونَ ۚ

۱۴۔ سورہ عن۔ فَلَمَّا دَخَلُوا سَدُورَهُمْ سَدُورُهُمْ رَبَّانِيَّةً
كَلَامًا لَا تَطْعَمُ وَلَا تَشْبَعُ وَتَقْرَبُ ۚ

۱۵۔ سورہ۔ اے محمد ص سُبْحَانَ رَقِ الْأَعْلَىٰ مِنْ دُونِهَا
كَانَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَضَعْ
عَنِّيْ بِهَا وَزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذَخْرًا وَتَمْلِكْهَا مِنِّيْ يَوْمَ ۚ

تَحَدَّثَ رَجُلٌ إِلَىٰ خَلْفَ وَصَوْرَةٍ وَوَسَّوْا سَمْعًا وَبَعَثُوا نَحْوَهُ وَتَوَلَّى ۚ

اضافہ ۱۱۱ ختم خواجگان

(۱۱) بعض کا مصوفیہ کسی شخص کا کوہم اور شکل پیش آنے پر بعض ذہن رکاوٹ
پڑھنے کو بتا دیا اس سے اس ذکر کو تنہا چند دیوں کی مدد سے ختم کیا اور وہ بھی اور
مراد پائی اب سے وہ اس کو ختم خواجگان کہتے ہیں (۲۱) مختلف بزرگوں نے مختلف وظا
مختلف لوگوں کو اس طرح کے ترانے اس سے ختم خواجگان بھی مختلف ہیں
چنانچہ حضرت حاجی امیر الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فیہ القلوب میں ایک ختم تو
خواجہ ہمارے چشت کا لکھا ہے ایک ختم خواجگان قادریہ کا لکھا ہے اور ایک ختم بے نام بھی لکھا ہے
یو غمو ما ختم خواجگان نقشبند کے ہم نے مشہور ہے ختم وہابیوں نے یہاں نقل کیا ہے (۱۰) اس
بعض بل بھلائے نہیں ن ذہن کو بڑھ کر پڑھ کر اس کے بعد بہت رشتہ خجک و سیار سے دعا کی
کیونکہ بزرگوں کے توسل سے دعا قبول ہوتی ہے باریک نظر سے یہ توسل لازم نہیں ہے۔

الف، ختم خواجگان نقشبند

اس کو سمیت تھاپی رہا علی اور من دامن کے تھپوں پینے پڑھتا ہے
سات بار سورہ حمد تھپ کرنا یعنی سورہ الحمد شرح مع بسم اللہ چھ سو بار درود شریف
نہ زکا بتہ ہے چھ ایک بار سورہ قل بقرۃ مع بسم اللہ چھ سات بار سورہ احمد شریف
چھ سو بار درود شریف چھ ذیل کے اذکار سو بار یا قتی الی جات یا قتی الی جات
یا دافع البلیات یا عدل سعد یا رافع الدرجات یا شافی الامراض یا یسیر العزات
یا ارحم الراحمین چھ اپنی جو تزدہ مانگے۔

کبھی کبھی اپنی حاجت مانگے میں ذیل کے شیخ نقشبند کا واسطہ بھی دیدیا کرے وہیوں کہے
الہی بحق حضرت خواجہ بہاؤ الدین غشندہ خواجہ سید میر کمال و خواجہ محمد بابا سہاسی و خواجہ
غیرت علی رامیتنی و خواجہ محمود بواؤ فسنوی و خواجہ محمد عرفان ریوگرمی و خواجہ عبدہ الخالق
عجدونی و خواجہ یوسف ہمدانی و خواجہ ابو علی فارمدی۔۔۔۔۔ میری حاجت پوری کرے۔

شمس الدین حیدر دہلوی بحق حضرت امام الاولیا غوث الثقلین شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی بحق
حضرت ابو سعید خدری بحق حضرت ابو بکر شامی بحق حضرت بنیہ بغدادی بحق حضرت سرہندی سقلمی
و بحق حضرت حبیب عجمی رحمہم اللہ علیہ میری فایاں حاجت پوری فرما
اور بھی کبھی اس ختمہ کو پڑھ کر سب ذیل سہ وردی بزرگوں کا واسطہ بھی دیکر دعا
کرتا ہوں بحق حضرت قطب العالم عبدالقدوس گنگوہی و بحق سید جمال الدین بخاری و
حق خواجہ عبداللہ الدین و بحق حضرت خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانی و بحق حضرت
سید شہاب الدین سروردی و بحق حضرت ابو حبیب سہ وردی و بحق
حضرت احمد دینوری و بحق حضرت شیخ مشاہد دینوری و بحق حضرت بنیہ بغدادی
رحمہم اللہ میری فایاں حاجت برآں۔

انتباہ۔ اور حدیث کی بات یہ ہے کہ کبھی کبھی کچھ قرآن کی تلاوت کر کے یا نفل
نماز پڑھ کر اس کا ثواب چاروں سلسلوں کے جملہ بزرگوں کو مخصوصاً ذیل کے بزرگوں کو
بیکار ثواب کر دیا کرے کہ اس سے ان حضرات سے محبت برتے گی
لنشدید ابداً شہید شاہ ولی اللہ۔ شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی۔ خواجہ
بہاؤ الدین لشہدیہ بدایہ نمونہ شیری حضرت بنیہ بغدادی حبیب عجمی رحمہم اللہ علیہ
پیشانیہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب حضرت حاجی عبدالعظیم سلطان نظام الدین
اولیا حضرت علاؤ الدین صبرہ حضرت سلفان اللہ خواجہ حسین الدین اجمیری
حضرت ابراہیم ادم حضرت خواجہ عبدالواحد رحمہم اللہ تعالیٰ۔

قادریہ | حضرات قطب عالم عبدالقدوس گنگوہی۔ سید بدھن بہرائچی۔ سید جمال الدین
بخاری۔ غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی۔ حسین بن منصور حلاج۔ بنیہ بغدادی
حضرت داؤد دہلوی رحمہم اللہ تعالیٰ۔

سہروردیہ | حضرت قطب عالم عبدالقدوس گنگوہی۔ بہاؤ الدین زکریا ملتانی
شیخ شہاب الدین سہوردی۔ شیخ احمد دینوری۔ شیخ مشاہد دینوری حضرت
بنیہ بغدادی۔ حضرت معروف کرہی۔ رحمہم اللہ تعالیٰ۔

۱۔ اس بار بھی تسبیح پڑھتے ہیں دوسرے سجدہ میں سب سے پہلی رکعت کے بعد دس بار بھی تسبیح پڑھتے ہیں۔
 ۲۔ سجدہ سے اٹھ کر بیٹھتے ہیں اور دس بار بھی پڑھ کر اٹھتے ہیں۔ ایک رکعت اور پچھتر بار تسبیح پڑھتے ہیں اس طرح چار
 رکعت پڑھتے ہیں اور دوسری اور چوتھی رکعت میں بیس بار بھی تسبیح پڑھتے ہیں۔

۳۔ رکعت میں سات کھڑاواۃ التسبیح کی ان چاروں رکعتوں میں سجدہ کے بعد پہلی رکعت میں سو
 بار اور دوسری رکعت میں سو بار اور چوتھی رکعت میں سو بار اور پچھتر بار تسبیح پڑھتے ہیں۔
 ۴۔ اس کے پڑھنے کا کوئی وقت تقاضا نہیں کرتا بلکہ جس وقت چاہے پڑھ لے۔
 ۵۔ حضور پرکاش صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز پڑھ کر دیکھی تھی کہ وہ نماز پڑھتے ہیں کہ ان کے
 دل سے نور نکل رہا ہے۔

۶۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۷۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۸۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۹۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۱۰۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔

نماز کا مقصد اور اس کی فضیلت

نماز کے مقصد اور اس کی فضیلت یہ ہے کہ اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک
 اور سنتوں سے ملنے کے لیے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اس کی سیرت کی اتباع و اطاعت
 سے۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۱۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۲۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۳۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۴۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۵۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۶۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۷۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۸۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۹۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔
 ۱۰۔ اس کی وجہ سے اس کی عظمت بڑھتی ہے اور اس کی عظمت دوسرے عبادتوں سے زیادہ ہے۔

(ب) مہینوں کے متعلق معمولات

(انتباہ) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سربازہ کی تیرہ چودہ پندرہ است کے (جسکو یا مہینہ کہتے ہیں) روزے رکھے۔

محرم (۱) اللہ نے سے اور حرام (یا حرمت) بنایا اور حضور نے اسے اللہ کا مہینہ فرمایا۔ اور نفل روزوں کے لیے سب سے نفل اسی ماہ کو فرمایا (ترمذی) (۲) فرمایا اس ماہ میں ایک دن عاشورہ دیوین، ایسا دن ہے کہ آسمان سے پانی کی قوم کو فرعون سے قتل دی اور آسمان بھی قوموں کو بکارت دیا کریں گے (ترمذی) (۳) دیا عاشورہ یعنی محرم کی دسویں کے روزہ کے ساتھ ایک دن (۴) خواہ نویں کا ہو یا گیارہویں کا) مگر روزہ رکھا کرو کہ یہود سے شائبہ نہ ہو نہ پاپ یہ روزہ کا نفل روزوں سے افضل ہے اس سے سب ہر کے صیغہ گناہ معاف ہوتے ہیں رات سے فجر (۵) دیا جو عتبرا کے دن گنواروں کے ساتھ میں اُس وقت کہے گا اللہ تعالیٰ ماں بھر میں کے رزق میں قسمت و برکت دے گا (ما ثبت بالسنہ)

نفل روزوں میں سے وہ روزے جو کھیت کے دنوں میں یا تیرہویں یا تیسری یا چارویں یا ساتویں یا گیارہویں یا سترہویں یا سویتھ کوں چیز نہیں، مسلم، اس سے آفری چار تنبیہ میں بھی نہ کسی قسم کی برکت ہے نہ کوئی سادہیت۔

بیچ احوال، عاقل و معقول میں سے وہ روزے جو تہذیب کی برکت و برہانسی سے پرہیز صحت کرنا ہے۔
 رات تالی۔ نمازوں میں۔ جماعت میں۔ یہ میں دن میں کل ثابت و درود ہیں۔

روحانی (۱) حضور نے اس میں نفل روزے بکثرت رکھے اور نفل نمازیں کثرت پڑھیں (اسماہ) ۲۲ کوڑا سا، گناہ اور سبائیہ کا نفل سے روزہ ۲ کوڑا جس کا چرخاں بدعت ہے۔

شعبان (۱) حضور نے سے یہ مہینہ فرمایا کہ مسلمان اسی سببت بنی کہ حرام کر کے میں میں معصیت سے زیادہ بچیں، ۲ پندرہویں شب "شب برا" ہے جو شب قدر کے بعد سب سے بعد شب ہے حضور نے فرمایا کہ یہ تینوں شب میں بندوں سے مست فریب فیجے آسمان پر دربار کے دروازے میں کہ ہے کوئی جو گناہ بخشوئے جو روزی، نگے جو عیبت صبا کرے کہ میں

اُسے ۱۰ دن (۱۳۱) اس شب میں اگلے سال کے روزی - عمر - اولاد - عزت وغیرہ کے تقدیری فیصلے لوح محفوظ سے اُتار کر کس کارکن فرشتوں کو تفصیل و نفاذ کے لئے دیتے جاتے ہیں۔ ان میں آپ سے عزت اور فرغت لینے کے لئے فُدا کو خوش کرنے کے کام کریں۔ پُختہ طوے سے بچیں کہ یہ سبائیہ کی بیکار ہے جو وہاں مغلّاب کے انتقال کے لئے کرتے ہیں۔ ۳ شعبان کی ۳۴ کا روزہ نفل نہ رکھیں تو بہتر ہے اگر رمضان ہی میں تو نفل روزہ ہی کی مستغنی نسبت کر کے روزہ رکھیں یہ سب میں تہذیب نہ رکھیں کہ یا غسل کا سویا غسل کا۔

۲۰ فضائل | (۱) تلاوت قرآن دن میں بھی کثرت سے کریں اور شب میں بھی ذہن تراویح اور تہجد میں قرآن زیادہ سنیں اور پڑھیں مگر وہیں دو تہجدیں دو تین آدمیوں سے زیادہ کی جماعت منع ہے (۲) تراویح ۲۰ رکعات پورے مہینہ بھر بہ شب میں پڑھیں حافظہ نہ ملے یا لے کر پڑھے ایسا جس کے قرآن کے کلمات صاف سمجھ میں نہ آئے در قرآن کی بے ادبی ہو جائے تو اہم ترکیب سے تراویح میں پڑھے۔ ۳ روزہ میں روزہ دار بکوں نو کردوں عورتوں سے کام کم اور بکلاے۔ ۴۱ رمضان کی بیس کو دس دن کا اعتکاف مسنون کرے مرد تو مسجد باجماعت میں اور عورتیں گھر کے کسی گوشہ میں۔ اس کے احکام عمارت سے پوچھیں۔

سوال | (۱) پہلی تاریخ کو روزہ رکھنا حرام ہے عید کی نماز د جب ہے۔ نماز بعد صغابہ یا ہم "تقبل اللہ منا و منکم کہہ کر دے دیتے تھے۔ (۲) اس ماہ کے اندر چھ نفل روزے رکھے اس کا ثواب سال بھر روزہ رکھنے کے برابر ہے (۳) اس ماہ میں شادی کرنا اور بڑکی کی رخصتی کرنا مسنون ہے۔

ذیقعدہ | (۱) ذی الحجہ | (۱) پہلے نو دن کے نفل روزے ورنہ کم سے کم صرف لوہی کا روزہ رکھنے سے ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (۲) نویں کی فجر سے تیرھویں کے عصرے بعد تک ہر نماز باجماعت کے بعد باور بندہ تکبیر شرقی ہے۔ (۳) دسویں کو عید اضحیٰ کی نماز واجب پڑھے صاحب نصاب لوگ قربانی کریں۔

افاضہ (۱) سلسلہ التسلسل

بعد از ہر صلوٰۃ القراۃ م محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہ سراج الحق بن فضل حق پھیل شری
 عوام میں کرتا ہے کہ جو شائع و نام نہاد ہیں ان کے دل پر یہ رہا ہے کہ جو شخص اس کے
 سامنے آئے گا اس کے دل پر چھوڑ دیا جائے گا اور اس کے دل پر چھوڑ دیا جائے گا
 فرماتے ہیں کہ وہ اس کے دل پر چھوڑ دیا جائے گا اور اس کے دل پر چھوڑ دیا جائے گا
 کیا کرے۔ اس پر قدیم الہی حدیث اور جدید مسکین تصوف، واقفیت یا عناد
 کے باعث معترض ہوتے ہیں کہ یہ شجرہ پڑھنا اور کسی کے وسیلہ سے دعا کرنا خلاف
 کتاب و سنت ہے اور یہی کہہ کر وہ سادہ سراج صوفیوں کو بہکاتے ہیں اس لئے
 جی چاہتا تھا کہ اس کے متعلق کچھ لکھا جائے جس سے یہ گمراہی کے شجرہ کے ساتھ ہی شائع
 ہو سکے۔ اس وقت جب میں نے اس کے متعلق کچھ لکھا تو اس کے دل پر چھوڑ دیا جائے گا
 رہا ہے اس لئے اس کے دل پر چھوڑ دیا جائے گا۔ یہ سادہ سراج صوفیوں کو بہکاتے ہیں اس لئے
 میں ترتیب دیتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان مطالب میں وسوسہ
 ڈالنے والوں کی کوششیں بیکار ثابت ہوں۔ بھوسے صوفی حضرات کے علم و
 عقیدہ میں اس سے تقویت ہو اور یہ سادہ سراج صوفیوں کو بہکاتے ہیں اس لئے
 اس رسالہ میں حسب ذیل مقاصد بیان ہوں گے وباللہ التوفیق :-
 ۱۔ شجرہ کی اصل حقیقت
 ۲۔ اکابر اموات و امیاء کے توسل سے دعا کا
 ۳۔ شجرہ کا حکم اور درجہ
 ۴۔ شجرہ سے نفع و غرض
 ۵۔ عارفین کا اصل مرتبہ
 ۶۔ سلسلہ رجبہ کا فرق اور حکم
 ۷۔ سلسلہ چشتیہ کی خصوصیت اور اکابر چشتیہ صابریہ کے مختصر حالات
 و نمالات۔

۱۔ شجرہ کی اصل حقیقت :- اس کے متعلق حضرت خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا ہے کہ "ہر نبی کا شجرہ ہے"۔
 اشراف العارفین، عالم ربانی، مجتہد یزدانی، حکیم الامتہ حضرت مولانا تھانوی
 قدس سرہ فرماتے ہیں: "ہر انسان کے لیے ایک شجرہ ہے۔ (۱) اور تقریر کے دوران میں حضرت نے
 شجرہ کو "ذکر دریا" کہا اس کے حدیث میں شاید یہاں کسی کو یہ سوال پیدا
 ہو کہ بزرگوں کے شجرہ کو تم نے ذکر میں کیوں داخل کیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ
 شجرہ کا اصل "دعا مع توسل" ہے اور دعا ذکر کی فرد ہے۔ یہ تو وہ شجرہ ہے
 جس میں بزرگوں کے واسطہ سے دعا مانگی جائے جیسے ہمارے حاجی صاحب (حضرت
 مرشد العرب والعجم حاجی امداد اللہ صاحب فاروقی تھانوی قدس سرہ) کا شجرہ ہے۔
 اور ایک شجرہ دوسرا ہے کہ پیر کے نام کا وظیفہ پڑھا جائے یہ ناجائز ہے اور ابن تیمیہ
 تو پہلے شجرہ کو بھی جس میں بزرگوں کے واسطہ سے دعا مانگی جائے ۱۲ مرتبہ
 ناجائز کہتے ہیں کیونکہ وہ توسل بالاموات (مردوں کا وسیلہ دینے مرتبہ کو مطلق
 منع کرتے ہیں۔ گو یہ مسئلہ اجتہادی ہے مگر ہم یہ ضرور کہیں گے کہ ان کی رائے صحیح
 نہیں..... توسل بالصلحا کی جو صورت ہے (جو شجروں میں ہوتی ہے) کہ اسے
 اللہ! فلاں بزرگ کے طفیل سے ہمارے مال پر رحم فرما۔ اس کی حقیقت یہ ہے
 کہ اسے اللہ! فلاں شخص میرے نزدیک آپ کا مقبول ہے اور مقبولین سے محبت
 رکھنے پر "الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ" میں آپ کا وعدہ رحمت ہے۔ میں آپ سے
 اس رحمت کو مانگتا ہوں۔ پس توسل میں یہ شخص اپنی محبت کو اولیاء اللہ کے ساتھ
 ظاہر کر کے اس محبت پر رحمت و ثواب مانگتا ہے اور محبت اولیاء اللہ کا موجب
 رحمت و ثواب ہونا نصوص سے ثابت ہے چنانچہ متابین فی اللہ کے فضائل
 سے احادیث بھری ہوئی ہیں۔ اب یہ اشکال جاتا رہا کہ بزرگ کی بزرگی اور برکت

کو رحمت حق میں کیا دخل ہے؟ یہ ہو کہ اس بزرگ سے محبت رکھنے
حب فی اللہ کی فرد ہے اور حب فی اللہ پر ثواب کا وعدہ ہے۔

اس تقریر کے بعد میں اُمّ ابی بنعمہ زبیدہؓ حَدَّثَتْ بِرِوَايَتِہَا عَنْ
ابنِ عَبَّاسٍ کہ طویل پر کہتا ہوں کہ ابنِ تیمیہؒ اگر یہ تقریر سننے تو توسل کے جواز کا ہرگز
انکار نہ کر سکتے کیونکہ اس کے سبب مقدمات صحیح ہیں۔ یہ محسوس ظن یہ ہے کہ وعدہ
ابن تیمیہؒ نے اپنے زمانہ کے جانوروں کے توسل کو منع فرمایا جس کی حقیقت
استغاثت اور استغاثہ ان کو مدد کے لئے بلانا۔ نہ مستحیبت میں فریاد کرنا
اور ان سے مشکل کشائی کی اُمید رکھنا ۲۲ مرتب ہے۔ . . . وہ لوگ دیکھنا
کو کارخانہ قدرت میں دخیل کار سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے بہت سے کام ان کے
پیر کر دئے ہیں وہ ان ہی کے واسطے ہو سکتے ہیں، ابھی وعظ اکبر الاعمال میں
اس عبارت سے صاف معلوم ہو گیا کہ توسل و واسطہ کا ہوتا ہے، خدا
سے دعا میں کسی مقبول بند کا نام نہ لے کر خدا سے یہ کہنا کہ "خدایا آپ کے
یہاں قبول ہیں۔ بچتے ان سے محبت ہے۔ قبولین سے محبت کرنے کا آئے
تکلم بھی دیا ہے اور ان سے محبت پر ثواب کا بھی وعدہ فرمایا ہے اس لئے
میں اپنی محبت ان سے ثابت کرنے کیلئے ان کا حوالہ دے کر آپ سے آپ کی
رحمت چاہتا ہوں۔ یہ توسل بالکل جائز ہے شجرہ کا برگ کے پڑھنے پڑھانے کا
یہی مطلب ہے۔

اب اپنے پیروں کے نام کا، چند کا برگ کے ناموں کا وظیفہ چہنا اور ان کو
اپنی مدد کے لئے بلانا۔ ان کی دہائی پر کارنا۔ انھیں خدا کے کاموں میں ایسا
دخیل سمجھنا کہ بغیر ان کے نام سے کام پورا نہ ہوگا۔ توسل یقیناً ناجائز جہت شرعی
فائدہ جو کہ سید کا ذکر آیا ہے اس سلسلہ میں یہاں مختصر آیت "وَابْتَغُوا إِلَیْہِ الْوَسِيلَةَ"

کا ذکر بھی غالباً بے موقع نہ ہوگا۔ یہ پوری آیت یوں ہے "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ..... فَعَلَّكُمْ تَفَاجُحُونَ" سورہ مائدہ رکوع ۵۰۔ اس کا
ترجمہ مع تفسیری ضافات کے یہ ہے کہ "اے یہاں والو! اللہ تعالیٰ کے حکم کی
منافست سے ڈرو! یعنی مدنی چھوڑ دو۔ اور ان بات کے درمیان سے فتنوں
کا قرب ڈھونڈو! یعنی طاعت ضروریہ کے پابند رہو۔ اور اطاعتیں
باغضوص! اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا کرو! امید ہے کہ اس طریق سے ہم پورے
کامیاب ہو جاؤ گے! اور کامیابی اللہ تعالیٰ کی ضمانندی کا حاصل ہونا ورنہ
سے نجات ہے" انتہی (بیان فقرات مہتمم)۔

پس واضح ہو کہ یہاں وسید سے مراد طاعات ہیں۔ بخداوتی میں ہے کہ غفلت
کر کے اور نافرمانی چھوڑ کر کسی کا قرب حاصل کرنا وسیعہ ہے۔ روح امین میں ہے
کہ بعض لوگ اس آیت سے بزرگان دین کی دعا دینے اور صلہ و پستہ
فدا کے درمیان وسیلہ بنانے کی مشروعیت پر استدلال کرتے ہیں۔

یہ تمام امور صحت اور حقانیت سے ہم محل دور ہیں۔ مگر ان کی وجہ سے
کہ توسل بالصالحین کے مسئلہ کو اس آیت سے کوئی مس نہیں۔

اور ظاہر بھی ہے کہ اگر وسید سے نصی کی زبان مرد مومن تو پھر اس سے
قبل ہاکم تقویٰ سے مشفق اور اس کے مدد ہاکم حق پرہ کے تعلق سے
بالکل بیکار ہو جائیں گے کیونکہ جب قرب دلانے والے علی مومن ہو جائیں
وغیرہ کی ضرورت ہی نہ رہ جائے گی۔

۲۔ توسل کا ثبوت :- اوپر جب شجرہ کی حقیقت سمجھیں آئی کہ حق
اولیا سے اپنی محبت ظاہر کر کے خدا سے رحمت مانگی جاتی ہے تو یہ بتانا
چاہتے ہیں کہ علی کا یا اعمال صالحہ کا واسطہ وسیلہ۔ حوالہ دے کر کہیں گے کہ علی

ان احادیث سے اپنے نیک عمل کو بھی دُعا میں وسیلہ بنانا ثابت ہے۔
 زمرہ اول کو بھی دُعا میں وسیلہ بنانا ثابت ہے اور گزشتہ حصے لوگوں کو
 بھی دُعا میں وسیلہ بنانا ثابت ہے۔ فَهَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ

۳۔ شجرہ کا حکم و درجہ :- (۱) عبارت بانیین اور مونیائے کرام کے
 نزدیک بزرگوں کا شجرہ پڑھنا نہ تو شرعاً سلوک میں سے ہے اور نہ ارکان
 و لوازم میں سے۔ نہ یہ کسی فرض یا نفل عبادت سے کسی کو بے نیاز کر سکتا
 ہے اور نہ اس پر تزکیہ قلب اور اصلاح نفس کا کچھ غلغلہ و مدار ہے۔
 (۲) البتہ وہ اسے علمی طور پر ترتیب و مستحسن بناتے اور وجہ فی طور پر بہت
 بابرکت چیز ضرور مانتے ہیں کیونکہ اس میں دو جزو ہیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے دعا کرنا :- اور ان ہر سے کہ یہ ذکر اور
 دعا ہونے کی وجہ سے قرآن و حدیث کے مطابق ہے اور برکت کی چیز ہے۔
 (ب) صلی کا نام لینا اور واسطہ دینا :- اور پر معذور ہو چکا کہ یہ صلی
 سے محبت کا اظہار اور اس تمنا کا اظہار ہے کہ ہم بھی ان کے ساتھ شامل
 رہیں۔ واسطہ بنانے کی حیثیت سے تو اوپر بتایا جا چکا کہ یہ قرآن و حدیث
 کے مطابق ہے لیکن صلی کا نام لینا ان کا ذکر کرنا بھی خود مستقل طور پر ان کے
 ساتھ محبت ہونے کی علامت اور ان کے ساتھ ہونے کی تمنا کا اظہار ہے
 اور یہ بھی کتاب و سنت کے مطابق ہے قرآن میں جگہ جگہ آیا ہے۔ كُنُوزًا
مَعَ الصُّلٰى قِيٰنٍ (سجوں کے طریق پر ہو) اِحْتَقِنِيْ يٰمُشَاعِيْنَ (اے اللہ
 مجھے نیکوں میں ملا دیجئے) واذکر فی لکتاب موسیٰ (قرآن میں موسیٰ کا ذکر
 کیجئے) وغیرہ ان آیات میں صلی کا نام لینے اور ذکر کرنے کا ثبوت ہے۔
 ساتھ رہنے کا اور محبت کرنے کا حکم ان کے ساتھ رہنے کی تمنا کا ثبوت ہے۔

حکیم عارف موجود ہے۔

اس پر یہ تو شجرہ پڑھنے کے درجہ کا بیان تھا۔ رہا اس کا حکم مرید کو دینا تو
اس میں قنفیوں صوفیہ کا معمول مختلف ہے
بعض کا ارشاد ہے کہ اسے کبھی بھی، مثلاً ہفتہ میں ایک بار دو بار

پڑھ لیا کرو۔

بعض کا ارشاد ہے کہ اسے پڑھنا اپنی بات سے جس طرح بہ سہولت
ممکن ہو اور جب موقع مل پڑ لیا کرو۔

بعض حضرات خود تو مرید سے اس کے متعلق چھ نہیں فرماتے البتہ خود
بلاناغہ روزانہ پڑھتے ہیں۔

بعض حضرات اس کو روزانہ پابندی سے پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔

حجۃ الوداع وائش۔ یہ صوفیہ کو جو باطنی اور روحانی دوست ملی ہے
اس سے سید و خواجہ گاہات تہنیت دیکھیں صلی علیہ وسلم سے ملی ہے
ان کے بعد آتی ہیں درجہ کے تمام درجہ والے اس سے وہ لوگ شجرہ پڑھنے میں
مستعد ہونے کی یاد بھی تیار کرتے ہیں۔ اس کی جانتی کے ساتھ اپنی اس روحانی دوست
کا ذکر و یاد کی چیزیں تاکہ حق تعالیٰ کے شکر کے ساتھ اہل حق محسنوں کا شکر بھی ادا ہو جائے اور ان
حدیث باطنی کی نہ غفلت کے ساتھ حضور پاک پانی جاسکے اور علی حثیت سے بھی دین چیز بن جائے
۲۔ یہ سلسلہ اور شجرہ اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پڑھتے وقت صوفی
کی مثال ایسی ہوتی ہے وہ یا اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر پڑھنے والے
تمام جملہ اکابر سلسلہ ایک جگہ موجود ہیں اور ایک دوسرے کا ہاتھ پیرے
ہوئے ہیں اس طرح بچوں کی ہر کی طرح شیخ باطنی اور مدد روحانی اس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر پڑھنے والے تک منتقل ہوتی چلی آتی اور سلسلہ کی

برکتیں اس کو ملتی رہتی ہیں۔ بہتہ شریک یہ ہے کہ یہ تصور بھی رکھے۔

۳۔ تجرہ پڑھنے والا گو بدمل ہو اور گو وہ بے دلی سے تجرہ پڑتے اہل سلسلہ سے خارج نہ ہو چکا ہو، تو مصلیٰ و تابعین و مصلی بہ در تصور مصلیٰ و مصلیٰ و سلم کے ذکر کے ساتھ اس کا ہونا ایسا سمجھا جائے گا جیسے کہ میں نیکیوں کا جمع ہو اور ایک شخص رستہ سے گزرتا ہو ایسے کو دیکھ کر گناہی کے طور پر مفسل کے کنارے بھٹ کر بٹھ جائے تو ثواب و برکات کا حصہ بنے گا بارہ میں لسان نبوت کے ذریعہ حق تعالیٰ کا وعدہ ہے **احمد احمد لا یشتی جہنم** اور جو اس میں نہ اس بات کے ساتھ نیت کرے اور بھی مکرر نہ کیا جائے۔

۴۔ روز نہ تجرہ پڑھنے سے ایک نہ ایک دن اس کے دل میں رہتا ہے بھی ضرور پیدا ہو گا۔ ان کا نام محبوب ہم زندہ رکھتے ہیں ان کے کام کو بھی زندہ کرنا اور ان کی تقلید کرنا چاہئے۔ حق تعالیٰ سے توقع ان کی رستہ رہیہ یہ ہوگی نکتہ یا انفر کے نزدیک تجرہ پڑنے کا بھی وقت و درود کے اور ایسا ہے جس سے کہ سائیک کو جو ذکر شیخ نے بتایا ہے وہی اس سلسلہ کی مانت ہے جو سلسلے میں ہے اسی کو پڑھتے وقت اسے اپنے سلسلہ کے بار کی یاد کرنی اور واسطہ دے کر خدا سے دعا مانگنی چاہئے تاکہ مشائخ سلسلہ سے محبت بڑھتی ہے۔

۵۔ صوفیہ و ماریفین کا منصب و موقف :- صوفی کا غلط بعض کے نزدیک صوف سے بنا ہے۔ درویش چونکہ اکثر ٹاٹ کھلے رہتے تھے اس لئے ان کو صوفی (کھلے پوش) کہنے لگے۔ بظاہر ہے کہ یہ مفہام ہے تو صوفی سے کہتے ہیں جو دل کو رذائل سے پاک و صاف کرے لیکن اس میں یہ کہ یہ غلط مفہم سے نکلا ہے غلط وہ جو تیرہ ہے جو آنحضرت مصلیٰ و سلم کی مسجد شریف کے صحن میں ایک جانب تھی اور آج بھی ہے یہی صوفہ مدرسہ نبوی و رفاقت نبوی

اور اصلاح ظاہر دونوں ہی کی خواہشیں اور دونوں ہی کے احکام کو شامل تھیں
 صیغہ میں ہر شخص نقیہ نہ ہو بھی تھا اور فقیر باطن بھی ابستہ چونکہ حضور معلم عالم
 بن کر تشریف لائے تھے اس لئے آپ کے عہد میں زندہ سید، علمائے عہد کے ختم
 نمک، قصوف اور فقر باطن کا سیکھنا سکھانا آج کل کی صورت نمایاں اور مستزاد
 محسوس نہ تھا۔ بعد سب کچھ نبوت کے علمی رجحان میں تھا۔ احکام ظاہری کے پردے
 میں علمی صفات حضور کے جمال مبارک کی زیارت و دیدار۔ آپ کی صحبت و کلمات
 کا فیض۔ آپ کی اتباع اور غزوات میں آپ کی سلیمت و سعادت۔ جبریل اور قرآن
 کے نزول کی برکت اور حلاوت بہایت قوی و درپردست غول سے من سے ان
 نفوس غیثمہ اور تباہ سیرہ و سبکدوش کے بیابان تیرا بہت ہی نہ تھی مذکورہ
 چاروں عوامل سے ان کو تڑپہ فلوب، اضمحاض، اضمحاض، حصول اخلاص شریعتین
 میں وہ درجہ حاصل ہو گیا تھا کہ بعد کے بہت بڑے قہار و فردان کی گرد و
 بھی نہیں پہنچ سکتا۔ عہد عثمانی میں ازھرتو اکثر اسباب رسول کے تہید و دراصل
 بحق ہوسے سے دنیا فانی ہوئی اور ہر شے مہلک فتح اور سے قبائل مسلمان ہوئے
 جس کو سلام کے ظاہری حکام تو پہنچ گئے مگر اندر میں و فیض صحبت کی وہ نقاب
 نہ مل سکی جو عہد رسول اور عہد یحییٰ میں تھی شہادت عثمانی کے فتنہ پر سبایوں
 نفاق اعتقادی اور نفاق عملی کی سیرت و مشور پر پھیلانی سرور کردی ایسے
 نازک موقع پر قدرت نے حضرت حتم فدوت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کے قلب
 مبارک پر ابھار دیا کہ "خدا میں و فیض صحبت حاصل کرنے کے موقع اسب
 کم اور موانع زیادہ ہوتے جا رہے ہیں اس کے ان منہ اور عقین کی، اور صورت
 صرف روحانی استعداد اور باطنی بیعت کی ترویج ہی ہے اگر سبایوں کے نفاق
 کے باعث کسی نئے حصہ زمین کو زور بازو سے فتح کر کے مہلک، سلامیہ میں آپ

علم احسان :- حدیث کا وہ علم جس میں رسولؐ ہی کے اقوال و افعال کی حفاظت و اشاعت کی جائے شکل اعمال قلب اصلاح خلاق و تعلق مع اللہ اور دوام حال کے ۔ اس میں اشتغال و مہارت والوں کو حسنین ۔ عارفین ۔ سائکین کہتے ہیں ۔

علم فقہ :- حدیث کا وہ علم جس میں رسولؐ ہی کے اقوال و افعال کی حفاظت و اشاعت کی جائے شکل اعمال جوارح و مسائل عقائد طہارت و لباس و صوم و صلوٰۃ و حج و شہادہ وغیرہ کے ۔ اس میں اشتغال و مہارت والوں کو فقہاء و متکلمین کہتے ہیں ۔

عرف و فقراد :- اصل محدثین باطن ہیں چونکہ اہل تحقیق صوفیہ کا تفاق ہے کہ تصوف و سلوک منطوقات کتاب و سنت سے ماخوذ ہے اس لئے سمجھنا چاہیے کہ ۱۱ حضرات کتہ شمس نے اگر اعمال ظاہرہ و صوم و صلوٰۃ وغیرہ کے متعلق حضورؐ کے افعال و اقوال کو عبارت میں محفوظ کیا ہے اُس کا نام حدیث ظاہر ہے تو صوفیہ تصافیہ نے بھی اعمال باطنیہ (اخلاص ۔ رجاء ۔ توکل وغیرہ) کے متعلق حضورؐ کے خلاق و احوال کو عمل میں محفوظ کر لیا ہے یہی نسبت سیکھنے والے میں حضورؐ کی حدیث باطن ہے ۔ ۱۲ جس طرح حضرات کتہ شمس اپنی احادیث کے استناد و یقین کے اظہار کے لئے شیوخ و روایہ سے اسناد کرتے اور غنیمت بیان کرتے ہیں ٹھیک اسی طرح صوفیہ تصافیہ بھی اپنی احادیث باطنیہ کے استناد و یقین کے اظہار کے لئے اپنے مشائخ سے ارتباط و امتساب کرتے اور شجرہ مسلسلہ بیان کرتے ہیں ۔ یہ شجرہ ان کی احادیث باطن کا اسناد و غنیمت ہی ہے ۔ ۱۳ جس طرح حدیث باطن میں محدثین روایت باللفظ کا دعویٰ نہیں کرتے بلکہ ان کے یہاں روایت بالمعنی بھی معتبر و درجہ ہے اسی طرح حضرات صوفیہ کی تعلیمات بھی افادہ رسولؐ کی روایت بالمعنی سے ہیں ۔ ۱۴ جیسے صوفیہ کا ہے گردن تعلیم عین منشاء نبوی ہے ۱۵ جس طرح حضرات محدثین کے یہاں ایک ارشاد نبویؐ میں کسی ثقہ کی زیادت کا اعتبار کرنے سے ایک مجذہب کا یہ "واجب" ہی جاتا ہے اسی طرح حضرات صوفیہ کے یہاں کسی ثقہ کی "بعض زیادات" کا اعتبار نہیں کرتے بلکہ انہی طریقے سے اپنے طریقے کو تقبیل دیتے ہیں ۔ ۱۶ طریقہ چشتیہ عموماً بواجب ہے ۱۷ حضرات محدثین کے یہاں ذکر اسناد میں تو زیادت روایت اچھے و قد ثناء کے بیان کی جو نقص و افادیت سے وہی غرض ذکر مشائخ میں حضرات صوفیہ کے یہاں "لے جفتہ آخری" کے نہ ہونے ہے ۔ ۱۸ فرقہ ظاہر کا مجموعہ علماء متخنین کی نظر میں روایت حدیث ہی سے مگر

بہ شکل مسائل اُسی طرح فقہ باطن (سلوک) بھی حدیث رسول کی روایت کے سوا اور کچھ نہیں ہے
مگر بہ شکل ریاضت نفس۔

عراق و فقہاء دراصل فقہاء باطن میں۔ جس طرح فقہاء ظاہر نے احکام خدا
سے متعلق کتاب و سنت کی تعلیمات حقہ کو اپنے قیاس و اجتہاد کے مطابق مرتب
و مدون کیا اور امت مرحومہ کی سہولت کے لئے احکام مخصوصہ میں سہولت اور
امانت کے لئے بعض ایسے امور بھی ایجاد کئے جو بظاہر حضور و صحابہ سے منقول
و ثابت نہیں۔ [مثلاً (۱) احکام کے درجے (اوامر میں فرض۔ واجب۔ سنت
مؤکدہ۔ مستحب اور نواہی میں حرام۔ مکروہ تحریمی۔ مکروہ تنزیہی۔ فلان اولی)
مقرر کئے (۲) قرآن میں اغراب اور نقطے لگائے۔ قرآن کو تیس حصوں (پاروں)
پر تقسیم کیا۔ (۳) تشہد یا قنوت کے متعدد صیغوں میں سے صرف ایک کو منتخب کر لیا
۴۱ یا راہِ عم کی سورتوں کی ترتیب کو سہولت تعلیم کی خاطر بدل اور الٹ دیا اور
یہ سب ایذا دہ جو سنت کے لحاظ سے بدعات تھے یقیناً مذموم تھے نہ ناچار
ہئے کہ خود یہ امور دین نہیں بلکہ مقصود دین میں صرف معین اور اسس کی
جائز تہذیب تھے ٹھیک اسی طرح فقہاء باطن نے بھی احکام باطن سے متعلق کتاب
و سنت کی تعلیمات حقہ کو اپنے قیاس و اجتہادات کے مطابق مرتب و مدون کیا
اور امت مرحومہ کی تعلیم کی سہولت کے لئے بعض ایسے امور اپنے یہاں ایجاد بھی
کئے جو بظاہر قرآن و سنت سے منقول و ثابت نہیں [مثلاً (۱) مباحات کی
تفصیل اور جنس کا ترک ۴۱، اذکار سنونہ و ماثورہ میں خاص تعداد مقرر کرنا۔
۴۲ ذہار یا افکار کے لئے کوئی بیعت یا جہر وغیرہ کی کوئی قید لگا دینا۔ ۴۳ تعلیمات
رسول کو حاصل کرنے کے لئے ایک شیخ کو استاد بنا کر اس کی تقلید کرنا اور سلوک
میں غیر تقلیدیت سے بچنا (۵) فضائل سے تخلیہ اور ذائل سے تخلیہ کا اہتمام کہ یہ بھی مسلم
کے لئے ضروری ہیں مگر ان میں باہم مقدم موخر کرنا یعنی فقہائے باطن کو ان
یذات کا حق ٹھیک اُسی طرح حاصل ہے جس طرح فقہاء ظاہر کو حاصل تھا۔

سے بھی جاہل کے۔ (ارشاد رحیمہ ص ۶)

۱۔ امام ابن تیمیہ نے ایک شیعہ عالم ابن مطہر حلی کے جواب میں لکھا ہے:- ابن حزم نے حضرات سیدنا عمرؓ، ابیؓ، زیدؓ، ابوہریرہؓ سے اور اہل کوفہ نے حضرت سیدنا علیؓ کے دہاں پہنچنے سے قبل ہی حضرت سیدنا ابن مسعودؓ، سعدؓ، عمارؓ، حذیفہؓ سے اور اہل بصرہ نے حضرات سیدنا عمرؓ، انوسؓ، بکرہؓ، ابن مخفلؓ وغیرہم سے اور اہل شام نے حضرات سیدنا عطاءؓ، ابو عبیدہؓ، ابو الدرداءؓ، عبادہؓ، ابن مسعودؓ، بلثؓ، ابی سعیدؓ، زیدؓ و تصوف سکھ توڑ کیسے کہہ سکتا ہے کہ۔ اہل زہد و تصوف کا طریقہ بجز سیدنا علیؓ کے، در کسی صحابی تک نہیں پہنچتا۔ (کتب مفتی علامہ مسیح السندۃ بتغییر تیسراں جلدوں میں ص ۱۰۰)۔
سلوک میں ہی حضورؐ کے اہل مطلق تھے اور صوفیہ کا طریقہ جس سے پہلا بت وہ حضرات علیؓ کے علاوہ درستی قبل زہد و سلوک کی تعلیم حضرت ابن مسعودؓ، بلثؓ، عمارؓ، ابوہریرہؓ وغیرہ اصحاب سے تو پھیلنے کی جتنی ہو سکتی تھی۔
پس ان عبارتوں پر غور کرنے سے اس شہرت کا مطلب (کہ تمام سلاسل سیدنا علیؓ پر منہبی ہوتے ہیں) یہی ہے کہ یہ آداب و فضائل رضی اللہ عنہم سے چلنے والے سلسلے بھی حضرت علیؓ کی وسالمت سے پہنچے تا جہاں تک سکے ہیں اور نیچے کے صوفیہ کی اسناد اور غننے جو حضرت علیؓ سے اور فضائل و ثبات تک یا ان کے بھی و پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچ سکے ہیں تو وہ بھی حضرت علیؓ ہی کے توسط سے پہنچ سکتے ہیں غرض سیدنا علیؓ اوپر جانے والے اور نیچے آنے والے سلاسل کے سنگم میں یہ سلسلہ آپ کا ہونا ضروری ہے۔

بالفرض اگر دوسرے کسی بھی بنی سے کوئی سلسلہ براہ راست بھی حضور تک پہنچا ہو تو گو ناممکن اور غلط وہ بھی نہیں ہے مگر اقول تو عاباً ایسے سلاسل کی تعداد بہت ہی کم ہوگی دوسرے وہ سلسلے چونکہ اس سلسلہ مذہب (کہ بالفاظ صوفیہ:- افسن البصری صحب عیسا صحب عثمان۔ صحب عمر۔ صحب ابابکر الصدیق صحب ابی بنی صلی اللہ علیہ وسلم۔ یا بالفاظ محدثین:- عین اللہ عن علی عن عثمان عن عمر عن ابی بکر عن ابی بنی صلی اللہ علیہ وسلم) کے برابر نہیں ہو سکتے اس سے وہ سب نظر انداز ہی کئے جانے کے قابل ہیں اور یہی کہنا صحیح ہے کہ تمام سلاسل حضرت علیؓ پر منہبی ہوتے یعنی انھیں کے توسط سے اوپر یا نیچے پہنچتے ہیں۔ (نکتہ علمی) جن لوگوں نے بنی حدیث یا معنی سلوک و تصوف کی سند کسی دوسرے کسی بنی تک پہنچانے کے بعد درمیان سے ضیاع کیا۔

ثلاثہ کے وسائط حذف کر دئے اور یکایک حضور تک سند پہنچا دی ہے تو کو صحیح وہ بھی ہے اور ایک مسلم علمی قاعدے کے ماتحت ہی ہے جسے محدثین کی اصطلاح میں سند کا عالی بنانا کہا جاتا ہے مگر خوب یاد رہے کہ اس کی اصل صورت بھی وہی ہے کہ کل واسطے تسلیم ضرور کئے جائیں۔ ہیکار کسی کا نہ ہو۔ محدثین نے تحویل روایت (حج و صد ثنا) کا قاعدہ اسی لئے نکالا ہے کہ محض سند عالی کے ذکر پر اکتفا نہ کی جائے بلکہ تسلسل الوسائط اور کثیر الوسائط دونوں ہی طرق کا ذکر کرنا برابر ضروری سمجھا جائے پس سند کو عالی بنانے کی ضرورت سے بعض وسائط کا حذف گوجائز ہو مگر محدثین کے اصول کی پیروی اور علمی تاریخی اور تحقیقی ضرورت کی بنا پر لازمی ہے کہ خلفاء ثلاثہ کے اسماء مبارکہ کو بھی صوفیہ اپنے شجروں میں ضرور شامل کریں۔ خیر یہ غفلت تو علمی اور تحقیقی تھی۔ اب میں ذوق و وجدان کے تحت سے بھی اور نفسیاتی حیثیت سے بھی ذرا اہل انصاف سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کے سامنے یہ دو سندیں ہوں (اول۔ الحسن البصری عن علی عن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوم۔ الحسن البصری عن علی عن عثمان عن عمر عن ابی بکر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم) تو آپ کو ان دونوں میں سے کون سی سند پور کون سا سلسلہ زیادہ پر زور۔ زیادہ پر اثر۔ زیادہ پر ایمان رکھیں گے؟ میں سمجھ دوں یہی سند دل کو سمجھتا ہوں مگر چونکہ طبعاً مجھے دور کا سند زیادہ پسند ہے جس میں خلفاء اربعہ کے اسماء مبارکہ ہیں اور جو حقیقت سلسلۃ الذہب کہے جانے کی سب سے زیادہ مستحق ہے اس لئے میں نے شجرہ میں یہ دو شرائط اضافہ کر دئے ہیں۔

شہ فیصل و عبد واقد۔ شہ حسن حضرت علیؑ
 شہ عثمان و عمرؓ۔ بوکرؓ راس المتقین
 هَبْ نَا بَرَکَاتِ نَسَبَتُمْ لِي فَعَزَّ الرَّسُلُ
 صَلَّ يَا رَبِّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

سلاسل کا آغاز اس کے متعلق رسالہ تعلیم الدین میں حضرت تھانویؒ نے انوار العارفین سے لکھا ہے۔ کہ خانوادے جو وہ ہیں یہ لازمی ہیں: منسوب بہ خواجہ عبدالواحد بن زید (دوسرا عیاضیاں پھر ادبیاں۔ ہنسیاں۔ چشتاں۔ چشتا عجمیاں منسوب بہ حبیب عجمی) طغوریاں۔ کرخیاں۔ سقطیاں۔ جنبہ یاں۔ گارویناں۔ طوسیاں۔ بہروردیاں۔ فردوسیاں۔ یہ خانوادے تو اصل ہیں ان سے ذیل کی شاخیں نکلی ہیں۔ قادریہ۔ غوثیہ (منسوب بحضرت غوث الاعظم جیلانی) دیوبند۔ نقشبندیہ۔ توریہ۔ خضرویہ۔ شطاریہ۔ حسینیہ۔ راجویہ۔ انصاریہ۔ صفویہ۔ قیصریہ۔ مدنیہ۔ اتہنی (تعلیم الدین میں مندرجہ) اس سے بظاہر بھی سمجھ میں آتا ہے (اور میں عرضہ تک یہی سمجھتا

رضی اللہ عنہم (عبارت خامسہ) ۱۶۱ عبارت سابعہ میں، اصحاب سے سلسلے نکلنے معلوم ہوئے۔

(۷۱)۔ ان کے بعد حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے بھی دو سلسلے چلے: (الف) حسن بصری مجدد

الخ رضی اللہ عنہم (سلسلہ معروف ہے) (ب) حسن بصری۔ حبیب مجہبی۔ داؤد طائی (جلدات خامسہ)
اتنے سلاسل کا پتہ تو اس وقت تک چل سکا ہے۔ ان کے علاوہ اور سلاسل کا چلتا بھی ممکن ہے
مگر ان کی اٹلک بڑھ چکی۔ اب رہی "انشاب سلاسل کی وجہ تو میرے نزدیک اس کی

وجہیں یہ ہیں۔

(الف) نقطہ نظر کی طرح فقہ باطن میں بھی ہر صدی پر مجددین پیدا ہوتے رہے۔ امت نے

اصلاحات و تعلیمات کی قدر اس طرح کی کہ ان کی نسبت سے نئے سلسلے چلے۔

(ب) دوسرے علوم کی طرح سلوک میں بھی دقائق و مخائق کا انکشاف ایک فرد ایک زمانہ میں

محدود نہیں رہا۔ پس درمیان صدی میں بھی اکثر مشائخ کو ہر ملک اور ہر قوم کی نہ درتوں کے

مطابق مختلف خواص اعمال و مختلف طریق اصلاح الہام ہوئے۔ ایسے ماہرین سلوک سے بھی

نئے سلسلے چلے۔ (ج) ان صورتوں کے علاوہ بھی بعض مشائخ کے مریدین نے کسی امتیاز یا خصوصیت

کی بنا پر اپنے شیوخ سے ایک نیا سلسلہ چلایا۔

یہ شخص چند تاریخی معلومات اور سلاسل صوفیہ کے متعلق۔ یاد کر کے کسی شخص

جستجو کی س سے سیرابی و تسکین ہو سکے اور کسی دماغ کی تو دو بن سکے۔ بہ حال صوفیہ کے سلاسل

سب کے سب ایک ہی تعلیم دیتے ہیں۔ ان میں جو کچھ فرق ہے وہ اسی طرح امتیاز و تعارف کے لئے ہے

جیسے انساب میں شوب و قبائل تعارف کے لئے ہے مگر اس پر سب کا اتفاق ہے کہ نصوٹ

و سلوک سے اصل مقصود رضائے الہی ہے۔ رضائے الہی کی اصولی باتیں اللہ تعالیٰ

نے قرآن میں اور اس کی تشریح و توضیح کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث میں بیان فرمادی ہیں شریعت و سنت ہی کی پیروی میں رضائے الہی

منفصل ہے۔ تمام صحیح سلاسل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتے ہیں۔

سلاسل کے باہمی فروق و اختلاف میں باہم جوڑ دینا، ہر شخص رسوم و تدابیر کے متبادل کا اور

نوعی فرق ہے مثلاً چشتیہ ذکر میں جہر و ضرب کا التزام کرتے ہیں نقشبندیہ ذکر

خفی کا تکرار دونوں نصوص پر عمل ہو جائے کوئی سلسلہ تخلیق کو مقدم کرتا ہے کوئی تخلیق کو نقشبند
 میں شیخ کو مریدین کے ہاں رعب و اب و قار و اہتمام سے بیٹھنا ضروری ہے۔
 پشتیہ کے یہاں اس کی ضرورت نہیں کسی سلسلہ میں ملکہ توجہ دینے کے لئے قائم
 ہوتا ہے کسی میں نہیں۔

۱۲۔ ان میں باہم فرق اور خصوصیات کے متعلق احقر کی سمجھ میں یہ آتا ہے
 کہ سلسلہ پشتیہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے قدم پر ہے جو فنا و محویت
 سوز و گداز، گنہ گامی و مسکنت، امت پر شفقت صدیق اکبرؑ کو حاصل تھی پشتیہ
 میں بھی وہی شان ہے سلسلہ نقشبند یہ میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی
 طرح شدت اور دبدبہ ہے سلسلہ بہروردیہ گویا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
 سے متاثر ہے اور سلسلہ قادریہ نمونہ ہے حضرت ختم خلافت سیدنا علی رضی اللہ عنہ
 کی ولایت عامہ کا۔

۱۳۔ اب ان سلاسل کے باہمی فروق کو حکیم الامت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب
 محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی زبان سے بھی سنئے۔

”بہ طریقہ قادریہ۔ نقشبندیہ اور پشتیہ میں سے ہر ایک کی خصوصیت
 الگ الگ حق تعالیٰ کی طرف سے سمجھائی گئی ہے۔ قادریہ تو اولییت اور
 روحانیت کے زیادہ قریب ہے اگرچہ اس طریق (قادریہ) میں (کسی)
 شیخ خاص سے ابھی تعلیم یعنی پڑتی ہے مگر اس سلسلہ میں جملہ مشائخ سلسلہ
 سے (روحانی) ربط بہت زیادہ رہتا ہے اور اس سلسلہ میں طالب مرید
 کو مشائخ کی توجہ اور مدد ایسی دینی پہنچتی ہے جتنی دوسرے سلاسل میں
 نہیں ہوتی یہ سب وجہ سے کہ ان (شیخ) عبدالقادر جیلانی کو یک خاص
 اثر اور قنارہ ساری دنیا پر دیا گیا ہے..... اس وجہ سے ان کے

طریقہ میں ایک خاص روح ہے۔۔۔۔۔“

”نقشبند یہ سلسلہ میں ملکہ یادداشت کے اثر سے (نفس کی بہیمیت اور زندگی توڑنے اور روکنے کی بڑی قوت ہے۔ حضرت بہاؤ الدین سرزمین ترک کے نئے سلوک کے مجدد بن کر بھیجے گئے تھے۔ ترک قوم بہیمیت میں بہت مشہور ہے۔ حضرت نقشبند یہ میں جذب کا غلبہ تھا اور ان کی تلکی طاقت نے ایک خاص نوع الہی اور خاص رحمت حق کو حاصل کر لیا۔ پس اس نسبت سے اور ان کی تربیت کے باعث ایک نہایت مفید طریقہ وجود میں آیا جو اہل محبت و عشق اور اصحاب اخلاق سلیمہ والوں کو بہت نافع ہوتا ہے۔ اب یہی نسبت چشتیہ تو اس میں ایک خاص مقبولیت (اور محبوبیت) کی روح پھونک دی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چشتیہ میں سے جو (ولی) ایسی (ارشاد و تربیت کے منصب عالی پر) مقرر کیا گیا اسے بڑی مقبولیت ملی اس لئے کہ ان لوگوں (چشتیہ) کو زیادہ تر سرزمین ہند میں رہنا مقدر تھا اور یہاں والوں میں سلوک کا پھیلانے والا ان کے سوا کوئی ہو ہی نہ سکا۔“

تغیبات الہیہ جلد اول ص ۵۵

شاہ صاحب رحمہ اللہ نے چشتیہ کی خصوصیت کے بارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ عین صدق و انصاف پر مبنی ہے۔ چشتیہ میں سے حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمہ اللہ کو سرزمین ہند کی اصلاح خود حضرت سیدالوجود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے سپرد فرمائی تھی چنانچہ اس شرک زار ہند میں اسلام اور سلوک کی اشاعت، چشتیہ کا اعلیٰ ترین کارنامہ ہے خصوصاً ذیل کے دو امور کے پیش نظر تو اور بھی یہ کارنامہ نمایاں اور ممتاز نظر آتا ہے امر اول یہ کہ قدیم تاریخ دیر سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کی سرزمین ایسے سرکش انسانوں سے بھری تھی کہ کہ گویہاں بہت سے نبی آئے مگر بعض کو صرف تین چار امتی ملے۔ کسی کو د ایک

ملے اور کسی کو ایک پیرو بھی نہ مل سکا۔ اس کے بعد آج جو ہندوستان میں کثرت سے مسلمان ہوئے اور ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ ہوتے رہیں گے تو یہ حضرات جشت اہل بہشت رحمہم اللہ کی برکت اور دعوت ہی کا اثر ہے۔ امر دوم یہ کہ حضرت شاہ صاحب سی نے تقبیہات الیہیہ ج اول ص ۱۲ پر تحریر فرمایا ہے کہ:۔
 ”میرا تو اعتقاد یہ ہے کہ اگر کہیں ایسا اتفاق ہوا کہ مشرکین کا فتنہ اور وہ بھی غلبہ عام (پورا تسلط و قبضہ) ہو رہے ہندوستان پر ہو جائے گا تو اسے تعالیٰ کی حکمت میں یہ بات واجب ہوگی کہ ان کے (شکوں) بند کر دیں اثر طبقہ کو مسلمان کر دیں جس طرح ترک (جو پہلے مسلمانوں کے سنت دشمن تھے پھر آخر) مسلمان ہوئے اور یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوت عامہ ہی کی ایک شاخ ہے“

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مجرمہ جو رض ہند میں انشاء اللہ عنفت سرب مہور پذیر ہونے والا ہے وہ انحضرت ہشتیہ کی روحانی توجہ اور ظاہری دعوت و تبلیغ سادہ سہی کے باعث ہو گا۔ ثانی تحقیقہ صوفیہ کے نزدیک (۱) ان سلاسل کی تمام اصولی تعلیمات تو سب برحق اور کتاب و سنت سے ماخوذ ہیں دین اور قال احترام ہیں البتہ ان کی زائد تدابیر کے متعلق شاہ ولی اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں: ”ما دوم بیتاں بہ پنج کسی ارزد“ یعنی ان کے یہاں جو طریقے مروج ہیں وہ کسی شمار میں نہیں (۲) اکابر صوفیہ جب کسی کو مرید و بیعت کرتے ہیں تو نسبت روحانی تو اس پر صرف اپنے ہی سلسلہ کی ڈالتے ہیں مگر چاروں ہی سلسلوں میں بیعت فرماتے ہیں تاکہ صوفی میں تخریب اور گردہ بندی کا رذیلہ نہ آئے پائے۔ چاروں سلسلوں میں بیعت کا راز صرف یہی ہے کہ دوسرے سلاسل کی بخدا خواستہ تقارن اور نئے نفرت یا اجنبیت نہ آنے پائے اور تمام ہی سلاسل کے اکابر کی برکات اُسے مل سکیں بشرطیکہ وہ سلوک میں ثابت قدم رہ جائے (۳) ایک سلسلہ والے کو نہ پائے کہ دوسرے سلاسل سے اذکار و اشغال اختیار

تو اسے تعالیٰ کی حکمت میں یہ بات واجب ہوگی کہ ان کے (شکوں) بند کر دیں اثر طبقہ کو مسلمان کر دیں جس طرح ترک (جو پہلے مسلمانوں کے سنت دشمن تھے پھر آخر) مسلمان ہوئے اور یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوت عامہ ہی کی ایک شاخ ہے

کرے اگر سلاسل میں مثلاً ذکر کے خفی و جہری کرنے کا اختلاف ہے کہ پشتیہ بعض
مصالح سے جہری کو ترجیح دیتے ہیں اور نقشبندیہ خفی کو تو اس کو بھی ایسا جانے
جیسا شوافع کے یہاں آئین با بکھر ہے اور حنفی کے یہاں آئین با ستر ہے۔ مگر
ایک سلسلہ میں رہ کر دوسرے سلسلہ کے طریقے نہ اختیار کرے (۵) یک سلسلہ کے مرت
محقق عالم متبع سنت اور عارف کو تو اس کا حق ہے کہ کسی علم اور تحقیقی غرض
کے لئے دوسرے سلاسل کی تعلیمات پر شبہات یا اعتراضات کرے اور وہ بھی
کسی کی تائید کے لئے نہیں بلکہ حلیہ حق کے لئے۔ مگر عوام کو بھی اس کا حق نہیں
کہ دوسرے سلسلہ کی تعلیمات پر شبہات یا اعتراض یا اس کا انکار کریں کہ اس سے
کلی ہی عاقبت خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

مناجات

”جس کو بڑھنا موجب مغفرت معافی ہے“ (۱)

بارش بار بزم دار در گداز	با گاہی ریم دو آ مر گار
تو لگو کاری و باد کردہ ایم	جرم بے بندہ بجد کردہ ایم
سہا در بند عنایت گشتہ ایم	آخرا ز کردہ پستیاں گشتہ ایم
دلا در فتن و عیبیاں زندہ ایم	بمقرب نفس شیطان زندہ ایم
روز شب اندر محاسن بودہ ایم	غافل ز مرد خواہی بودہ ایم
سے گنہ نہ گزشت بر من سہلے	با حضور رس نہ کردم حق عتے
برد آید بندہ بگر خستہ	بر دے خود ز عصیان رنجستہ
مغفرت لازم امید ز صفت تو	زاکم خود فرود دلا تقصوا
بجز لطافت تو بے یاباں بود	نہ مسد ز رحمت شیبہ بود
نفس و شیطان زد کریہ رو من	رحمت باشد شبعت حواہ من
یستم دارم ز گنہ یا کم کنی	پیش زکام ز کد خاکم کنی
اندراں دم بزم من جاہم من	از جہاں با نور ایم اندر من

شجرہ چشتیہ صابریہ مددیہ

”بزرگوں کے توسل سے دعا جلد قبول ہوتی ہے“ (عظیم الدین حضرت تھانوی)

هَذِهِ شَجَرَةُ طَيْبَةٍ چشتیہ صابریہ قُدُسِیَّةٌ اِقْدَادِیَّةٌ نَظَّمَهَا الشَّيْخُ

یہ شجرہ طیبہ چشتیہ صابریہ قدسیہ اقدادیہ ہے جسے حضرت

الْاِمَامُ اَبُو ذَرٍّ مَوْلَانَا ذُو الْفَقَارِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ بَنْدِیْ الْحَقِّ تَبَوَّلَ

فاضل کامل مولانا ذوالفقار علی بن ابوبندی نے نظم فرمایا جو ان دو کے بعد ترقی کیا

مَوْلَانَا الشَّيْخُ الْحَاجُّ مُحَمَّدٌ اِمْدَادُ اللَّهِ الْمُهَاجِرُ قَدْ رَسَدَ اللَّهُ سِرَّهُ لَا

جسے حضرت مولانا حاجی محمد مدد اللہ صاحب، ہاجر قدس سرہ سہ ماہ توسل دار تعلق ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سوا اور آقا محمد اور آپ کی آل پر

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور برکت اور سلام بھیج

اَسْأَلُكَ عَلَى الْعَبْدِ الْفَقِيرِ الْخَائِفِ

میں نے تجھ سے دعا کی ہے اے غریب و خائف

يَا دَائِمًا نِعَامًا وَارْحَامًا

اے ہمیشہ نعم و رحمت دہندہ

يُوصِلُ لِحَالِ صِيَةِ الْاِحْسَانِ

جو میری حالت کو اچانک کرے

يَا شَيْخَ مَوْلَانَا وَصِيَّ الدِّينِ

اے شیخ مولانا وصی الدین

دَعِيَ طَبَقُكَ حَامِلِ الْقُرْآنِ

جو اپنے ذمے تیری راہ کے اور حق فلاں ہیں

يَا شَيْخَ فَاذِلْ عَصْرَةَ الشَّرَفِ

اے شیخ فاذل وقت شرف

السَّيِّدُ اِمْدَادُ اللَّهِ الْقُطْبُ الْعَلِيُّ
الحَاذِي التَّمَكُّنِ فِي الْعِرْفَانِ

یعنی شیخ امداد اللہ کے جو کہ قطب عالم
متمکن ہیں اور صاحب تمکین اور صاحب عرفان ہیں

وَبِكَاشِفِ ظُلُمَاتِ نُورِ مُحَمَّدٍ
وَبَسِيْدِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْفَاقِي

اور بوسیدہ کے جو رطل نورانی ہیں ظلمت انعام حکام اور محمد
در بوسیدہ حضرت عبد الرحیم کے جو فانی فی اللہ تھے

وَبِعَبْدِ بَارِيٍّ الْاَشِيْخِ شَبُوْنَا
وَبِعَبْدِ هَادِيٍّ لِلزَّفَانِ اَمَانِ

اور بوسیدہ شاہ عبد الباری کے جو ہمارے پیران پر ہیں
اور بوسیدہ شاد قہر ہادی کے جو فانی مانے ہو جہان تھے

وَبِحَقِّ عَصِدِ الدِّينِ حَقِّ مُحَمَّدٍ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ شاہ عسک الدین کے جو بوسیدہ شاہ محمد
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
وَبِحَقِّ مُوَلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے
اور بوسیدہ مولانا محمد انصاری کے جو ایسے تھے

وَجُرْمَةُ الْحَاجِي تَشْرِيفًا مَامَنَا

اور ہوسید کے حق میں جو ہوسید کے حق میں ہے

وَبَيْتُهُ كَهْفُ لُورِي عَلِيٍّ هَلْد

اور ہوسید کے حق میں حضرت بنو ہریرہ کے حق میں ہے

يُحْمَدُ ذِي الْجَدِّ وَالْعَبْدُ امْنُ

اور ہوسید کے حق میں محمد کے حق میں ہے

وَجُرْمَةُ الشَّيْخَانِ كَيْدُ بَيْتِهِ

اور ہوسید کے حق میں شیعہ کے حق میں ہے

وَبِحَقِّ بَوَائِي فِي قُرْبَانِ هَرْد

اور ہوسید کے حق میں بوائی کے حق میں ہے

بِأَنِّي هَبِيرَةُ ذِي مَقْدَامِ الْبَوَائِي

اور ہوسید کے حق میں ہبیرہ کے حق میں ہے

وَبِحَقِّ الْبَوَائِي فِي مَقْدَامِ الْبَوَائِي

اور ہوسید کے حق میں بوائی کے حق میں ہے

وَبِحَقِّ بَوَائِي فِي مَقْدَامِ الْبَوَائِي

اور ہوسید کے حق میں بوائی کے حق میں ہے

وَبِحَقِّ بَوَائِي فِي مَقْدَامِ الْبَوَائِي

اور ہوسید کے حق میں بوائی کے حق میں ہے

وَبِحَقِّ بَوَائِي فِي مَقْدَامِ الْبَوَائِي

اور ہوسید کے حق میں بوائی کے حق میں ہے

وَبِحَقِّ بَوَائِي فِي مَقْدَامِ الْبَوَائِي

اور ہوسید کے حق میں بوائی کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

بِأَنِّي خَوَاجَةُ مَوَدِّ دَوْحِدِ زَمَان

اور ہوسید کے حق میں خواجه مودد کے حق میں ہے

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

من ذوقنا بسوق فقهنا
من ساد جبر عا حرمون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. *Pharmaceutical industry* – The pharmaceutical industry is a major player in the healthcare sector, responsible for the development, production, and distribution of drugs. It is a highly regulated industry with significant research and development costs.

حق تعالیٰ عز و جل فرماتا ہے

مجلس

مجلس اول

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

مجلس شورای اسلامی

بدین نامہ

...and the

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

[Illegible]

... ..

[illegible]

از مولانا قاسم صاحب یونندی جزیه

این غرق دریای گستاخ
 گناه به عدد زپایه بستم
 محبت مقدم خصیان من شد
 آن رحمت که دین مرا کردی
 بعد از این سپهر محروم ماندم
 که خود را از اسلندن بودیم
 بخت بهمناسه دل تحقیق
 با نذر خالص و غلام زلفش یکن
 بان کاوشه شجره اشرف سلی نام
 حق بقدرت عشق و در
 در این عالم هیچ کار
 نه در این عالم هیچ کار
 حق با صاحب کرم
 بهر چه بود و بود
 آن که در این عالم
 بعد از این شمع حقیقت
 جمیع مردمی مادی و مادی
 در این عالم و کرم
 بان غرض دریای حقیقت
 بهتمس پس رخ درین شاد محبت
 حق بحسب مواج معنی
 حق بوسعه کرم از آن
 و مسدود و خود مستی تو بهر
 بهر ما با تو بهر
 که هم موجب حرمان من شد
 بهر از دست مدام کردی
 درین حق حسیر و غم
 در کاف و تو که رحمت دیدم
 و حق الله و حق و صمد حق
 این عالم بهر نفس و شبستان
 بهر نفس و غم و حمد و قسَم
 بهر بسوسه است مقلد اهل
 و این عالم بهر نفس و غم
 در این عالم بهر نفس و غم
 حق با صاحب کرم
 بهر چه بود و بود
 آن که در این عالم
 بعد از این شمع حقیقت
 جمیع مردمی مادی و مادی
 در این عالم و کرم
 بان غرض دریای حقیقت
 بهتمس پس رخ درین شاد محبت
 حق بحسب مواج معنی
 حق بوسعه کرم از آن

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب دہلی

Figure 1. Aerial view of the study area. The area is divided into three main sections: the northern section (top), the central section (middle), and the southern section (bottom). The northern section is characterized by a large, irregularly shaped area of land, possibly a reservoir or a large field, surrounded by a network of roads and smaller plots. The central section is a more densely packed area with numerous small, rectangular plots, likely agricultural fields. The southern section is a large, open area, possibly a field or a reservoir, with a few scattered plots and roads. The entire area is bounded by a network of roads and a few small buildings or structures.

15. *Chlorophyll a* (Chl a) is the primary photosynthetic pigment in most plants and algae. It is a green pigment that absorbs light energy in the blue and red regions of the visible spectrum. Chl a is located in the thylakoid membranes of chloroplasts. It plays a central role in the light reactions of photosynthesis, where it transfers energy to other pigments and eventually to the reaction center, where water is split and oxygen is produced.

Figure 1. The effect of the concentration of the *Agrobacterium* suspension on the transformation efficiency of *Agrobacterium* strains. The concentration of the *Agrobacterium* suspension was 10⁶ cells/ml (A), 10⁷ cells/ml (B), 10⁸ cells/ml (C), and 10⁹ cells/ml (D). The concentration of the *Agrobacterium* suspension was 10⁶ cells/ml (A), 10⁷ cells/ml (B), 10⁸ cells/ml (C), and 10⁹ cells/ml (D). The concentration of the *Agrobacterium* suspension was 10⁶ cells/ml (A), 10⁷ cells/ml (B), 10⁸ cells/ml (C), and 10⁹ cells/ml (D).

11. The following table shows the number of people who attended the concert in each age group.

... ..

1. The first group of people who are interested in the study of the history of the world are the historians. They are people who are interested in the past and who want to know what happened in the world. They study the past in order to learn from it and to understand the present. They write books and articles about the past and they teach in schools and universities.

[Faint, illegible handwritten notes]

— 1 —

سید احمد علی بن سید محمد علی

میں ہوں کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

اس کی عظمت کو جس نے دیکھا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

حُبِ حق حُبِ

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

کرم میں غرق شدہ

یوسف اسعد اہل ورا کے واسطے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

وہ جس کے عشق میں خود کو بھونک دیتا ہے وہ اس کی بے انتہائی عظمت کو جانتا ہے

ہے کدر ظلمت عنسیاں تیرا شمس ہیں کز نور و زست عرماں کے میرا شمس دہن
 شیخ شمس الدین ترک باضیا کے واسطے
 سے مرے اللہ رکھ ہر دم ہر پہل نہار عشق میں اپنے مجھ بے غیر بہت بابر قرار
 شیخ علاؤ الدین صابر باضیا کے واسطے
 دے ملاحمت مجھ کو حق نکیسی بہان سے اور ہدایت بخش گنج سکر و نان سے
 شہ فرید الدین گنج بقائے دہ سے
 عشق کی دہن دے جو او بیا کشر شہید خنجر سلیمت اپنے مجھے بھی کشر شہید
 خواجہ قطب الدین مقتبوں و ملاک واسطے
 بے زست ہے نفس شیطاں اپنے یوں دین جلد ہو کر مرید رب مدد کار و مسکن
 شہ سعد الدین صوب کبریا کے واسطے
 یا ہنی بخش ایسا بخودی تا مجھ کو حسام جس سے اُسے پردہ شرم و حیا رک نام
 خواجہ عثمان بہترم دھیرا کے واسطے
 دور کر مجھ سے غم موت و حیات مستی زندہ کر ذکر شریف حق سے پروردگار
 شہ شریف زندانی باغ کے واسطے
 آتش شوق اس قدر زل میں ہے بعد آلودہ ہر بن موسے مرے گلے تری غمت کا دود
 خواجہ مود و زجستی پارسا کے واسطے
 رحم کر مجھ پر تو اب چاہ غلامت کھاں بخش عشق و عرفان مجھ کو بابر ملک مال
 شاہ بو یوسف شہ شاہ و گدا کے واسطے
 مست اور بخود بنابر محمد سے مجھے محترم کر خواری کوئے محمد سے مجھے
 بو محمد محترم شاہ و گدا کے واسطے
 صدقے احمد کے یہ میری تیری زست کہ بدل کرے غصیا نکوحات سے
 احمد ابدان چشتی با سخا کے واسطے

صد سے گزاریں و فرقت اتوائے پروردگار کرمی شام خزن کو و فصل سے روز بہار
شیخ ابواسحاق شامی خوش ادا کے واسطے

شادی و غم سے دور عالم کی مجھے آزاد کر بے درد و غم سے رب دل کو زیہ سے شاد کر
خو جہ مشاد علوی لا حولہ کے واسطے

ہمت تو پاس ہر لحظہ میں اندھا بوم بخت دہ نور بصیرت جس سے و کس نظر
بوہیرہ شاہ بصری پیشو کے واسطے

عیش و عشرت سے دور عالم نہیں تھکتا مجھے جستم گریں سینہ برباں کا مٹا یا رب مجھے
شہ حذافیہ عیشی شاہ نفا کے واسطے

نے طلب شایں کی نے خواہش گردی کی مجھے بخش اپنے رتباک غانت رساں کی مجھے
شیخ بہرہ جمہور کے واسطے

دیں دایاں کے پس رہنما شیطاںوں تو پہنچ دریا کو مری کہیں سے سہارا
شہ نصیل بن عبدل بن دعا کے واسطے

کرم سے دل سے توست و احد دون کے خزانہ در میں تکلیفوں میں مجھے بے ہوشی سے تانور
خواجہ عبدالرحمن زید شاہ کے واسطے

کر عنایت مجھ کو توفیق حسن لے دو مسکن تاکہ میں صبا بہر سے تیری جہت میں
شہ حسن نسری امام اوریا کے واسطے

دور کردل سے حجاب ہل غفلت میرے اب کھول دے دل میں زخم حقیقت میرے اب
ہادی عام علی شیراز کے واسطے

کچھ نہیں مطلب عالم کے گل بگڑا رہے کر مشرف مجھ کو تودیدار پر انور سے
سرور عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے

آپڑا در پر سے میں ہر طرف سے ہو ملوں کروان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول
یا اہی اپنی ذات کبریا کے واسطے

بہر کوں کہیں یہ سب نہ ہو کہ
میر تقی علی کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
نہ نہ ہو کہ کہیں یہ سب نہ ہو کہ

اس دوری کو بیاہ دو و تازگی ہے کہ دونوں بزرگ پروردگار است که به

[Faint, illegible handwritten notes]

1. *Chlorophyll a* (Chl a) is the primary photosynthetic pigment in most plants and algae. It is responsible for capturing light energy and converting it into chemical energy through the process of photosynthesis. Chl a is found in the chloroplasts of green plants and in the thylakoid membranes of algae.

مجلس اول - در روز شنبه ۱۳۰۲

سوا محمد بنو اسکے واسطے

—

کتابخانه عمومی

[illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھ کر
میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ دیکھ کر

ہر ایک کو اپنے حق میں دیکھو کہ وہ کس طرف ہے
اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ

(۹) مختصرات شافعیه فی فقه مالکیہ

۲۔ ان کے اندر ساری اچائی و شگفتگی وہ کویت، ذوق و مسکنیت
میں دہست پئی نمود و کاش کا یاد دوسروں کو خوب دینا پس پر ہنسی

۳۔ ان کے اندر اتباع سنت سب سے زیادہ ہے۔

یہی وجہ ہیں کہ پشتیہ اپنے سلسلہ سے زیادہ دوسرے سلاسل کا احترام کرتے ہیں۔ دیگر سلاسل کے اکابر کے احوال و مواجید۔ خوارق و کرامات ان کو اپنے دے کے ال کرناست زیادہ معلوم ہیں۔ جمہ سلاسل کے اکابر کو یہ اپنے ہی ہونے لگتے ہیں۔ لوگ جاکم "الانفاق بن احد منهم" اپنے اور دوسرے

سلاسل کے اکابر کے درمیان میں کثرت ہے۔ دو دو سے کی مثال یہ ہے کہ باوجودیکہ ایک سلسلہ میں ایک ہی تہذیب ہے مگر دوسرے سلاسل میں بھی ایک ہی تہذیب ہے۔ لوگ تقسیم نہ فرمان کے عمل مختلف ہو جاتے ہیں۔

۴۔ اس سلسلہ کے احترام کی حیثیت کے ساتھ ساتھ

یہ سلسلہ اپنے آپ کو دوسرے سلاسل کے ساتھ ساتھ

یہ سلسلہ اپنے آپ کو دوسرے سلاسل کے ساتھ ساتھ

یہ سلسلہ اپنے آپ کو دوسرے سلاسل کے ساتھ ساتھ

یہ سلسلہ اپنے آپ کو دوسرے سلاسل کے ساتھ ساتھ

مختصر حالات مشائخ شجرہ چشتیہ مبارکہ

(منقول از تعلیم الدین صفحہ ۳۶)

۱۔ حضرت سیدنا علیؑ۔ نسب بنی اشتم۔ وطن۔ کربہ مدینہ۔ وفات۔ ۲۰ رجب المرجب ۴۰ھ۔ مزار۔ غار بنی نجر۔ شریف۔

حالات۔ جوانی میں سب سے پہلے مشرف باسلام ہوئے۔ آپ کے پیشوا فضائل ہیں خلافت کے بعد مدینہ میں چار ماہ قیام فرما کر عراق کو تشریف لے گئے تھے۔ آل عبا سے ہیں اور خرقہ پوشانی کی یہی سلسل ہے آپ کی مدت خلافت چار سال نو مہینے ہے۔

۲۔ امام حسن بصریؒ۔ نسب۔ حضرت زید بن ثابتؓ کے متعلق۔ وطن۔ مدینہ میں پیدا ہوئے۔ وفات۔ ۴۴ھ سنہ ۶۵۵ء یا ۶۵۶ء۔ مزار۔ بصرہ۔ حالات۔ حضرت عثمانؓ کے شہید ہونے کے بعد پوزہ سال کی عمر میں بصرہ تشریف لے گئے تھے۔ آپ و آپ کی والدہ حضرت ام سلمہؓ کے مکان میں تشریف رکھتے تھے حضرت ابو ذرؓ نے فرمایا ہے کہ امام حسن بصریؒ نے چودہ سال کی عمر میں حضرت علیؑ کو مدینہ میں دیکھا۔ در اُن سے بیعت کی۔ اسکے بعد آپ کوفہ و بصرہ کی جانب تشریف لے گئے اور پھر حضرت علیؑ سے ملاقات نہیں ہوئی علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے رسالہ اتحاد الفرق میں بیان کیا ہے کہ ابن حجر نے فرمایا ہے کہ سند ابویعلیٰ میں ہے کہ ہم سے جویریہ نے بیان کیا ہے کہ مجھ کو عقبہ بن ابی صہبار الباہلی نے خبر دی کہ کہا کہ میں نے حسن بصریؒ سے سنا فرماتے تھے میں نے حضرت علیؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل امتی مثل الطیر۔ الخ محمد بن حسن صیرمی نے جوہار سے

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ میری طرف سے
 میری طرف سے ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔

اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔

مزار - مکر مغل

اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔
 اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔ اس کی بات ہے۔

سناں وراثت ثابت کیا ہے ۴

۸۔ مشاد علی دینوری۔ نسب۔ ۲۔ وطن۔ ۳۔ وفات۔ ۱۴۔ محرم
 ۱۲۹۰ھ۔ مزار۔ ۱۵۔ حضرت ابی عبد اللہ شجرہ دین شاہ عسوی دین علی نے "منو کاہدہ" ہے۔
 حیات۔ کریم الدین لقب ہے۔ میں تھے مال و متاع مفر کو دے کر
 فقر اختیار کر کے کعبہ شریف سے گئے اور اہل و عیال کو خدا کے سپرد کر دیا۔ نہ
 ان کی حاجت تھی۔ نہ دین بعد ان کا تعلق یہاں کرتا تھا۔ اکثر کتابوں سے معلوم
 ہوتا ہے کہ یہ ہیں مشاد دینوری کا قصہ ہے۔ تین صاحب ماتب ماسرار
 و دوزخ کو جدا فرمایا ہے۔ سات دن کے بعد انٹریا کرتے تھے یاد
 دہشت بچپن سے صدمہ رہتے۔ دن میں و سدا کا دورہ۔ چپ تھے۔
 نہایت حضرت شورو سے حضرت سیدہ کے پاس پہنچے اور تنہائی میں رہا۔
 ان صاحب بیت کی برائی یا بقتل۔ ان کے زہریں وفات ہوئی طبقہ ثانیہ میں
 ۹۔ ابو سحاق شافعی شافعی۔ ۱۰۔ وطن۔ ۱۱۔ وفات۔ ۱۲۔ مزار۔
 ۱۳۔ مزار۔ ۱۴۔ مزار۔ ۱۵۔ مزار۔

۱۶۔ مزار۔ ۱۷۔ مزار۔ ۱۸۔ مزار۔ ۱۹۔ مزار۔ ۲۰۔ مزار۔
 ۲۱۔ مزار۔ ۲۲۔ مزار۔ ۲۳۔ مزار۔ ۲۴۔ مزار۔ ۲۵۔ مزار۔
 ۲۶۔ مزار۔ ۲۷۔ مزار۔ ۲۸۔ مزار۔ ۲۹۔ مزار۔ ۳۰۔ مزار۔
 ۳۱۔ مزار۔ ۳۲۔ مزار۔ ۳۳۔ مزار۔ ۳۴۔ مزار۔ ۳۵۔ مزار۔
 ۳۶۔ مزار۔ ۳۷۔ مزار۔ ۳۸۔ مزار۔ ۳۹۔ مزار۔ ۴۰۔ مزار۔
 ۴۱۔ مزار۔ ۴۲۔ مزار۔ ۴۳۔ مزار۔ ۴۴۔ مزار۔ ۴۵۔ مزار۔
 ۴۶۔ مزار۔ ۴۷۔ مزار۔ ۴۸۔ مزار۔ ۴۹۔ مزار۔ ۵۰۔ مزار۔
 ۵۱۔ مزار۔ ۵۲۔ مزار۔ ۵۳۔ مزار۔ ۵۴۔ مزار۔ ۵۵۔ مزار۔
 ۵۶۔ مزار۔ ۵۷۔ مزار۔ ۵۸۔ مزار۔ ۵۹۔ مزار۔ ۶۰۔ مزار۔
 ۶۱۔ مزار۔ ۶۲۔ مزار۔ ۶۳۔ مزار۔ ۶۴۔ مزار۔ ۶۵۔ مزار۔
 ۶۶۔ مزار۔ ۶۷۔ مزار۔ ۶۸۔ مزار۔ ۶۹۔ مزار۔ ۷۰۔ مزار۔
 ۷۱۔ مزار۔ ۷۲۔ مزار۔ ۷۳۔ مزار۔ ۷۴۔ مزار۔ ۷۵۔ مزار۔
 ۷۶۔ مزار۔ ۷۷۔ مزار۔ ۷۸۔ مزار۔ ۷۹۔ مزار۔ ۸۰۔ مزار۔
 ۸۱۔ مزار۔ ۸۲۔ مزار۔ ۸۳۔ مزار۔ ۸۴۔ مزار۔ ۸۵۔ مزار۔
 ۸۶۔ مزار۔ ۸۷۔ مزار۔ ۸۸۔ مزار۔ ۸۹۔ مزار۔ ۹۰۔ مزار۔
 ۹۱۔ مزار۔ ۹۲۔ مزار۔ ۹۳۔ مزار۔ ۹۴۔ مزار۔ ۹۵۔ مزار۔
 ۹۶۔ مزار۔ ۹۷۔ مزار۔ ۹۸۔ مزار۔ ۹۹۔ مزار۔ ۱۰۰۔ مزار۔

۱۔ ابو محمد شافعی۔ نسب۔ سید حسنی۔ وطن۔ پشت۔ وفات۔ مزار۔
 مزار۔ مزار۔

حالات - قدوة امدارین عقب ہے۔ بادشاہ فرسافہ کے بیٹے ہیں چشت
 کے شرفا میں سے ہیں اور اس کے امیر ہیں۔ عقب ابداس تھے تمام دنیا کی آبادی
 پر نسرین تھا شیخ ابو سحاق سے ان کی پیدائش کی بشارت دی تھی اور ان کی
 حفاظت کی وصیت فرمائی تھی بیس سال کی عمر میں باپ کے ساتھ شکار کو گئے
 تھے ایک پہاڑ میں شیخ ابو سحاق کو دیکھا اور فرما دیا۔ آپ کے باپ نے آپ کے
 ہاتھ پر توبہ کی۔ آپ غلبہ حاصل میں ہیں انھیں پر نظر بڑاں دینے تھے صاحب کرم مت
 ہو جاتا تھا یہ کافر مسلمان ہو جاتا تھا یہ یہاں رہتا تھا اور اس وقت
 میں آپ کی پیشانی سے ایک نور آسمان تک جاتا تھا جس کو شہر کے لوگ دیکھتے
 تھے دن کو ایک ڈان اور رات کو دو ڈان اٹھ رہا کرتے تھے۔ چالیس دن کے
 بعد بقیہ باپ کی حاجت ہو کر گئی تھی آپ کے دھماکے کی بابت قریب ایک
 ۱۱۔ ابو محمد چشتی - محمد بن سب - حسن - عثمان - وفات - شریف آباد
 ۱۲۔ مزار - ۱۳۔

حالات - ابو محمد کے بیٹے ہیں، نوح مدین عقب ہے۔ اکثر توحیدین رہتے
 تھے اور غایت مجاہدہ سے شغف دار مکتوس کیا رہتے تھے اور اپنے تہذیب کے نمونے
 میں شکار کرتے تھے۔ شہر میں عمر بن عیسیٰ شہرہ پر ساتھان محمود خانوں کے تھے
 خانوہ سو مناتھ میں جا کر رہا کیا تھا آپ کی ولد دیر چار مہینے کے تھیں
 ان کو زینت تھیں آپ کا نام محمد بن عیسیٰ رکھا گیا تھا۔ پیدائش کے وقت سب
 سات بار کلمہ پڑھا تھا شیخ حور بنی کے زمانہ میں پانچویں وقت آسمان کی جانب
 اٹھیں کر کے بیشمار کلمہ پڑھتے تھے اور جو شخص گزرتا اس کے لئے چشت کرتے
 انسان ہو جاتا تھا تاریخ وصال - ۱۴۔ مزار - ۱۵۔

۱۶۔ ناصر بن بوریہ مصطفیٰ بن سلمان نسب - ۱۷۔

آپ کو غیبت آئی آپ نے متشہر بہتوں کو نصیحت فرمائی۔ اُن کے سرور کے
لڑکے کو کوڑیوں کے کرگڑ میں داخل ہوگئے چار مہینے وہاں رہتے رہتے
برہم علیہ السلام (جس کا نام مسلمان ہو گیا) نے اپنے ہمدردانہ رجحان سے
وہ لڑکے کو ہاتھ پر لے کر آپ کے پاس لے گئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
پر فرما کر کہ جسے آتش یمن سے حضرت غوث الاعظم کے معادہ ہیں۔

۱۰ خواجہ معین الدین بخاری - نسب - یمنی - یمن - سنہ ۷۰۰
یہ تادم ۲۔ جب مسلمان ہوئے تھے تو ان کے تعلق سے الدین اسلم کے
زمانہ میں - مزار - تہ شریف -

حیات - بہت بڑے عام تھے آپ کی تصانیف فرسان میں بہت
میں ستر سال رات کو نہ سوئے انیس اوراق آپ کی کتاب ہے۔ آپ کے
والد آپ کو دس سال کا چھوڑ کر وفات پا گئے تھے ایک دن آپ کے باغ میں
ابراہیم نامزدنی بخدوب مآذرو آپ کے سامنے چھ میوہ جات لائے
انہوں نے ایک کھلی کا کٹورا اپنے دانتوں سے چبا کر آپ کو دیا۔ اس کے
کہتے ہیں باطن میں ایک نور چمکا سب کچھ فروخت کر کے درویشوں کو دیا
اور خود مدد طلب کیا ایک مدت تک مدد غنی را میں قیام فرمایا۔ قرآن حفظ کر کے
اور علوم میں مہارت حاصل کر کے غنی تشریف لائے تھے قصبہ بارون میں فوج
اتھان سے ملاقات ہوئی۔ ان سے فرقہ خیانت پا کر بخدو کی جانب توجہ
فرمائی اور قصبہ بیان میں ٹھہر گئے۔ اس سے دور قصبہ جیل میں تشریف لائے
شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات فرمائی یہی س سال کی عمر میں پشیر
نے رخصت ہو کر مدینہ تشریف لائے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ام سے
سند و سنان تشریف لائے۔ جب تیمور نے نجومیوں سے خبر پا کر آپ کے قتل

فرمان جاری کیا تھا۔ لیکن کچھ نہیں ہوا۔ اجمیر میں اس درخت کے نیچے جہاں
 راجہ کے اونٹ بیٹھا کرتے تھے قیام فرمایا اونٹ آپ کی مزاحمت سے عاجز رہے
 پھر آپ نے رتنا ساگر تالاب میں گائے زنج فریادی کا فوں سے رک اٹھائی
 اور اپنے دیوتے فریادی اور اس کے مشورہ سے جاکو پ۔ مگر چھ دن مرے نہیں
 ہوا۔ وہ دیو مسلمان ہو گیا اور اس کا نام شادی رکھا گیا۔ راجہ نے اپنے پسر
 جوگی نیپال کو بھیجا۔ اس نے بھی جادو کئے لیکن عاجز ہو کر وہ بھی مسلمان ہو گیا۔
 ۱۔ قطب الدین بختیار کاکی اوٹن علاقہ فرمانہ نسب۔ سید حسینی۔
 وطن۔ دہلی۔ وفات ۱۲ ربیع الاول ۶۰۰ھ شمس لہیں شمس کے زمانہ میں
 مزار۔ دہلی۔

حالات آپ کو استغریق بہت رہتا تھا۔ عقب کاکی میں بہت قول میں
 فائدہ یہ کہ آپ کی برکت سے کاک اور وئی کی یہ عالم غیب سے پیدا ہو جاتی
 تھی۔ آپ کی یہ مثال کے وقت سارا کھر منور ہو جاتا تھا۔ آپ کی قاضی
 سید الدین ناکوری کہتے ہیں بند کر کے دہلی شریف لے گئے ایک چٹائی سے کر
 دریافت کیا کہ اے قطب الدین کیا کہوں۔ فرمایا کہتے سبحان الذی اسے ہی بعبہ
 میں۔ اس قاضی صاحب نے سب سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ میری وید کو پیٹھ
 پار سے یاد ہیں۔ مجھے بھی یاد ہو گئے۔ قاضی صاحب نے چار دن میں قرآن
 ختم کراتے خود صاحب کے حوالے کر دیا اور شہاب الدین بہروردی کے سامنے
 خواجہ صاحب کی ملاقات سے مشرف ہوئے دلیل العارفین آپ ہی کی کتاب ہے
 آپ پر ایک دن احمد جام کے اس شعر سے

شتگان خنجر تسلیم را ہرزماں از غیب جان دیگر است

سے اثر کیا۔ چار دن رات خمیر میں رہ کر پانچویں رات میں وفات پائی۔ حمد

دہلی۔ دکن ۔ بڑا کھنڈی پتھر، شیشے کی

[illegible]

— 100 —

... ..

... ..

— — — — —

— 100 —

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

... ..

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

... ..

... ..

۱۳۷۵ یا ۱۳۷۶ ربيع الاول - مزار - پانی پت -

حالات - بھوک کی شدت سے نفس تار و کسی مہم جویم صورت میں مجسم ہو کر آپ سے جدا ہو گیا تھا۔ کشف و کرامات اور مریدوں کی تربیت میں بہت بہارت تھی محمود نام تھا۔ مادر زاد ولی تھے۔ بچپن میں کٹر جنگل نکل جایا کرتے تھے۔ اخیر میں ذات مطلق میں اس قدر استغراق بڑھ گیا تھا کہ غیر کی خبر نہ ہوتی تھی نماز کے وقت کی مرید خیر کر دیا کرتے تھے۔ زادالابرار آپ ہی کی کتاب ہے۔ شرف الدین تندر آپ سے بہت محبت کرتے تھے نماز جمعہ کے لئے مکہ تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ایک دن مدائی حالت میں لباس فاخرہ پہنے ہوئے شمس الدین ترک کے سامنے سوار ہو کر گذرے۔ اُن کی وجہ سے گھوڑے سے اتر آئے اور بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ کی ایک مرتبہ کی دعا سے ایک بڑھیا کے پیالہ سے تمام عمر پانی نکلا ایک مرتبہ آپ کے تھوک دینے کی وجہ سے حجرہ کی تمام دیوار سونا ہو گئی۔ ان کی صاحب سے آپ کو یہ روایا فرما رہے۔

۲۲ - شیخ عبدالحق ابدال - سب نوری - وطن - رودولی - وفات -

د جمادی الثانی ۱۳۷۵ مزار - رودول -

حالات - روپن ہی سے تہجد کے پابند تھے۔ جب و مدہ نے براہ محبت منع کیا تو وطن چھوڑ کر اپنے بھائی مٹی لدین کے پاس دہلی آگئے یہاں سے بھی موافقت نہیں ہوئی بہار چلے گئے۔ پھر و مدہ اپنے کسی شخص پر اطمینان نہیں ہوا۔ ایک عرصہ گورنمنٹ میں رہے۔ ایک فہر بھی لکھو دی تھی۔ پانی پت کے دور دولت و نعمت سے مالا مال ہوئے آپ کے دو شیخ داؤد جو شیخ نصیر لدین محمود چراغ دہلوی کے معتقد تھے۔ ہر کو خاں کے واقعہ میں شیخ کے زمانہ میں ہندوستان آگئے تھے۔ اب کے کمالات شیخ عبد القدوس کی کتاب نور بیون میں تشریح کرنا چاہیں۔ ایک مرتبہ اپنے پیر پر حریف کر کے "بقیہ" واپس کر دی تھی پھر

غیبی اشارہ سے رجوع کیا۔

۲۳۔ شیخ عارف۔ نسب۔ فاروقی۔ وطن۔ ۴۔ وفات۔ تحقیق

ہیں بہت عرصہ صفر کو ہوتا ہے۔ مابا شہ۔ مزار۔ ردولی۔

وآیت۔ شیخ عبدالحق کے جوڑ کا پید ہوتا تھا جن کے ہر مرجع تھا۔ یہی نہ
نکایت کی۔ کچھ دنوں کے بعد شیخ ماریت پید ہوئے آپ ہر شخص سے محبت
کرتے تھے۔ حتیٰ کہ ہر آدمی آپ کو اپنے مشرب پر سمجھتا تھا۔ آپ کے والد آپ کو
گہور سے فرمایا کرتے تھے۔ در سید موسیٰ کے حینہ اور اپنے شخص شیخ نور الدین کی زکی
سے آپ کا نکاح کر کے انتقال فرما گئے۔ آپ کے دو بڑیوں اور ایک صاحب زادہ
نعمانی پید ہوئے۔ شیخ ماریت اپنے والد کے بعد پچاس سال تک حق سجادہ د
کرنے رحلت فرمائے۔

۲۴۔ شیخ محمد۔ نسب۔ نوروقی۔ وطن۔ ۵۔ وفات۔ تحقیق نہیں ماب

شہ۔ مزار۔ ردولی۔

وآیت۔ ذات مطلق کے شاہ دس استغراق رہتا تھا۔ شیخ عبدالحق کے
مشورہ سے شیخ عبد القدوس آپ کے مرید ہوئے۔ آپ نے شیخ عبد القدوس سے
اپنی بہن کا نکاح کر دیا تھا۔ مصلحت میں تشریف دہانی سے شیخ عبد القدوس کو
مت اپنے بیٹے شیخ ماریت سے شاہ باد سے بلائے تھے جو وہاں سب صحابہ
میں مشہور تھے۔ آپ نے میران چشت کی مانت مع اسماء عظمیٰ کے جو اپنے والدت
یالی تھی۔ شیخ عبد القدوس کے سپرد فرمائی وہ اپنے بیٹے کی تربیت کی وصیت
فرما کر خوش دھرمی ماریت کو تشریف لے گئے۔ شیخ عبد القدوس نے آپ کے بیٹے کی
تربیت فرما کر آپ کی جگہ اٹھایا۔

۲۵۔ شیخ عبد القدوس۔ نسب۔ نعمانی۔ وطن۔ گنگوہ۔ وفات۔ جمادین ثانی

شرفی سے پایہ میں مشغول ہوئے۔ حتیٰ کہ دولت سے مال ہوئے۔ جہاں گیر آپ کا
مفتقد ہو گیا تھا۔ یہاں حاکم نے رنجیدہ کر دیا۔ آخر کار معذرت کر کے نزدستان
سے تشریف لے گئے۔

۳۸۔ شیخ ابو سعید خلکانی۔ نسب۔ خانی۔ وطن۔ گنگوہ۔ ذات۔ بہا الاول
نسب۔ مرار۔ گنگوہ۔

حیات۔ نواب خانی کے بیٹے در شیخ سے خودوں کے دئے ہیں۔ ایک مدت
تک سپاہیانہ لباس میں رہے۔ پھر عشق نے غلبہ کیا شیخ جلال تھا میری کی خدمت
میں بیٹے انھوں نے نصیحت کی وجہ سے اور یہی میری کے چھوڑ دینے کی
وجہ سے آپ کو شیخ کا مسدین کے پہنچا دیا۔ ان کی تعلیم کے موافق ذکر و
ذکر ہوں ہوئے اور وار وار ہوئے۔ یہاں آپ نور ذات کے فیاض تھے۔
شیخ تشریف لے جانے کے بعد شغل "سہ پایہ" کی تعلیم دی گئی۔ مگر کام نہیں چل
آئے۔ اس وقتوں کی خدمت کے لئے چھوڑ دیا۔ سب عجب و غور جاتا رہا اور
عالمین کی کار میں یہہ غصود نہ آیا شیخ نے فرمایا یہ لاہوت کی ابتدا ہے اور
لاہوت کی ابتدا مراحل دور سب۔ پھر شغل سہ پایہ کا امر فرمایا۔ پھر سب کچھ چھوڑنے
کا امر فرمایا۔ ایک دن پٹنی کوڑ کے ترست خود ہو گئے۔ کسی قدر مشادہ ہوا۔ پھر
حیات۔ آخر مرنے کے لئے تیار ہو کر سانس بند کر لی۔ جب ایک پہر گزر گیا نور مطلق
کی تہی ہوئی اس وقت سب حقیق ہو کر سانس خوب زور سے جاری ہوئی اور
پسینا۔ ٹوٹ نکلیں پیٹ خوں سے بھر گیا۔ حکم فیض سے دوا و غذا کھانی۔ شیخ
سے فرمایا یہ سوجھی ہے۔ یہ نزدیکی باقی ہے پھر مراقبہ ہوا۔ اس کے بعد پیر
کی مانت و خور و خدمت و حکم عظم ہو کر کے رخصت فرمایا۔

۴۹۔ شیخ محب القدر۔ نسب۔ قادری۔ وطن۔ صدریو۔ وفات۔

۱۔ جب شہید - مزار - آباد -

مقامات - جب علوم عقلیہ و نقلیہ سے فراغ ہو کر دہلی میں نصب الدین
مبارک شاہ کی آستانہ پر شہرہ کی - شیخ ابوسعید کی جب استراحت ہو رہی
تھی اسے مہاراجہ کو آب کی ستودہ معلوم کرے گئے مہاراجہ - ولایت
دہلی سے مسند پر تھے عمل غنی و اجابت و اہم ذات میں ایسے غمور تھے تھیں
وہابی پند میں بٹھایا جب شرف خدمت رسا و تجلی ذات الکیب کی دہلی میں
پہلے شیخ نے توجہ دہانی تھی کہ کشف مواب چاہئے تھے کہ اس کے بعد
کچھ دہلی میں اب یہ ہیں آباد تقدیر میں سال تک مسند پر
تشریف فرما رہے -

۲۔ شیخ محمد کی نسب - یہ - دہلی - آباد - وراثت - ۲۰ جب
۱۰۰۰ - مزار - اکبر آباد -

۱۔ جب - یہ - مزار میں متوفی تھے جب اس آپ کے وراثت
دہلی میں آئی تھی اسے مہاراجہ جگر سیل علوم میں مشغول ہوئے وراثت
میں مہاراجہ کی آمد تھی اسے جب تک خدمت میں علی دہلی پر پہنچے
مہاراجہ کی مہاراجہ کی وراثت دہلی میں پھر کہ آباد تشریف لے آئے -
اسے مہاراجہ کی وراثت دہلی میں آئی تھی اسے تھے - حیر میں اکبر کی حیر میں
ہاں - مہاراجہ کی وراثت دہلی میں آئی تھی اسے تھے - حیر میں اکبر کی حیر میں
اسے مہاراجہ کی وراثت دہلی میں آئی تھی اسے تھے - حیر میں اکبر کی حیر میں
اسے مہاراجہ کی وراثت دہلی میں آئی تھی اسے تھے - حیر میں اکبر کی حیر میں

۲۔ جب - یہ - مزار میں متوفی تھے جب اس آپ کے وراثت
دہلی میں آئی تھی اسے مہاراجہ جگر سیل علوم میں مشغول ہوئے وراثت
میں مہاراجہ کی آمد تھی اسے جب تک خدمت میں علی دہلی پر پہنچے
مہاراجہ کی مہاراجہ کی وراثت دہلی میں پھر کہ آباد تشریف لے آئے -

۳۱۔ شاہ محمد گنج - نسب - سید جعفری - وطن - وفات - x - مزار - x -

وفات - اس مقام پر ہمارے خاندان کے شجروں میں کسی قدر اختلاف ہے۔

شاہ محمدی اور شاہ عضد الدین کے درمیان جھڑپیں تھیں۔ شاہ محمد کی کا نام دینج ہے اور بعض میں شاہ محمد حامد کا ورتا پنچ سے ثابت ہوتا ہے کہ شاہ عضد الدین کو شاہ محمدی سے خلافت بلا واسطہ حاصل ہے۔ پس اس کا مقتضی یہ ہے کہ ان دونوں بزرگوں کے درمیان میں کسی اور بزرگ کا نام نہ ہونا چاہئے تاکہ ترتیب میں فرق نہ آئے۔ اب امر وہ کہ تختہ انوار پنچ سے استنباط کر کے تحقیق کی جاتی ہے کہ شاہ محمدی اور شاہ محمد حامد دونوں بھائی ہیں اور شاہ محمد حامد کو ارادت و خیانت اپنے بھائی سے حاصل ہے اور شاہ محمدی کے حرمین شریفین میں دو لڑکے پیدا ہوئے سید محمد کی جن کا تذکرہ اس خانہ میں مقصود ہے اور روشن محمد مدنی۔ ان دونوں کو ارادت و خلافت اپنے والد سے حاصل ہے اور شاہ محمد حامد کے ایک صاحبزادہ عضد الدین نامی جن کا تذکرہ اگلے خانہ میں ہے پیدا ہوئے۔ انھوں نے اپنے چچا شاہ محمدی سے خلافت پائی اور اپنے والد سے بھی فیوض حاصل کئے پس اس کی توجیہ تو ظاہر ہے کہ شاہ محمدی اور شاہ عضد الدین کے درمیان میں کسی دوسرے بزرگ کا نام نہ ہو کیونکہ شاہ عضد الدین کو شاہ محمدی سے بلا واسطہ خلافت حاصل ہے اور شاہ محمد حامد کے نام کے درمیان میں آنے کی توجیہ یہ ہے کہ شاہ عضد الدین کو شاہ محمد حامد سے فیوض پہنچے ہیں اور شاہ محمد حامد کو اپنے بھائی شاہ محمدی سے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے۔ اور شاہ محمد کی کا نام کے درمیان میں آنے کی توجیہ یہ ہے کہ انھوں نے اپنے والد شاہ محمدی سے فیض حاصل کیا ہے اور ظن غالب ہے کہ شاہ عضد الدین نے اپنے پیر بھائی دیرچ زاد بھائی شاہ محمد کی سے فیض حاصل کیا ہے۔ اس تحقیق سے سب ردیوں اور شجروں میں تطبیق ہو گئی ہے۔ واللہ اعلم۔

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

وآلهم صلوا على
سيدنا محمد وآله
الطيبين الطاهرين
الذين هم خير
الخلق أجمعين
والسلام على
سيدنا محمد وآله
الطيبين الطاهرين
الذين هم خير
الخلق أجمعين

در بیان بزرگواری و شرف و عزت و جاه و دنیا و آخرت و امر و نهی و...

وآلهم صلوا على
سيدنا محمد وآله
الطيبين الطاهرين
الذين هم خير
الخلق أجمعين
والسلام على
سيدنا محمد وآله
الطيبين الطاهرين
الذين هم خير
الخلق أجمعين

— 100 —

... ..

مجلس شورای ملی

— — — — —

1890

... هر قاضی دلیل است

... ..

2004-2005

100

... ..

... ..

1890

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

1. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1039-1043.

یہ ہے کہ بقیہ سلاسل کے مشائخ سے چٹانگی ذہن میں نہ جسنے پائے بلکہ ان کو بھی اپنا مقصد سمجھئے۔
 یہاں غیبت میں نہ چٹنس جائے اپنی نسو من سلسلہ کے مشائخ کو بمنزلہ باب کے در بقیہ سلاسل
 کے مشائخ کو بجائے چپی ڈاں کے سمجھ کر احترام سب کا کرے یہ بھی سلاسل میں داخل ہونا ہی
 ہے مگر انہوں نے خود یہ غفلت تبرک کے لئے ہے۔ ۱۰۰۰ کا بہت سے کبار مشائخ حضرت صاحب
 زادہ صاحب - حاجی عبدالرحیم صاحب دہلوی - شاہ عبدالقدوس صاحب گلوچی اور حضرت
 شاہ دلی اللہ صاحب خٹہ صاحب سلسلہ بنائے گئے تھے دوسرے سلاسل میں بطور دھواں
 نام داخل ہوئے ہیں۔ ہم کو کراں دوسرے سلاسل میں تانا اور سلفیاد حاصل میں ہونے
 نہ ہے۔ چونکہ تیری اور جزوی دخول ہم کو بھی حاصل ہے اس لئے اس کا بھی انصاف ہے کہ ہم
 اپنے پاس ان سب کے اقتساب سے بھی شوجہ سلسلہ کہیں اور بھی بھی ان خصوصیات ہی سے
 مادہ غفلت سے بھی حدیث باطنی میں پنا سلسلہ بطور کہ مصلی اللہ علیہ وسلم تک در ذریعہ کرتے
 کی روایت بھی ہماری طریقت توجہ ہو اور ہم کو اس کے رکات بھی حاصل ہوں (۳۰) ذیل میں
 تنیما لہ چاروں ہی سلاسل کے شجرات سلسلہ اس حاجیوں رستہ میں کہ در بیان سلسلہ
 سے سچ سے اگر دو مشائخ کی بہتوں سے فیض باطنی دیا ہے تو وہاں قیودات روایت کا
 نہ تھا اشارہ (۱) لکھ کر وہاں تو سند کو مسلسل کر دیا ہے مگر بعد میں اقویات (۲) لکھ کر دوری
 توں کا اور ان کے حوالہ کا ذکر بھی کر دیا ہے۔ خدا کرے میری یہ سعی و تلاش بھی فی حضرت کی
 عیب نہ لگے اور چاروں سلسلوں کے مشائخ کی برکتیں صوفیوں کو بھی حاصل ہوں اور
 ان کا رہا دیکھی۔ آمین

چشمیہ علیہ السلام حضرت مصلح امامت و رشدی مولانا دینی اللہ صاحب مدظلہ اور مولانا
 رفیع علی نقوی رحمۃ اللہ علیہ از حاجی مراد اللہ قباجر شہید از میاخی نور محمد شہید از
 حاجی عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالباری شہید از شاہ عبدالباری شہید از
 شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
 شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
 شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
 شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ از شاہ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

الحمد لله الذي جعلنا من عباده
الذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

والذين هم خير خلقه
والذين هم خير خلقه

1. The first part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes the need for a systematic approach to record-keeping, such as using a ledger or accounting software, to ensure that all financial data is properly documented and organized.

2. The second part of the document focuses on the importance of regular financial reviews and analysis. It suggests that businesses should conduct monthly or quarterly reviews of their financial statements to identify trends, assess performance, and make informed decisions about future operations. This process involves comparing actual results against budgeted figures and identifying areas for improvement.

3. The third part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all assets and liabilities. It emphasizes the need for a systematic approach to asset management, such as using a fixed asset schedule or depreciation schedule, to ensure that all assets are properly valued and depreciated over their useful lives. This process involves tracking the acquisition, use, and disposal of assets, as well as calculating depreciation expenses.

4. The fourth part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all income and expenses. It emphasizes the need for a systematic approach to income and expense tracking, such as using a cash flow statement or income statement, to ensure that all financial data is properly documented and organized. This process involves tracking all sources of income and all types of expenses, as well as calculating net income or loss.

5. The fifth part of the document discusses the importance of maintaining accurate records of all taxes and other legal obligations. It emphasizes the need for a systematic approach to tax and legal compliance, such as using a tax schedule or legal checklist, to ensure that all taxes are properly calculated and paid, and that all legal obligations are met. This process involves tracking all tax payments and legal obligations, as well as calculating and paying taxes on time.

در کلمات علی الشریعه و سلمه ۱۵۱ حضرت معروف کرخي از حضرت داود طائي از حضرت مسيب
بنی از حضرت حسن بصری از حضرت سیدنا علی بن ابی طالب علیه السلام -

(۴) سلسله قادریه رضیه حضرت صلاح الامه مدظلہ از مولانا شرف علی زجاجی امداد اللہ از
شیخ نوری محمد زجاجی عبد الرحیم از محمد علی شاه از عبد رزاق از محمد بن زید محمد غوث از سید
ابو نصر از سید شاه محمد از سید فیض ابی اعظم از سید ابی اس مذبذبی از سید عبدالحق مذبذبی از موسیٰ مغربی از سید
قاسم از سید عبدالقادر از سید عبد الوهاب از سید بنی زاید از سید بنی الدین از سید عبد رزاق
از سید مامون لا اعظم محی الدین عبد قادر حبیبی از شیخ ابو سعید خرونی از ابو الحسن دشتی از
ابو الحسن دشتی از علی اہلبکاری از حضرت سید طائفه جیدہ فدوی از حضرت سید قاسم از حضرت
معروف کرخي از حضرت داود طائي از حضرت مسيب بنی از حضرت حسن بصری از حضرت سیدنا
علی بن ابی طالب علیه السلام ۱۵۲ سبحان اسمائیل ص ۱۵۳ تنبیہ ضیاء القلوب میں گل و است ۱۵۴ کتب
ہیں صادر کنندہ علی بن محمد قادریہ میں ۱۵۵ در ششمہ میں ۱۵۶ واسطے میں تحقیق ریاضات
تویلات و جہات (۱) میاخی نور محمد از قاسم سید عبد الرحیم ولایتی از سید احمد
نجمہ از قاسم عبد افریختہ از قاسم دہلوی از قاسم بن ابی القاسم از قاسم بن ابی القاسم
بن ابی القاسم از قاسم سید عبد اللہ از قاسم اکرم بونی از قاسم سرسندی از قاسم بن ابی القاسم
بن ابی القاسم از قاسم بن ابی القاسم از سید نبیل از سید محمد زمان از سید شمس الدین عارف از سید
محمد زمان از سید ابوالحسن از شمس الدین سحرانی از سید عقیل از سید جمال الدین از سید
عبد الوہاب از سید بن ابی القاسم از سید عبد الرزاق از سید مامون لا اعظم محی الدین
عبد قادر میانی از شیخ ابو سعید خرونی از ابو الفرج محمد ز ابو الحسن - زعبہ و حمد
بنی از عبد فرید ز ابو بکر تبلی از حضرت سعد بن ابی وقاص از حضرت سید سقلی از حضرت
معروف کرخي از حضرت علی بن موسی نقی از حضرت حاتم بن ارقم از حضرت محمد سادات از حضرت
علی بن ابی الدین - از حضرت سیدنا مسیب بن ابی طالب از حضرت سیدنا علی بن ابی طالب
بنی از سیدنا محمد زجاجی سید عبد الرحیم از شاه عبد باری از شیخ عبد بن شہری
بنی از سید محمد زجاجی بنی از سید جلال الدین بخاری از شیخ عبید بن عباسی از شیخ
عبد بن ابو قحافہ از ابو مکارم حاکم از قطب الدین واعیت از شمس الدین صدق از حضرت

در شریف عتبات معلوم به زمره حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب

حاصل بیمارستان عالی شریعتی است

منه

مَلِكًا رَئِيسًا عَلَى عَمَلٍ فِي حَرَمِ خَدِ

مستحق

محمد بن عبد الله بن محمد بن عبد الله

مجلس شورای اسلامی

حسن پاپا پتی ہونے کا شکر بکری

Journal of Management Inquiry 16(4)

عمل بامری علی و رئیس روستا

تذکرہ سیدان اہلسنی و روح پر

حسن بکری علی ذی عود بمئة

رحمت حق تعالیٰ و برادران از محققان ذیل

عَمَلِ يَارَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَرُّهُ حَسَنَ

مجلس ۱۰۰۰

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَى ذِي كَرِيمٍ مَتْنُهُ

حق تعالیٰ سیدہ زکیہ صدیق اکبر علیہ السلام

صِرَاطِ يَاسِينَ مِّنْ مُّوَلَّاهِمْ

مجلس شریعتی و فرائض و احکام

قَالَ يَرْثُ عَلِيٌّ مَنِ الْكُوفَةُ مِنْ عَصَمَةَ

زمن کا یہ دور کہ اس کے اندر یہ ہے مفہوم ہوگا

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَى مَنْ هُوَ مِنْ ذِيهِ

شماره پنجم - ۱۳۳۳

مَنْ يَخُفِّقْ وَأَنْ يُزْقَانِ بِنَاسٍ

تحریر حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب

کَلِّمْ مَنْ يَفْقَهُ لِسَانَهُ حَقِّكَ

[illegible]

ختم صاحب المجلد

Figure 1. The effect of the concentration of the inhibitor on the rate of polymerization of α -methylstyrene in the presence of SnCl_4 at 25°C .

مبشر وحشیانه در قفس پستی

... ..

نقدت فخر علی رحمان

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا کام کیا ہے۔

نقد بیوه من خدیجه بنت ابی طالب

مجموعہ کے دیگر کتب

فوق ناس متوجہ من

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

تَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي عَشَةِ بَرُوسٍ

د ملې نېټې

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وہاں سوائے توپ، مسالہ، بیج، دھارے کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ ہے سناؤ تم کے لئے یہ ہے

مُتَمِّينَ قُدُّسٍ بِرَأْسِهِ

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے یہ سب کیا ہے

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مِنْ بَارِقَةٍ	السُّبُوقِ قَدْ أَهْبَطَ فَطَعَنَ الْبَارِقَ
جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک	برق از می آمد از آنکه از آنکه است
صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ صَبَاحَ نَوْجِ الشَّرَفِ	صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ صَبَاحَ نَوْجِ الشَّرَفِ
جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک	جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک
صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مِنْ نَخِيلِ الْكَرَمِ	صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مِنْ نَخِيلِ الْكَرَمِ
جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک	جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک
صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مِنْ بَغْدَاءِ الْكَرَمِ	صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مِنْ بَغْدَاءِ الْكَرَمِ
جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک	جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک
صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مَتْرِبَةِ الْكَرَمِ	صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مَتْرِبَةِ الْكَرَمِ
جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک	جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک
صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مِنْ لَوْنِ الْكَرَمِ	صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيَّ مِنْ لَوْنِ الْكَرَمِ
جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک	جنت جمع است پروردگار است از جنات و جوارک و جوارک

کامتان خفیفتان علی لسان ثقیبتان علی مینان
حبیبتان عند الرحمن

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اللَّهُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَاتِّمِّمْ لَنَا نَوَاسِنَا
وَاعْفِرْ لَنَا امَّا مَثَلِي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَتَدْرِي

باسمہ سبحانہ

مواقیات الصلوٰۃ والصیام نماز و روزہ کی دوائی جنتری

چونکہ سائیکین قیام لیل و صیام شمار کے زیادہ طریق پابند ہوتے ہیں اس لئے وہ نماز و روزہ کے شرعی اوقات مستحب و مکروہ معلوم کرنے کیلئے بھی سخت مضطر ہوتے ہیں۔ ان کی سہولت کے لئے ذیل میں نماز اور روزہ کی ایک دوائی جنتری بھی اضافہ (اور طبع چھانڈ میں ترمیم و تصحیح) کر کے پیش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اسے مقبول اور میرے لئے ذریعہ مغفرت بنائیں۔

پہلے چند عام قاعدے لکھتا ہوں:۔ (۱) صبح صادق اور صبح کاذب کے درمیان چودہ منٹ کا فرق ہوتا ہے (دیکھو پوآورد نادرہ ص ۲۹) ہر قمری مہینہ کی بارہویں تاریخ کا چاند جس وقت ڈوبے اس وقت تہجد و کمری کا وقت ختم ہوتا ہے اور فجر طلوع ہوتی ہے۔ پھر پندرہ دن کے بعد پچیسویں کا چاند جس وقت نکلنا ہے اس وقت تہجد و کمری کا وقت ختم اور صبح صادق کا وقت شروع ہوتا ہے (دیکھو طرائف و ظرائف ص ۲۷) ۲۸) طلوع آفتاب کے چودہ منٹ بعد تک نماز منع ہے اس کے بعد نماز پڑھے۔ (۲۹) صبح صادق کے اور سو دن نکلنے کے وقتوں میں وقفہ کم سے کم (ماہ فروری و مارچ و ستمبر و اکتوبر) تو ایک گھنٹہ بیس منٹ ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ (ماہ جون و شروع جولائی میں) ایک گھنٹہ سینتیس منٹ ہوتا ہے (دیکھو پوآورد نادرہ ص ۲۹) یہ فاصلہ نماز شریکات (بعد غروب آفتاب سے صبح صادق تک) کا پلہ ہوتا ہے۔ (۵) صبح صادق کے اور سورج کے نکلنے میں جتنا فاصلہ ہو اسیابی فاصلہ سورج ڈوبنے اور غبار کے وقت آنے میں ہوتا ہے۔ (۶) سورج ڈوبنے کے وقت سے لے کر صبح صادق طلوع ہونے تک شرعاً رات کہی جاتی ہے۔ اسی طرح صبح صادق نکلنے سے آفتاب ڈوبنے تک شرعاً دن کہلاتا ہے۔ ابتر عرف میں سورج نکلنے سے ڈوبنے تک کو دن کہتے ہیں۔ روزے نماز میں شریکات دن رات کا اقبال ہے۔ شریک دن ۱۰ عرفی دن سے (حسب قاعدہ عا بالہ کے) کم سے کم ایک گھنٹہ بیس منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ سینتیس منٹ بڑا ہوتا ہے ۲۰ رات کو دن رات برابر ہو کر دن بڑھنا اور رات گھٹنا شروع ہوتی ہے۔ پھر ۲۲ ستمبر کو دن رات برابر ہو کر رات بڑھنا اور دن گھٹنا شروع ہوتا ہے۔ ۲۲ جون کو سب سے بڑا دن اور ۲۲ دسمبر کو سب سے بڑی رات ہوتی ہے۔

نقشہ اوقات کے متعلق:۔ (۱) یہ نقشہ آباد کے لئے ہے۔ دوسرے مشہور مقامات کے لئے کمی زیادتی کے فرق کا نقشہ ص ۳۵ اور ص ۳۵۷ کے نیچے درج ہے۔ (۲) نقشہ میں پانچ پانچ تاریخوں کے اوقات یکجا درج ہیں۔ پھر ٹی ہدی تاریخوں کے اوقات اوپر پانچ کی تاریخوں کے مطابق سمجھے جائیں۔ جس میں زیادہ احتیاط ہو۔ (۳) اس اولین

